76 کبیرہ گُناہ

مُصَنِّف: امام حافظ شَمْسُ الدِّین محمد بن احمد ذَہبی شافعی علیہ رحمۃ اللہ الکافی

(مُتَوَفّٰی ۷۴۸ھ)

قرآن وحدیث کی روشنی میں بڑے گناہوں کا مختصر بیان
اَلْکَبَائِر
ترجمہ بنام
76 کبیرہ گناہ
مُصَنِّف
امام حافظ شَمْسُ الدِّین محمد بن احمد ذَہبی شافعی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْکَافِی (مُتوفّٰی ۷۴۸ھ)
پیش کش: مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ
(شعبہ تراجِمِ کُتُب)
ناشِر
مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصۡحَابِكَ یَا حَبِیۡبَ اللّٰہ

نام کتاب : اَلْکَبَائِر

ترجمہ بنام : 76 کبیرہ گناہ

مؤلف : حافظ شَمْسُ الدِّین محمد بن احمد ذَہبی شافعی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْکَافِی

مترجمین : مَدَنی عُلَما (شعبہ تراجِمِ کُتُب)

پہلی بار : رَبِیْعُ الثَّانِی ۱۴۳۶ھ بمطابق جنوری 2015ء

ناشر : مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی کراچی

تصدیق نامہ

تاریخ: ۱۵ صَفَرُ الْمُظَفَّر ۱۴۳۶ھ حوالہ نمبر: ۱۹۹

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب ''الکبائر'' کے ترجمہ بنام ''76 کبیرہ گناہ''
(مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پر مجلس تَفْتِیْشِ کُتُب و رسائل کی جانِب سے نظر ثانی کی کوشش کی گئی ہے۔ مجلس نے اسے عقائد، کُفریہ عِبارات، اَخلاقیات، فقہی مسائل اور عَرَبی عبارات وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر مُلاحَظہ کر لیا ہے، البتہ کمپوزنگ یا کِتابت کی غَلَطیوں کا ذِمّہ مجلس پر نہیں۔

مجلس تَفْتِیْشِ کُتُب و رسائل (دعوتِ اسلامی)

08 – 12 – 2014

WWW.dawateislami.net, **E.mail**:ilmia@dawateislami.net

اِجمالی فہرست

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

”76 کبیرہ گناہ“ کے 11 حُروف کی نسبت سے اس کتاب کو پڑھنے کی ”11 نیّتیں“

فرمانِ مصطفٰے: نِیَّةُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ یعنی مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔

(معجم کبیر للطبرانی، ۶/ ۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲)

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اچّھی نیّت کے کسی بھی عملِ خیر کا ثواب نہیں ملتا۔

(۲) جتنی اچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

(۱) ہر بار حمد و صلوٰۃ اور تَعَوُّذ و تَسْمِیہ سے آغاز کروں گا۔ (اسی صَفْحَہ پر اُوپر دی ہوئی دو عَرَبی عبارات پڑھ لینے سے اس پر عمل ہو جائے گا)۔ (۲) رِضائے الٰہی کے لئے اس کتاب کا اوّل تا آخِر مُطالَعَہ کروں گا۔ (۳) حتَّی الْوَسْع اِس کا باوُضُو اور قبلہ رُو مُطالَعَہ کروں گا۔ (۴) قرآنی آیات اور اَحادیثِ مبارَکہ کی زِیارت کروں گا۔ (۵) جہاں جہاں ”اللہ“ کا نام پاک آئے گا وہاں عَزَّوَجَلَّ اور جہاں جہاں ”سرکار“ کا اِسمِ مبارَک آئے گا وہاں صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور جہاں جہاں کسی صحابی یا بزرگ کا نام آئے گا وہاں رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ اور رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہ پڑھوں گا۔ (۶) رضائے الٰہی کے لئے علم حاصل کروں گا۔ (۷) اس کتاب کا مُطالَعَہ شروع کرنے سے پہلے اس کے مؤلّف کو ایصالِ ثواب کروں گا۔ (۸) (اپنے ذاتی نسخے کے) ”یادداشت“ والے صَفْحَہ پر ضَروری نِکات لکھوں گا۔ (۹) دوسروں کو یہ کتاب پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا۔ (۱۰) اپنی اصلاح کی کوشش کروں گا۔ (۱۱) کتابت وغیرہ میں شَرْعی غَلَطی ملی تو ناشرین کو تحریری طور پر مُطّلع کروں گا (ناشِرین وغیرہ کو کتابوں کی اَغلاط صِرف زَبانی بتانا خاص مفید نہیں ہوتا)۔

المدینۃ العلمیہ

از: شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا

ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی اِحْسَانِہٖ وَ بِفَضْلِ رَسُوْلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **تبلیغِ قرآن و سنّت** کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ''**دعوتِ اسلامی**'' نیکی کی دعوت، اِحیائے سنّت اور اشاعتِ عِلمِ شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزمِ مُصمّم رکھتی ہے، اِن تمام اُمور کو بحسن خوبی سرانجام دینے کے لئے مُتعدَّد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں سے ایک **مجلس** ''اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ'' بھی ہے جو **دعوتِ اسلامی** کے عُلَماو مفتیانِ کرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ السَّلَام پر **مشتمل** ہے، جس نے خالِص علمی، تحقیقی اور اشاعتی کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے ہیں:

(۱) شعبہ کُتُبِ اعلیٰحضرت (۲) شعبہ تراجِمِ کُتُب (۳) شعبہ درسی کُتُب

(۴) شعبہ اِصلاحی کُتُب (۵) شعبہ تفتیشِ کُتُب (۶) شعبہ تخریج

''اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ'' کی اوّلین ترجیح سرکارِ اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، عظیم البَرَکت، عظیمُ المرتبت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مُجدِّدِ دین و مِلّت، حامیِ سنّت، ماحیِ بِدعت، عالمِ شَرِیعت، پیرِ طریقت، باعثِ خَیْر و بَرَکت، حضرتِ علاّمہ مولانا الحاج الحافِظ القاری شاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کی گِراں مایہ تصانیف کو عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق حتَّی الْوَسع سَہْل اُسلُوب میں پیش کرنا ہے۔ تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اِس عِلمی، تحقیقی اور اشاعتی مَدَنی کام میں ہر ممکن تعاوُن فرمائیں اور مجلس کی طرف سے شائع ہونے والی کُتُب کا خود بھی مُطالَعَہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اِس کی ترغیب دلائیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ "دعوتِ اسلامی" کی تمام مجالس بَشُمول "اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ" کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقّی عطا فرمائے اور ہمارے ہر عَمَلِ خیر کو زیورِ اِخلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ ہمیں زیرِ گنبدِ خضرا شہادت، جنّتُ البقیع میں مدفن اور جنّتُ الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ

کون کب اور کہاں مرے گا؟

...جنگ بدر کے موقع پر حضور نبی غیب دان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے چند جاں نثاروں کے ساتھ رات میں میدانِ جنگ کا معائنہ فرمایا، اس وقت دستِ انور میں ایک چھڑی تھی۔ آپ اُس چھڑی سے زمین پر لکیر بناتے ہوئے فرما رہے تھے کہ فلاں کافر کے قتل ہونے کی جگہ ہے اور کل یہاں فلاں کافر کی لاش پڑی ہوئی ملے گی۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے جس جگہ جس کافر کی قتل گاہ بتائی تھی اس کافر کی لاش ٹھیک اسی جگہ پائی گئی ان میں سے کسی ایک نے لکیر سے بال برابر بھی تجاوُز نہیں کیا۔ (مسلم، کتاب الجہاد والسیر، باب غزوۃ بدر، ص۹۸۱، حدیث: ۱۷۷۸ ...... شرح الزرقانی علی المواہب، باب غزوۃ بدر الکبری، ۲/ ۲۶۹)

پہلے اسے پڑھ لیجئے

اللہ عَزَّوَجَلَّ نے انسان کو دو باطنی قوتوں کا مجموعہ بنایا ہے ایک عقل اور دوسری شہوت اور پھر ان دونوں قوتوں کے کچھ مدد گار مقرر فرمائے ہیں۔ پہلی قوت کے مدد گار حضرات انبیائے کرام، فرشتے اور نیک لوگ ہیں اور دوسری قوت کے مدد گار شیطان، نفس اور بُرے لوگ ہیں۔ عقل کا نور انسان کو سیدھی راہ پر چلانے کی کوشش کرتا ہے جبکہ شہوت کا فتور اُسے اِس راہ سے بھٹکانے کا کام کرتا ہے۔ انسان اگر عقل کی بات مانتا ہے تو وہ اُسے تقوٰی و پرہیز گاری کی طرف لے جاتی ہے اور اگر شہوت و خواہش کے پیچھے چلے تو وہ اُسے فسق و فجور کی جانب لے جاتی ہے کیونکہ انسان کی ذات میں تقوٰی اور فسق و فجور دونوں کی پہچان و سمجھ رکھ دی گئی ہے۔ پہلی چیز کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اطاعت و فرمانبرداری سے تعبیر کیا جاتا ہے اور دوسری بات کو اُس کی نافرمانی اور گناہ کہا جاتا ہے۔ عقل کا نور اور دل کا شعور رکھنے والے شخص کو یہ کسی طرح زیب نہیں دیتا ہے کہ وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا دیا ہوا رزق کھائے مگر پھر بھی گناہ کرے، اُس کے ملک و بادشاہی میں رہے مگر نافرمانی نہ چھوڑے، اُسے سمیع و بصیر بھی مانے کہ وہ ہر جگہ اور ہر لمحہ اُسے دیکھ رہا ہے پھر بھی معصیت کا ارتکاب کرے اور دن رات اُس کی مسلسل و بے پایاں نعمتوں سے لطف اُٹھائے مگر اُس کے احکام سے روگردانی کا عمل ترک نہ کرے۔

جس طرح اطاعت بالاتفاق عمدہ و پسندیدہ ہے اسی طرح گناہ بھی بالاتفاق بُرا و ناپسندیدہ ہے۔ اطاعت و فرمانبرداری انسان کو دنیا و آخرت میں عزت و عظمت سے

سرفراز کرتی ہے جبکہ گناہ ونافرمانی اِسے ذلت ورسوائی کے عمیق گڑھے میں پہنچا دیتی ہے۔ سچی بات ہے کہ گناہ نہ صرف آخرت کے لئے مُضِر ہیں بلکہ بے شمار دنیاوی نقصانات کا بھی باعث ہیں جیسے روزی وعُمر میں کمی، مصیبتوں اور بلاؤں کا ہجوم، دل ودیگر اعضائے بدن میں کمزوری، عقل میں فتور وخرابی، خطرناک جسمانی وروحانی بیماریوں کا حملہ، نورِ ایمان زائل ہونے کے باعث چہرے کی بے رونقی، دل کی پریشانی وتنگی، کھیتوں اور باغات کی پیداوار میں کمی، نعمتوں سے دوری یا محرومی، عبادات سے محرومی، شرم وغیرت کا صفایا، خالق ومخلوق کی لعنت میں گرفتاری، چہار جانب سے رُسوائیوں اور ناکامیوں کا سامنا، ظالِم حکمرانوں کا تَسَلُّط، آندھیوں، سیلابوں اورزلزلوں میں گھِر جانا اور نَعُوْذُبِاللّٰہ! خاتمہ بالخیر سے محروم ہوجانا وغیرہ نقصانات کا سبب گناہ بھی بنتے ہیں۔

گناہ کبھی صغیرہ ہوتا ہے اور کبھی ''کبیرہ''۔ صغیرہ تو نماز، روزہ، حج اور جمعہ وغیرہ عبادات کی درست ادائیگی سے معاف ہوجاتا ہے مگر کبیرہ کی معافی کے لئے توبہ شرط ہے۔ یہاں دو باتیں یاد رکھنا ضروری ہیں پہلی یہ کہ صغیرہ گناہ پر اصرار سے وہ کبیرہ بن جاتا ہے اور دوسری یہ کہ جن گناہوں کا تعلق بندوں کے حُقوق سے ہے اُن میں توبہ کے ساتھ ساتھ تلافی کی خاطر حق کی ادائیگی یا صاحِبِ حق سے مُعاف کرانا بھی لازم ہے۔ یاد رہے! گناہ چھوٹا ہو یا بڑا دونوں اللہ ورسول عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ناراضی کا باعث ہیں۔ پھر یہ بھی واضح ہے کہ جب تک گناہوں کی پہچان اور اُن کے بارے میں معلومات نہ ہوں تو کسی بھی عقل مند کا اُن سے محفوظ

رہنا مشکل ہے لہٰذا نفس و شیطان کی چالوں اور شرارتوں سے عام مسلمانوں کو باخبر کرنے کے لئے حضراتِ عُلَمائے کرام رَحِمَهُمُ اللهُ السَّلَام نے گناہوں کی پہچان، ان کی تباہ کاریوں، ان پر مُرتَّب ہونے والے نقصانات وعذابات اور ان سے بچنے کے طریقوں کے بیان پر مشتمل کافی کتابیں تحریر فرمائی ہیں جن میں ''اِحْیَاءُ الْعُلُوْم''، ''اَلزَّوَاجِرعَنِ اقْتِرَافِ الْکَبَائِر'' اور ''کِتَابُ الْکَبَائِر'' سرفہرست ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَه کے شعبہ تراجمِ کُتُب سے پہلی دونوں کُتُب کے اُردو تراجِم ہو کر خوب برکتیں لُٹا رہے ہیں اور اب تیسری کتاب ''کِتَابُ الْکَبَائِر'' کا ترجمہ بنام ''76 کبیرہ گناہ'' بھی آپ کے ہاتھوں میں ہے۔اس میں 76 کبیرہ گناہوں کو قرآن و سنت اور اَقوالِ ائمہ کی روشنی میں اِختصار کے ساتھ بیان کیا گیا اور آخر میں اُن گناہوں کا اجمالی تذکرہ ہے جن کے کبیرہ ہونے کا احتمال ہے۔کتاب کے مُصَنِّف جَلِیْلُ الْقَدر مُحَدِّث، اِمامُ الجرح وَالتَّعدِیل حضرتِ سیِّدُنا اِمام حافِظ شَمْسُ الدِّین محمد بن احمد ذہبی شافعی عَلَیْهِ رَحمَةُ اللهِ الْکَافِی (متوفّٰی ۷۴۸ھ) ہیں۔ ''کِتَابُ الْکَبَائِر'' کے طویل اور مختصر کئی نسخے ہیں اور علمیہ نے ترجمہ کے لئے ''مَکْتَبَةُ الْفُرْقَان، عجمان، الامارات العربیة المتحدة'' کا مختصر نسخہ منتخب کیا۔

گناہوں کی پہچان اور اُن سے بچنے کے لئے خود بھی اس کا مطالعہ کیجئے اور دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی ترغیب دیجئے تاکہ ہمیں تقوٰی و پرہیز گاری نصیب ہو اور ہمارا نفس پاکیزہ و ستھرا ہو جائے۔

پیارے اسلامی بھائیو! حصولِ تقوٰی اور نفس کی پاکیزگی کے لئے عملی کوششوں

کے ساتھ یہ دعا بھی کرتے رہیے جو حضرتِ سیِّدُنا عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا سے مروی ہے کہ رسولِ اکرم، شفیعِ معظَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سورۂ شمس پارہ 30 کی آیت نمبر 8 ”فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَ تَقْوٰىهَا ﴿۸﴾[1]“ کی تلاوت کے وقت یہ دعا کرتے تھے: اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلٰهَا یعنی اے میرے پروردگار! میرے نفس کو تقویٰ سے نوازا اور اسے ستھرا و پاکیزہ فرما، تُو نفس کو سب سے زیادہ پاک فرمانے والا ہے، تُو ہی اس کا ولی و مولا ہے۔[2]

شعبہ تراجمِ کُتُب

(مجلس اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَه)

سخی کا کھانا دوا ھے

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب، حبیبِ لبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: سخی کا کھانا دوا اور بخیل کا کھانا بیماری ہے۔

(جمع الجوامع، حرف الطاء مع العین، ۵/ ۱۱۸، حدیث: ۱۳۸۹۱)

1 ...ترجمۂ کنزالایمان: پھر اس کی بدکاری اور اس کی پرہیز گاری دل میں ڈالی۔

2 ...روح البیان، ۱۰/ ۴۴۳

حالاتِ مؤلف

حضرتِ سیِّدُنا امام ابو عبد اللہ شمس الدین محمد بن احمد بن عثمان بن قایماز ذہبی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی عظیم محدث، محقق اور مؤرِّخ تھے۔ اپنی اَصل کے اعتبار سے تُرکمانی اور میافارقین کے رہائشی تھے۔ آپ کی وِلادت ربیع الآخر673ھ میں دِمَشق میں ہوئی۔ آپ کے والد سُنار تھے، اسی نسبت سے آپ کو ذَہبی کہا جاتا ہے کہ عَرَبی میں ذَہب سونے کو کہتے ہیں۔ آپ کے والد صاحب نے تحصیلِ علم کے لئے کوشش کی اور صحیح بخاری وغیرہ کا سماع کیا۔ امام ذہبی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی 18 سال کی عمر میں طلبِ حدیث میں مشغول ہوئے اور حدیث میں امامت کے درجے پر فائز ہوئے حتّٰی کہ امام ابنِ حجر عَسقلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی جیسے عظیم مُحدِّث نے آپ کے مقام تک پہنچنے کی دعا کی۔ چنانچہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: آبِ زمزم پیتے وقت میں نے یہ نیت کی کہ ''میں حفظِ حدیث میں علامہ ذہبی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی کے مرتبے تک پہنچ جاؤں۔'' امام ذہبی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی 20 سال کی عمر تک پہنچنے سے پہلے ہی قِراءتِ سَبعَہ کی تحصیل سے فارغ ہو چکے تھے۔ امام جلال الدین عبد الرحمٰن سُیُوطی شافعی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْکَافِی ''ذَیْلُ طَبَقَاتِ الْحُفَّاظ لِلذَّہبی'' میں فرماتے ہیں: اِس دور کے مُحدِّثین فَنِّ رِجال اور فنونِ حدیث میں چار شخصیتوں کے محتاج ہیں جن میں سے ایک امام ذہبی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی ہیں۔

آپ نے تحصیل علم کے لئے مَکَّہ مکرَّمہ، قاہِرہ، بَعْلَبَکّ، طَرابُلس، کَرَک، مِصر، نابُلس، اِسکَندَرِیَّہ وغیرہ متعدد شہروں کا سفر کیا اور وہاں کے مقتدر علما و محدثین سے

اکتساب فیض کیا۔ آپ کے اساتذہ کی تعداد ایک ہزار سے زائد بتائی جاتی ہے۔چند مشہور اساتذہ کے نام یہ ہیں:(۱)... شیخُ الاسلام اِبْنِ دَقِیْقُ الْعِید (۲)...حافظ شَرفُ الدِّیْن دِمْیاطی (۳)... عبد الخالق بن علوان (۴)... عیسٰی بن عبدُ الْمُنْعِم (۵)... مُسْنَدُ الْوَقت اَحمد بن اِسحاق اَبرقُوہی (۶)... شیخُ الْقُرَّاء جمالُ الدِّیْن ابواِسحاق اِبراہیم بن داوٗد (۷)...حافظ اَحمد بن محمد اِبْنِ ظاہری (۸)...اِبْنِ نَحاس رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی۔

آپ نے 698ھ میں حج کی سعادت حاصل کی اوراسی دوران رفیقِ حج حضرتِ سیِّدُنا اِبْنِ خَرّاط حَنْبلی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْقَوِی سے کتاب ''اَلْفَرَجُ بَعْدَ الشِّدَّۃ'' کا سماع کیا۔ 100 سے زائد عظیم الشان اور کثیر الفوائد کُتُب یادگار چھوڑیں جن میں سے بعض کے نام یہ ہیں:(۱) دُوَلُ الْاِسْلَام (۲) اَلْمُشْتَبِه فِی الْاَسْمَاءِ وَالْاَنْسَاب (۳) اَلْکُنٰی وَالْاَلْقَاب (۴) اَلْعُبَابُ فِی التَّارِیْخ (۵) تَارِیْخُ الْاِسْلَامِ الْکَبِیْر (36 جلدیں) (۶) سِیَرُ اَعْلَامِ النُّبَلَاء (28 جلدیں) (۷) اَلْکَاشِفُ فِی تَرَاجِمِ رِجَالِ الْحَدِیْث (۸) اَلتِّبْیَانُ فِی مَنَاقِبِ عُثْمَان (۹) طَبَقَاتُ الْقُرَّاء (۱۰) اَلْاِمَامَةُ الْکُبْرٰی (۱۱) تَهْذِیْبُ تَهْذِیْبِ الْکَمَال (۱۲) مِیْزَانُ الْاِعْتِدَال فِی نَقْدِ الرِّجَال (۱۳) اَلْمُخْتَصَرُ الْمُحْتَاجُ اِلَیْهِ مِنْ تَارِیْخِ الدُّبَیْثِی (۱۴) مُعْجَمُ شُیُوْخِ الذَّهَبِی (۱۵) اَلْمُقْتَنٰی مِنَ الْکُنٰی (۱۶) اَلْاِعْلَامُ بِوَفَیَاتِ الْاَعْلَام (۱۷) اَلْکَبَائِر (۱۸) اَلْمُغْنِی فِی الضُّعَفَاء (۱۹) نِعْمُ السَّمَرِ فِی سِیْرَةِ عُمَر (۲۰) اَلطِّبُّ النَّبَوِی (۲۱) تَذْکِرَةُ الْحُفَّاظ (۲۲) تَحْرِیْمُ الْاَدْبَار۔

آپ کی کتابوں کو جو شہرت حاصل ہوئی اس کے متعلق حضرتِ سیِّدُنا امام ابنِ حجر عَسْقَلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی فرماتے ہیں: ''آپ کی کتابوں میں لوگوں نے رغبت

کی اور اس کے لئے انہوں نے آپ کی طرف سفر کیا اور ان کو پڑھنے لکھنے اور سننے کے لئے ہاتھوں ہاتھ لیا۔“

آپ سے بے شمار عُلَما و طُلَبا نے اِستفادہ کیا۔ چند مشہور تلامذہ کے نام یہ ہیں: (۱) قاضِیُ الْقُضاۃ تاجُ الدِّین سُبْکی (۲) ابُوالمَحاسِن محمد بن علی حُسَیْنی (۳) ابوعبداللہ محمد بن مُفْلِح (۴) صلاحُ الدِّین خلیل بن اَیْبَک (۵) حافظ اِبْنِ کثیر (۶) ابُوالْمَعالی محمد بن رافع رَحِمَہُمُ اللہُ تَعَالٰی۔

علمی شہرت اور مقبولیت کے سبب آپ بڑی بڑی درسگاہوں کے شَیْخُ الْحَدِیث رہے۔ جن میں دارُالحدیث عُروِیَّہ، دارُالحدیث ظاہِرِیَّہ، دارُالحدیث نَفِیْسِیہ، دارُالحدیث فاضِلیہ اور دارُالقرآن والحدیث تنکزِیَّہ شامل ہیں۔

آپ کی ایک صاحبزادی اور دو صاحبزادے تھے، سب عالِم دین ہوئے۔

اتوار و پیر کی درمیانی شب 3 ذیقعدہ 748ھ کو مدرسہ اُمِّ صالح میں اپنی رہائش گاہ پر آپ نے وصال فرمایا۔ آپ رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ کا جنازہ بروزِ پیر بعد نمازِ ظہر جامع مسجدِ دِمَشق میں ہوا اور دِمَشق ہی میں ”بابُ الصَّغِیر“ قبرستان میں دَفْن کیا گیا۔[1]

❊...❊...❊...❊

[1]... ذیل طبقات الحفاظ للذهبی، الطبقۃ الثانیۃ والعشرون، ۵/ ۲۳۱
مقدمۃ الناشر من میزان الاعتدال، ۱/ ۱۹
تقدیم الکتاب من سیر اعلام النبلاء، الفصل الاول، ۱/ ۷۳
طبقات الشافعیۃ الکبری للسبکی، ۹/ ۱۰۹

مقدمہ

تمام تعریفیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے ہیں جس نے ہمیں اپنی ذات، اپنی کتابوں، رسولوں، فرشتوں اور اپنی مقرر کردہ تقدیر پر ایمان لانے کی توفیق عطا فرمائی اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت ہو ہمارے نبی حضرت محمد مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر اور آپ کی آل واصحاب پر ایسی ہمیشہ والی رحمت جو ہمیں جنت میں ان کا پڑوسی بنادے۔

گناہِ کبیرہ کی پہچان کے بارے میں اِجمالی اور تفصیلی طور پر کتاب الکبائر ایک مفید ونافع کتاب ہے۔ بارگاہِ الٰہی میں دعا ہے کہ وہ اپنی رحمت سے ہمیں کبیرہ گناہوں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمین

کبیرہ گناہوں سے بچنے کی برکت:

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

اِنۡ تَجۡتَنِبُوۡا کَبٰٓىِٕرَ مَا تُنۡهَوۡنَ عَنۡهُ نُكَفِّرۡ عَنۡكُمۡ سَيِّاٰتِكُمۡ وَ نُدۡخِلۡكُمۡ مُّدۡخَلًا كَرِيۡمًا ﴿۳۱﴾ (پ۵، النسآء: ۳۱)

ترجمۂ کنزالایمان: اگر بچتے رہو کبیرہ گناہوں سے جن کی تمہیں ممانعت ہے تو تمہارے اور گناہ ہم بخش دیں گے اور تمہیں عزت کی جگہ داخل کریں گے۔

اس آیت مبارکہ میں اللہ عَزَّوَجَلَّ نے کبیرہ گناہوں سے بچنے والے شخص کو جنت میں داخل فرمانے کا ذِمّہ لیا ہے۔

اور فرماتا ہے:

يَجۡتَنِبُوۡنَ كَبٰٓىِٕرَ الۡاِثۡمِ وَالۡفَوَاحِشَ

ترجمۂ کنزالایمان: اور وہ جو بڑے بڑے

وَ اِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ (پ۲۵، الشوریٰ:۳۷)

گناہوں اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں اور جب غصہ آئے معاف کر دیتے ہیں۔

اسی طرح فرماتا ہے:

اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَ الْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ (پ۲۷، النجم:۳۲)

ترجمۂ کنز الایمان: وہ جو بڑے گناہوں اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں مگر اتنا کہ گناہ کے پاس گئے اور رُک گئے۔ بے شک تمہارے رب کی مغفرت وسیع ہے۔

گناہوں کا کفارہ:

رسولِ اَکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: پانچوں نمازیں اور ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہیں جب تک گناہ کبیرہ کا اِرتِکاب نہ کیا جائے۔[1]

گناہ کبیرہ کی تعداد:

ہم پر کبیرہ گناہوں سے متعلق معلومات حاصل کرنا لازم ہے کہ کبیرہ گناہ کون کون سے ہیں تاکہ بحیثیت مسلمان اُن گناہوں سے بچا جا سکے۔

گناہِ کبیرہ کی تعداد کے بارے میں علمائے کرام کا اختلاف ہے۔ بعض کا قول ہے کہ گناہِ کبیرہ سات ہیں۔ ان حضرات نے رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اِس فرمان سے دلیل لی ہے کہ ”سات ہلاک کرنے والے گناہوں سے بچو۔“

[1] ...مسلم، کتاب الطہارۃ، باب الصلوات الخمس والجمعۃ... الخ، ص ۱۴۴، حدیث: ۲۳۳

پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان سات گناہوں کا ذکر فرمایا: (۱)... شرک کرنا (۲)... جادو کرنا (۳)... (ناحق) کسی جان کو قتل کرنا (۴)... یتیم کا مال (ظلماً) کھانا (۵)... سود کھانا (۶)... جنگ کے دوران میدان سے بھاگ جانا (۷)... پاک دامن عورت کو زِنا کی تُہمت لگانا۔"[1] یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے منقول ہے: سات کے مقابلے میں یہ گناہ 70 کے زیادہ قریب ہیں۔[2]

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا نے سچ فرمایا کیونکہ مذکورہ حدیث پاک میں گناہِ کبیرہ کی تعداد کے بارے میں کوئی حصر (یعنی حد بندی) نہیں ہے۔

کبیرہ گناہ کسے کہتے ہیں؟

راجح اور مدلَّل قول یہ ہے کہ جو شخص گناہوں میں سے کسی ایسے گناہ کا اِرتِکاب کرے جس کا بدلہ دنیا میں حد ہے مثلاً قتل، زنا یا چوری کرے یا ایسا گناہ کرے جس کے متعلق آخرت میں عذاب یا غضبِ الٰہی کی وعید ہو یا اُس گناہ کے مُرتکِب پر ہمارے نبی حضرتِ سیِّدُنا محمد مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زبان سے لعنت کی گئی ہو تو وہ کبیرہ گناہ ہے۔

اس بات کو تسلیم کرنے کے باوجود یہ ضرور ہے کہ بعض کبیرہ گناہ دوسرے

1... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان الکبائر واکبرھا، ص ۶۰، حدیث: ۸۹

2... تفسیر عبد الرزاق، پ ۵، سورۃ النساء، تحت الآیۃ: ۳۱، ۱/ ۴۴۷، حدیث: ۵۵۵

بعض کبیرہ گناہوں کے مقابلے میں زیادہ بڑے ہیں۔ کیا آپ نے ملاحظہ نہیں فرمایا کہ نبیِّ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے ساتھ شرک کرنے کو گناہ کبیرہ میں سے شمار فرمایا ہے حالانکہ اس کا مُرتکِب ہمیشہ جہنَّم میں رہے گا اور اُس کی کبھی بخشش نہ ہو گی۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ وَ یَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ یَّشَآءُ ۚ (پ۵، النسآء: ۴۸)

ترجمۂ کنزالایمان: بے شک **اللہ** اسے نہیں بخشتا کہ اُس کے ساتھ کفر کیا جائے اور کفر سے نیچے جو کچھ ہے جسے چاہے معاف فرما دیتا ہے۔

اور فرماتا ہے:

اِنَّهٗ مَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ الْجَنَّةَ (پ۶، المائدۃ: ۷۲)

ترجمۂ کنزالایمان: بے شک جو **اللہ** کا شریک ٹھہرائے تو **اللہ** نے اس پر جنت حرام کر دی۔

جب معاملہ ایسا ہے تو اِن مختلف احادیث میں تطبیق دینا ضروری ہے۔

سیِّدِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''کیا میں تمہیں سب سے بڑے گناہوں کے بارے میں خبر نہ دوں؟ یہ بات آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے تین بار ارشاد فرمائی۔ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان عرض گزار ہوئے: کیوں نہیں یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! ارشاد فرمایا: **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے ساتھ شریک ٹھہرانا اور والدین کی نافرمانی کرنا۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ٹیک لگائے تشریف فرما تھے پھر سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور ارشاد فرمایا: ''سنو! جھوٹی بات کہنا (بھی بڑا گناہ ہے)۔'' آپ اِس کلمہ کی تکرار فرماتے رہے حتّٰی کہ ہم نے (شفقت کے باعث

دل میں) کہا: کاش! آپ سکوت فرمائیں۔[1] یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے جھوٹی بات اور والدین کی نافرمانی کا سب سے بڑے گناہوں میں سے ہونا بیان فرمایا لیکن سات ہلاک کرنے والے گناہوں میں اِن کا ذکر نہیں ہے (تو معلوم ہوا کہ گزشتہ حدیثِ پاک میں لفظ سات کا ذکر حصر و حد بندی کے لئے نہیں ہے)۔

گناہِ کبیرہ نمبر 1: شرک کرنا[2]

شرک یہ ہے کہ تو کسی کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ہم سَر قرار دے حالانکہ اُس نے تجھے پیدا کیا ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ساتھ تو اس کے غیر مثلاً پتھر، انسان، چاند، سورج، نبی، ولی، جن، ستارے یا فرشتے وغیرہ کی عبادت کرے۔

شرک کی مَذمّت میں تین فرامینِ باری تعالیٰ:

﴿1﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ وَ یَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ یَّشَآءُ ۚ (پ۵، النسآء: ۴۸)

ترجمۂ کنز الایمان: بے شک اللہ اسے نہیں بخشتا کہ اُس کے ساتھ کفر کیا جائے اور کفر سے نیچے جو کچھ ہے جسے چاہے معاف فرما دیتا ہے۔

1... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان الکبائر و اکبرھا، ص۵۹، حدیث: ۸۷

2... شرک کے معنیٰ غیرِ خدا کو واجب الوجود یا مستحقِ عبادت جاننا یعنی الوہیت میں دوسرے کو شریک کرنا۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۱۸۳)

﴿2﴾...

اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ (پ۶، المائدۃ: ۷۲)

ترجمۂ کنز الایمان: بے شک جو اللہ کا شریک ٹھہرائے تو اللہ نے اُس پر جنت حرام کر دی اور اُس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔

﴿3﴾...

اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾ (پ۲۱، لقمان: ۱۳)

ترجمۂ کنزالایمان: بے شک شرک بڑا ظلم ہے۔

اس بارے میں متعدد آیاتِ مبارکہ وارد ہیں۔ لہٰذا جس شخص نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ساتھ شرک کیا پھر بحالتِ شرک ہی مر گیا تو وہ قطعی جہنّمی ہے جیسا کہ وہ شخص جنتی ہے جو اللہ عَزَّوَجَلَّ پر ایمان لایا اور ایمان کی حالت میں دنیا سے رُخصت ہوا اگرچہ (کسی گناہ کے سبب) عذاب دیا جائے۔

شرک کی مَذمّت میں دو فرامینِ مصطفٰے:

﴿1﴾... کیا میں تمہیں سب سے بڑے گناہ کے بارے میں نہ بتاؤں؟ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ساتھ شریک ٹھہرانا سب سے بڑا گناہ ہے۔[1]

﴿2﴾... "سات ہلاک کرنے والے گناہوں سے بچو۔" ان میں ایک آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے شرک کو بھی ذکر فرمایا۔[2]

1... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان الکبائر واکبرھا، ص۵۹، حدیث: ۸۷

2... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان الکبائر واکبرھا، ص۶۰، حدیث: ۸۹

اور حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے اپنا دین بدل ڈالا تم اسے قتل کر دو۔[1]

گناہِ کبیرہ نمبر 2: قتلِ ناحق

قتلِ ناحق کی مذمَّت میں چار فرامینِ باری تعالیٰ:

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ قتلِ ناحق کی مذمت میں ارشاد فرماتا ہے:

﴿1﴾...

وَ مَنْ یَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِیْهَا وَ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ لَعَنَهٗ وَ اَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِیْمًا﴿۹۳﴾ (پ۵، النساء: ۹۳)

ترجمۂ کنزالایمان: اور جو کوئی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کا بدلہ جہنم ہے کہ مدتوں اس میں رہے اور اللّٰہ نے اس پر غضب کیا اور اس پر لعنت کی اور اس کے لئے تیار رکھا بڑا عذاب۔

﴿2﴾...

وَ الَّذِیْنَ لَا یَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَ لَا یَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ لَا یَزْنُوْنَ ۚ وَ مَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ یَلْقَ اَثَامًا﴿۶۸﴾ۙ یُّضٰعَفْ لَهُ

ترجمۂ کنزالایمان: اور وہ جو اللّٰہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پوجتے اور اُس جان کو جس کی اللّٰہ نے حرمت رکھی ناحق نہیں مارتے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام

---

[1]... بخاری، کتاب استتابة المرتدّین... الخ، باب حکم المرتد والمرتدة، ۴/ ۳۷۸، حدیث: ۶۹۲۲

الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿۶۹﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ (پ۱۹، الفرقان: ۶۸تا۷۰)

کرے وہ سزا پائے گا بڑھایا جائے گا اس پر عذاب قیامت کے دن اور ہمیشہ اس میں ذلت سے رہے گا مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے۔

﴿3﴾...

مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا (پ۶، المائدۃ: ۳۲)

ترجمۂ کنزالایمان: جس نے کوئی جان قتل کی بغیر جان کے بدلے یا زمین میں فساد کے تو گویا اس نے سب لوگوں کو قتل کیا۔

﴿4﴾...

وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ﴿۸﴾ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ﴿۹﴾ (پ۳۰، التکویر: ۸، ۹)

ترجمۂ کنزالایمان: اور جب زندہ دبائی ہوئی سے پوچھا جائے کس خطا پر ماری گئی۔[1]

قتل ناحق کی مذمت میں 15 فرامین مصطفٰے:

﴿1﴾... "سات ہلاک کرنے والے گناہوں سے بچو۔" ان گناہوں میں سے رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے قتلِ ناحق کو بھی شمار فرمایا۔[2]

﴿2﴾... دریافت کیا گیا: سب سے عظیم گناہ کون سا ہے؟ رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تیرا کسی کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ہم سر قرار دینا حالانکہ اس

1... یعنی اُس لڑکی سے جو زندہ دفن کی گئی ہو جیسا کہ عرب کا دستور تھا کہ زمانۂ جاہلیت میں لڑکیوں کو زندہ دفن کر دیتے تھے۔ یہ سوال قاتل کی توبیخ کے لئے ہے تا کہ وہ لڑکی جواب دے کہ میں بے گناہ ماری گئی۔ (خزائن العرفان، پ۳۰، سورۃ التکویر، تحت الآیۃ: ۸، ۹)

2... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان الکبائر واکبرھا، ص۶۰، حدیث: ۸۹

نے تجھے پیدا کیا ہے۔ سائل نے عرض کی: پھر کون سا؟ فرمایا: تیرا اپنی اولاد کو اس خوف سے مار ڈالنا کہ وہ تیرے ساتھ کھائے گی۔ عرض کی گئی: پھر کون سا؟ فرمایا: تیرا اپنے پڑوسی کی بیوی کے ساتھ زنا کرنا۔[1]

﴿3﴾... جب دو مسلمان اپنی تلواروں کے ساتھ باہم ٹکراتے ہیں تو قاتل اور مقتول دونوں جہنّمی ہیں۔ عرض کی گئی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! ایک تو قاتل ہے لیکن مقتول کا کیا قصور ہے؟ ارشاد فرمایا: وہ بھی اپنے مقابل کو قتل کرنے پر حریص ہوتا ہے۔[2]

﴿4﴾... آدمی اپنے دین میں کشادگی و وُسعت میں رہتا ہے جب تک وہ خونِ حرام سے آلودہ نہ ہو۔[3]

﴿5﴾... میرے بعد کافر مت ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو[4]۔[5]

﴿6﴾... ایک مومن کا قتل کیا جانا اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک دُنیا کے تباہ ہو جانے سے زیادہ بڑا ہے۔[6]

1... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان الکبائر واکبرھا، ص۵۹، حدیث: ۸۶

2... بخاری، کتاب الایمان، باب: وان طائفتان من المؤمنین... الخ، ۱/ ۲۳، حدیث: ۳۱

3... بخاری، کتاب الدیات، باب قول اللہ: ومن یقتل مؤمنا... الخ، ۴/ ۳۵۶، حدیث: ۶۸۶۲

4... بخاری، کتاب العلم، باب الانصات للعلماء، ۱/ ۶۳، حدیث: ۱۲۱

5... اس حدیثِ پاک کی مختلف تاویلیں کی گئی ہیں۔ اَظْہر قول کے مطابق معنٰی یہ ہے کہ یہ فعل یعنی ایک دوسرے کو قتل کرنا کفار کے افعال کی طرح ہے۔
(شرح المسلم للنووی، کتاب الایمان، باب معنی قول النبی لاترجعوا بعدی کفارا... الخ، ۲/ ۵۵)

6... نسائی، کتاب تحریم الدم، باب تعظیم الدم، ص۶۵۲، حدیث: ۳۹۹۲

﴿7﴾ ... آدمی اپنے دین میں کُشادگی و وُسعت میں رہتا ہے جب تک حرام خون کو نہ پہنچے (یعنی جب تک کسی کو ناحق قتل نہ کرے)۔[1] یہ بخاری کے الفاظ ہیں۔

﴿8﴾ ... لوگوں کے درمیان سب سے پہلے خون کے بارے میں فیصلہ کیا جائے گا[2]۔[3]

﴿9﴾ ... بڑے گناہوں میں سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا، ناحق قتل کرنا اور والدین کی نافرمانی کرنا ہے۔[4]

﴿10﴾ ... بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے منع فرمادیا (اس کی توبہ قبول کرنے سے) جس نے کسی مسلمان کو قتل کیا ہو۔ آپ نے یہ بات تین بار ارشاد فرمائی[5]۔[6]

﴿11﴾ ... جو جان بھی ظلماً قتل کی جاتی ہے حضرتِ سیِّدُنا آدم عَلَیْہِ السَّلَام کے پہلے

---

1 ... بخاری، کتاب الدیات، باب قول اللہ: ومن یقتل مؤمنا...الخ، ۴/ ۳۵۶، حدیث: ۶۸۶۲

2 ... مُفسّرِ شہیر، حکیمُ الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ القَوِی مراٰۃ المناجیح، جلد5، صفحہ 247 پر اس کے تحت فرماتے ہیں: یعنی قیامت کے دن معاملات میں سب سے پہلے خونِ ناحق کا فیصلہ ہو گا بعد میں دوسرے فیصلے اور عبادات میں سب سے پہلے نماز کا حساب ہو گا بعد میں دوسرے حسابات ہوں گے لہٰذا یہ حدیث اس حدیث کے خلاف نہیں کہ قیامت کے دن پہلے نماز کا حساب ہو گا۔

3 ... بخاری، کتاب الدیات، باب قول اللہ: ومن یقتل مؤمنا...الخ، ۴/ ۳۵۷، حدیث: ۶۸۶۴

4 ... بخاری، کتاب الایمان والنذور، باب الیمین الغموس، ۴/ ۲۹۵، حدیث: ۶۶۷۵

5 ... مسند احمد، مسند الشامیین، حدیث عقبۃ بن مالک، ۶/ ۵۱، حدیث: ۱۷۰۰۵

6 ... یعنی جس نے ظلماً کسی مسلمان کو قتل کیا ہو میں نے اللہ عَزَّوَجَلَّ سے اس کی توبہ قبول کرلینے کا تین مرتبہ سوال کیا، پس اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے اس سے منع فرمادیا۔ یہ کلام بطورِ زَجر و تَوبیخ ہے یا اس سے مراد وہ شخص ہے جو مسلمان کے قتلِ ناحق کو حلال جانے۔

(فیض القدیر ۲/ ۲۵۱، تحت الحدیث: ۱۶۵۹)

بیٹے (قابیل) پر اس کے خون میں سے حصہ ہے کیونکہ وہ پہلا شخص ہے جس نے قتل اِیجاد کیا۔[1] یہ حدیث پاک بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿12﴾... جو کسی عہد و پیمان والے کو[2] قتل کر دے وہ جنت کی خوشبو بھی نہ سونگ سکے گا حالانکہ اس کی خوشبو 40 سال کی راہ سے محسوس کی جائے گی۔[3]

اسے امام بخاری و امام نسائی عَلَیْہِمَا الرَّحْمَہ نے روایت کیا ہے۔

﴿13﴾... سنو! جس نے ایسے عہد و پیمان والے کو قتل کیا جس کے لئے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذِمَّہ تھا تو اُس نے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے ذمہ کو حقیر سمجھا اور ایسا شخص جنت کی خوشبو نہ سونگھ سکے گا اور بلاشبہ اس کی خوشبو 40 سال کی مُسافت سے محسوس کی جائے گی۔[4]

اس حدیث کو امام ترمذی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی نے حدیثِ صحیح قرار دیا ہے۔

﴿14﴾... جس شخص نے آدھے کلِمہ[5] کے ذریعے بھی کسی مسلمان کے قتل پر مدد

1... بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب خلق آدم وذریتہ، ۲/ ۴۱۳، حدیث: ۳۳۳۵

2... **مُفَسِّرِ شہیر، حکیمُ الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی** عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی **مراٰۃ المناجیح، جلد 5، صفحہ 250** پر اس کے تحت فرماتے ہیں: عہد و پیمان والے کافر سے مراد یا ذِمّی کفار ہیں، مسلمانوں کی رعایا اور مُستامِن جو کچھ مدت کے لئے امان لے کر ہمارے مُلک میں آئیں اور معاہد جن سے ہماری صلح ہو ان میں سے کسی کو بلاوجہ قتل کرنا درست نہیں، ہاں اگر وہ کوئی ایسی حرکت کریں جس سے ان کا قتل درست ہو جائے تو قتل کئے جائیں۔

3... بخاری، کتاب الجزیۃ والموادعۃ، باب اثم من قتل معاھدا بغیر جرم، ۲/ ۳۶۵، حدیث: ۳۱۶۶

4... ترمذی، کتاب الدیات، باب ماجاء فیمن یقتل نفسا معاھدۃ، ۳/ ۱۰۲، حدیث: ۱۴۰۸

5... یعنی جس شخص نے کسی سے اُقْتُلْ (قتل کردو) امر کا آدھا کلمہ "اُق" بھی کہہ دیا اور...

کی وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے اس حالت میں ملے گا کہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھا ہو گا کہ یہ شخص رحمتِ الٰہی سے مایوس ہے۔[1] اس حدیثِ پاک کو امام احمد اور امام ابن ماجہ عَلَیْہِمَا الرَّحْمَہ نے روایت کیا ہے۔

﴿15﴾... اُمید ہے کہ ہر گناہ کو اللہ عَزَّوَجَلَّ بخش دے گا مگر وہ شخص جو کُفر کی موت مرا ہو یا جس شخص نے جان بوجھ کر کسی مسلمان کو (ناحق) قتل کیا ہو۔[2] [3]

اس حدیث پاک کو امام نَسائی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے روایت کیا ہے۔

......قاتل نے اس مسلمان کو قتل کر دیا تو مرتے وقت یا قبر میں یا قیامت میں اس کی پیشانی پر لکھا ہو گا کہ یہ شخص اللہ کی رحمت سے مایوس ہے، اس طرح تمام قیامت میں بدنام ہو جائے گا، اگر اس شخص نے حلال جان کر قتل کیا تھا تو یہ لفظ اٰیِسٌ مِّنْ رَّحْمَۃِ اللہ بالکل ظاہر ہے کہ یہ قاتل کافر ہو گیا اور کافر رب تعالیٰ کی رحمت سے مایوس اور اگر نفسانی وجہ سے مارا تھا تو مایوس سے مراد انہیں رحمت سے مایُوس (مایوسی) ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، ۵/ ۲۶۶، ملتقطاً)

1... ابن ماجہ، کتاب الدیات، باب التغلیظ فی قتل مسلم ظلما، ۳/ ۲۶۲، حدیث: ۲۶۲۰

2... نسائی، کتاب تحریم الدم، باب: ۱، ص۶۵۲، حدیث: ۳۹۹۰

3... مُفَسِّرِ شہیر، حکیمُ الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی **مراٰۃ المناجیح، جلد5، صفحہ 259** پر ارشاد فرماتے ہیں: اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ جو کوئی کسی مسلمان کو ناحق قتل کرے قتل کو حلال جان کر یا اس لیے قتل کرے کہ وہ مؤمن کیوں ہوا، وہ دوزخی دائمی ہے لائقِ بخشش نہیں کہ اب یہ قاتل کافر ہو گیا اور کافر کی بخشش نہیں یا یہ فرمان ڈرانے دھمکانے کے لیے ہے کہ یہ جرم اسی لائق تھا کہ اس کا مرتکب ہمیشہ دوزخ میں رہتا ہے اور اس کا گناہ بخشا نہ جاتا۔

گناہِ کبیرہ نمبر3:

جادو کرنا

جادو کی مَذَمَّت میں دو فرامینِ باری تعالیٰ:

عین ممکن ہے کہ جادو گر کفر میں مبتلا ہو جائے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

﴿1﴾...

وَلٰكِنَّ الشَّیٰطِیْنَ كَفَرُوْا یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ (پ۱، البقرۃ: ۱۰۲)

ترجمۂ کنز الایمان: ہاں شیطان کافر ہوئے لوگوں کو جادو سکھاتے ہیں۔

شیطان مردود کی انسانوں کو جادو سکھانے سے غَرَض اُنہیں شرک میں مبتلا کرنا ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہارُوت و مارُوت[1] کے متعلق ارشاد فرماتا ہے:

﴿2﴾...

وَمَا یُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى یَقُوْلَاۤ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَیَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا یُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَیْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ بِضَآرِّیْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ

ترجمۂ کنزالایمان: اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہ سکھاتے جب تک یہ نہ کہہ لیتے کہ ہم تو نری آزمائش ہیں تو اپنا ایمان نہ کھو تو ان سے سیکھتے وہ جس سے جدائی ڈالیں مرد اور اُس کی عورت میں اور اُس سے ضرر نہیں پہنچا سکتے

[1]...ہاروت اور ماروت دو فرشتے ہیں: جنہیں اللہ تعالیٰ نے مخلوق کی آزمائش کے لئے مقرر فرمایا کہ جو جادو سیکھنا چاہے اُسے نصیحت کریں کہ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ ہم تو آزمائش ہی کے لئے مقرر ہوئے ہیں تو کفر نہ کر۔ اور جو ان کی بات نہ مانے وہ اپنے پاؤں پر چل کے خود جہنم میں جائے، یہ فرشتے اگر اُسے جادو سکھاتے ہیں تو وہ فرمانبرداری کر رہے ہیں نہ کہ نافرمانی کر رہے ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ، ۲۶/ ۳۹۷، ملخصًا)

اللّٰهِ ؕ وَ یَتَعَلَّمُوْنَ مَا یَضُرُّهُمْ وَ لَا یَنْفَعُهُمْ ؕ وَ لَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﳵ (پ۱، البقرة: ۱۰۲)

کسی کو مگر خدا کے حکم سے اور وہ سیکھتے ہیں جو اُنہیں نقصان دے گا نفع نہ دے گا اور بے شک ضرور اُنھیں معلوم ہے کہ جس نے یہ سودا لیا آخرت میں اس کا کچھ حصّہ نہیں۔

آپ بہت سارے گمراہ لوگوں کو دیکھیں گے کہ وہ جادو سیکھتے ہیں اور اسے فقط حرام سمجھتے ہیں، اِس کے کفر[1] ہونے کا انہیں تصور نہیں لہٰذا وہ علم سیمیاء[2] سیکھنے اور اس پر عمل کرنے میں لگ جاتے ہیں حالانکہ یہ خالص جادو ہے۔ یونہی مرد کو عورت کے پاس جانے سے روک دینے کا عمل بھی جادو ہے۔ اسی طرح جادو کے کلمات کے ذریعے میاں بیوی کا ایک دوسرے سے محبت کرنے لگنا یا میاں بیوی کا ایک دوسرے سے نفرت کرنا بھی ہے۔ یہ کلمات ایسے ہوتے ہیں جن کے معانی معلوم نہیں ہوتے اور ان میں اکثر عَملیات شرک اور گمراہ کن کلمات پر مبنی ہوتے ہیں۔

جادوگر کی سزا:

جادوگر کی سزا قتل ہے کیونکہ اُس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ساتھ کفر یا کفر سے مُشابہت اختیار کی۔

1... بعض جادو خود کفر ہیں اور بعض میں کفریہ شرطیں ہیں بعض کفر تو نہیں مگر حرام ہیں۔ (تفسیر نعیمی، ۱/ ۵۱۹)

2... آج کل اس لفظ کا اطلاق اس عِلمِ سحر پر ہوتا ہے جسے ''سحرِ طبیعی'' کہتے ہیں۔ فلاسفہ اسے شَعْوَذَہ اور شُعْبَذَہ (شعبدہ) کہتے ہیں۔ (اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ، ۱۴/ ۳۱۵)

جادو کی مَذمّت میں چار فرامینِ مصطفٰے:

﴿1﴾... ”سات ہلاک کرنے والے گناہوں سے بچو۔“ ان میں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے جادو کو بھی ذکر کیا۔[1]

لہٰذا بندے کو اپنے ربّ تعالٰی سے ڈرنا چاہئے اور اس چیز میں مشغول نہیں ہونا چاہئے جس میں دنیا وآخرت کا خسارہ ہے۔

﴿2﴾... جادو گر کی سزا اُسے تلوار سے مار دینا ہے۔

دُرست یہ ہے کہ یہ رسول اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی حدیث نہیں بلکہ حضرتِ سیّدُنا جُندُب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کا قول ہے۔[2]

حضرتِ سیّدُنا بَجالَہ بن عبدَہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ہمارے پاس حضرتِ سیّدُنا عُمَر فاروق اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کا مکتوب اُن کی شہادت سے ایک سال قبل آیا جس میں یہ تحریر تھا کہ ”ہر جادو گر اور جادو گرنی کو قتل کر دو۔“[3]

﴿3﴾... تین شخص جنت میں داخل نہ ہوں گے: (۱) شراب کا عادی (۲) قَطعِ رِحمی کرنے والا اور (۳) جادو کی تصدیق کرنے والا[4]۔[5] اس حدیث کو امام احمد عَلَیْہِ رَحْمَۃُ

1... بخاری، کتاب الوصایا، باب قول اللہ: ان الذین یاکلون... الخ، ۲/ ۲۴۲، حدیث: ۲۷۶۶

2... ترمذی، کتاب الحدود، باب ماجاء فی حد الساحر، ۳/ ۱۳۹، حدیث: ۱۴۶۵

3... ابو داود، کتاب الخراج... الخ، باب فی اخذ الجزیۃ من المجوس، ۳/ ۲۲۶، حدیث: ۳۰۴۳

4... جادو کی تصدیق کرنے والے سے مراد وہ شخص ہے جو جادو کی ذاتی تاثیر رکھنے کا قائل ہو۔ (مرقاۃ المفاتیح، ۷/ ۲۴۲، تحت الحدیث: ۳۶۵۶)

5... مسند احمد، مسند الکوفیین، حدیث ابی موسی الاشعری، ۷/ ۱۳۹، حدیث: ۱۹۵۸۶

اللہِ الصَّمَد نے اپنی مُسند میں روایت کیا ہے۔

﴿4﴾... دَم[1]، تَمیمہ اور تِوَلہ[2] شرک ہے۔[3]

اسے امام احمد و امام ابوداود رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمَا نے روایت کیا ہے۔

تِوَلہ: جادو کی ایک قسم ہے۔ اس میں بیوی کی محبت، شوہر کے دل میں ڈالنے

---

❶... ایسے تعویذات استعمال کرنا جائز ہے جو آیاتِ قرآنیہ، اسمائے اِلٰہیہ (اللہ تعالیٰ کے ناموں) یا دعاؤں پر مشتمل ہوں، چنانچہ حضرتِ سیِّدُنا عبداللہ بن عَمْرو رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا اپنے بالغ (بڑے) بچوں کو سوتے وقت یہ کلمات پڑھنے کی تلقین فرماتے: ''بِسْمِ اللہِ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللہِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنَ'' اور ان میں سے جو نابالغ (چھوٹے) ہوتے اور یاد نہ کرپاتے تو مذکورہ کلمات لکھ کر ان کا تعویذ بچوں کے گلے میں ڈال دیتے۔ (مسند احمد، مسند عبداللہ بن عمرو، ۲/ ۶۰۰، حدیث: ۶۷۰۸)

گلے میں تعویذ لٹکانا جائز ہے جبکہ وہ تعویذ جائز ہو یعنی آیاتِ قرآنیہ یا اسمائے الٰہیہ یا ادعیہ (دعاؤں) سے تعویذ کیا گیا ہو اور بعض حدیثوں میں جو ممانعت آئی ہے اس سے مراد وہ تعویذ ہیں جو ناجائز الفاظ پر مشتمل ہوں، جو زمانہ جاہلیت میں کئے جاتے تھے، اسی طرح تعویذات اور آیات و احادیث و ادعیہ رکابی میں لکھ کر مریض کو بہ نیتِ شفاء پلانا بھی جائز ہے۔ جنب و حائض و نفسا بھی تعویذات کو گلے میں پہن سکتے ہیں، بازو پر باندھ سکتے ہیں جبکہ تعویذات غلاف میں ہوں۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۴۱۹)

(یہاں) دم سے مراد وہ دم ہے جس میں مشرکانہ الفاظ اور بتوں سے توسُّل ہوتا ہے۔ (ماخوذ از مراۃ المناجیح، ۶/ ۲۰۴)

❷... تمیمہ و تولہ کو شرک کہنا اس وجہ سے ہے کہ زمانۂ رسالت میں یہ زمانۂ جاہلیت ہی کی طرح شرکیہ الفاظ پر مشتمل تھے یا انہیں شرک کہنے کی وجہ یہ ہے کہ جو ان کے متعلق ذاتی تاثیر کا اعتقاد رکھے گا تو یہ بات اسے شرک کی طرف لے جائے گی۔ (فیض القدیر، ۲/ ۴۳۴)

❸... ابوداود، کتاب الطب، باب فی تعلیق التمائم، ۴/ ۱۳، حدیث: ۳۸۸۳

کا عمل کیا جاتا ہے۔[1] **تمیمہ:** نظر بد دور کرنے کے تعویذ کو کہتے ہیں۔

جاہل کو سمجھانے کا احسن طریقہ:

جان لیجئے کہ اِن میں سے اکثر گناہ بلکہ بعض گناہوں کو چھوڑ کر عموماً تمام ہی گناہ ایسے ہیں جن کی حُرمت سے اُمّت کی ایک بڑی تعداد ناواقف وجاہل ہے۔ اس بارے میں زَجر وتَوبیخ اور وعید کا اُنہیں علم نہیں ہے۔ اس قسم کے لوگوں کے بارے میں کچھ تفصیل ہے، عالِم کو چاہئے کہ جاہل پر کوئی حکم لگانے میں جلدی نہ کرے بلکہ اُس کے ساتھ نرمی سے پیش آئے اور جو علم اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اُسے سکھایا ہے اُس میں سے اُسے بھی سکھائے بالخصوص اس صورت میں جب کہ اسے جاہلیت کے ماحول کو چھوڑے تھوڑا عرصہ ہوا ہو اور وہ کافروں کے کسی دور دراز ملک میں پیدا ہوا ہو پھر اُسے قید کر کے اسلام کی سرزمین تک لایا گیا ہو۔ ایسا شخص تُرکی کافر یا کُرجی مشرک بھی ہو سکتا ہے جو عربی نہ جانتا ہو اور اسے کسی ایسے ترکی رئیس نے خرید لیا ہو جسے کچھ علم وفہم نہ ہو تو ایسے شخص کو بھرپور کوشش کر کے کلِمۂ شہادت پڑھایا جائے۔ پس اگر وہ کافر کچھ دنوں کی محنت کے بعد عربی سمجھ لے اور کلمہ شہادت کا معنٰی جان جائے تو یہ بہت ہی اچھا ہے۔ اس کے بعد کبھی وہ نماز پڑھے گا کبھی نہیں اور ایسے شخص کو سورۂ فاتحہ کی تلقین بھی بَتدرِیج ہوگی پھر یہ کہ اس کا استاد کچھ دینی سمجھ بوجھ رکھتا ہو ورنہ اگر اس کا استاد خود ہی فاسِق وفاجِر ہوگا تو اُس

---

[1] ...اگر آیات قرآنیہ یا ماثورہ دعاؤں سے بیوی کی محبت شوہر کے دل میں ڈالنے کے لئے تعویذ کیا جائے تو بالکل جائز ہے۔ (ماخوذ از مراۃ المناجیح، ۶/ ۲۰۴)

مسکین کو اسلامی شریعت، گناہِ کبیرہ اور اس سے اِجتناب، واجبات اور ان کی ادائیگی کی معرفت کہاں سے حاصل ہو گی؟ البتہ اگر ایسا شخص گناہ کبیرہ کی ہلاکت خیزیوں کو جان کر ان سے ڈرے اور فرض اَرکان کی معرفت اور ان کا اِعتقاد رکھے تو وہ خوش نصیب ہے لیکن ایسے شخص کو ان علوم کی مَعْرِفَت ہونا ایک نادر امر ہے۔ لہٰذا بندے کو عافِیَّت حاصل ہونے پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حمد بجالانا چاہئے۔

ایک سوال اور اس کا جواب:

اگر یہ کہا جائے کہ یہ تو اُس کی اپنی زِیادَتی ہے کیونکہ جن اُمُور کا سیکھنا اُس پر واجب ہے اُس شخص نے اُس کے بارے میں اہلِ علم سے سوال ہی نہیں کیا۔

اس کا **جواب** یہ ہے کہ یہ سُوالات تو اُس کے ذہن میں گردش کر رہے تھے لیکن اُس کو یہ معلوم نہ تھا کہ اِن سوالات کے جوابات عُلَما سے حاصل کرنا اُس پر واجب ہے۔ پس جس کے لئے اللہ عَزَّوَجَلَّ نور نہ بنائے اُس کو کوئی نور حاصل نہیں ہو سکتا اور بندہ علم ہونے اور حُجَّت کے قائم ہو جانے کے بعد ہی گناہ گار ہو گا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے بندوں پر لطف و کرم فرمانے والا ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ (پ۱۵، بنی اسرائیل: ۱۵)

ترجمۂ کنزالایمان: اور ہم عذاب کرنے والے نہیں جب تک رسول نہ بھیج لیں۔

جاہل کب تک معذور ہے؟

اکابر صحابہ عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان حبشہ میں مقیم تھے، اِس دوران رسولِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر اشیاء کے وُجوب اور حُرمت سے متعلق وحی نازل ہوتی رہی، اشیائے مُحَرَّمہ

کی اِطّلاع انہیں چند ماہ کے بعد ہوئی تھی پس وہ حضرات اُن مہینوں میں علم نہ ہونے کی وجہ سے اُس وقت تک معذور تھے جب تک اُنہیں نص نہ پہنچی تھی۔ یونہی ہر جاہل اُس وقت تک معذور سمجھا جائے گا جب تک وہ نص نہ سن لے۔[1] واللّٰہ تعالیٰ اعلم

گناہ کبیرہ نمبر 4: نماز چھوڑ دینا

ترکِ نماز کی مذمّت میں تین فرامینِ باری تعالیٰ:

﴿1﴾...

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ یَلْقَوْنَ غَیًّا ﴿۵۹﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا

(پ۱۶، مریم: ۵۹، ۶۰)

ترجمۂ کنزالایمان: تو ان کے بعد ان کی جگہ وہ ناخلف آئے جنھوں نے نمازیں گنوائیں (ضائع کیں) اور اپنی خواہشوں کے پیچھے ہوئے تو عنقریب وہ دوزخ میں غَیّ کا جنگل پائیں گے مگر جو تائب ہوئے۔

---

[1]... دارُ الحَرب میں مسلمان جو کہ ہجرت کرکے دارُ الاسلام نہ آیا ہو اس کی شرعی مسائل میں جہالت عُذر ہے کہ اس عُذر کی بنا پر وہاں اس کے لئے لازم نہ ہوں گے کیونکہ یہ اس کی طرف سے کوتاہی نہیں ہے۔ یونہی جب پہلا خِطاب نازل ہوا اور دارُ الاسلام میں رہنے والے کو نہ پہنچا تو وہ بھی معذور قرار پائیگا لیکن وہ خطاب جب دارالاسلام میں پھیل جائے اور تبلیغ تام ہو جائے اس کے بعد جو جاہل رہے تو یہ اس کی کوتاہی شمار ہو گی تو وہ معذور نہ قرار پائے گا جیسا کہ کوئی شخص آبادی میں جہاں پانی موجود ہے تو پانی طلب یا تلاش کئے بغیر تیمُّم سے نماز پڑھ لے تو نماز نہ ہو گی۔ (فتاوی رضویہ، ۱۱/ ۲۲۸)

﴿2﴾...

فَوَیۡلٌ لِّلۡمُصَلِّیۡنَ ۙ﴿۴﴾ الَّذِیۡنَ هُمۡ عَنۡ صَلَاتِهِمۡ سَاهُوۡنَ ۙ﴿۵﴾ الَّذِیۡنَ هُمۡ یُرَآءُوۡنَ ۙ﴿۶﴾ وَ یَمۡنَعُوۡنَ الۡمَاعُوۡنَ ﴿۷﴾ (پ۳۰،الماعون:۴تا۷)

ترجمۂ کنزالایمان: تو ان نمازیوں کی خرابی ہے جو اپنی نماز سے بھولے بیٹھے ہیں وہ جو دکھاوا کرتے ہیں اور برتنے کی چیز مانگے نہیں دیتے۔

﴿3﴾...

مَا سَلَکَکُمۡ فِیۡ سَقَرَ ﴿۴۲﴾ قَالُوۡا لَمۡ نَکُ مِنَ الۡمُصَلِّیۡنَ ۙ﴿۴۳﴾ وَ لَمۡ نَکُ نُطۡعِمُ الۡمِسۡکِیۡنَ ۙ﴿۴۴﴾ وَ کُنَّا نَخُوۡضُ مَعَ الۡخَآئِضِیۡنَ ۙ﴿۴۵﴾ وَ کُنَّا نُکَذِّبُ بِیَوۡمِ الدِّیۡنِ ۙ﴿۴۶﴾ حَتّٰۤی اَتٰىنَا الۡیَقِیۡنُ ﴿ؕ۴۷﴾ فَمَا تَنۡفَعُهُمۡ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِیۡنَ ﴿ؕ۴۸﴾ (پ۲۹،المدثر:۴۲-۴۸)

ترجمۂ کنز الایمان: تمہیں کیا بات دوزخ میں لے گئی؟ وہ بولے ہم نماز نہ پڑھتے تھے اور مسکین کو کھانا نہ دیتے تھے اور بیہودہ فکر والوں کے ساتھ بیہودہ فکریں کرتے تھے اور ہم انصاف کے دن کو جھٹلاتے رہے یہاں تک کہ ہمیں موت آئی تو انھیں سفارشیوں کی سفارش کام نہ دے گی۔

نماز ترک وقضا کرنے کی مذمت میں روایات:

﴿1﴾... رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ہمارے اور کُفّار کے درمیان فرق نماز ہے تو جس نے نماز ترک کردی، بلاشبہ اس نے کفر کیا۔[1][2]

---

1 ...ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیھا، باب ماجاء فیمن ترک الصلاۃ، ۱/ ۵۶۴، حدیث: ۱۰۷۹

2 ...ہمارے اَئِمّہ حنفیہ تارکِ نماز کو سخت فاجر جانتے ہیں مگر دائرۂ اسلام سے خارج نہیں...

﴾2﴿ ... جس کی نمازِ عصر فوت ہو گئی، اس کے عمل ضبط ہو گئے [1]۔ [2]

﴾3﴿ ... رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: بندے اور شرک کے درمیان (فرق) نماز چھوڑ دینا ہے [3]۔ [4]

﴾4﴿ ... رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ارشاد ہے: جس نے جان بوجھ کر نماز کو ترک کیا تو بلاشبہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ذمّہ اس سے بری ہے [5]۔ [6]

اس روایت کو حضرتِ سیِّدُنا امام مکحول رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے حضرتِ سیِّدُنا ابو ذر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت کیا جبکہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے ان کا زمانہ نہیں پایا۔

﴾5﴿ ... حضرتِ سیِّدُنا عُمَر فاروق اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے ارشاد فرمایا: جس نے

...... کہتے (تارکِ نماز اگر) فرضیتِ نماز کا انکار کرے یا اُسے ہلکا اور بے قدر جانے یا اس کا ترک حلال (جائز) سمجھے تو کافر ہے۔ (فتاوٰی رضویہ، ۵/ ۱۰۵تا۱۰۶، ملتقطاً)

[1] ... ضبطی سے مراد اس کام کی برکت کا ختم ہونا ہے یا یہ مطلب ہے کہ جو عصر چھوڑنے کا عادی ہو جائے اس کے لیے اندیشہ ہے کہ وہ کافر ہو کر مرے جس سے اعمال ضبط ہو جائیں اس کا مطلب یہ نہیں کہ عصر چھوڑنا کفر و ارتداد ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، ۱/ ۳۵۹)

[2] ... بخاری، کتاب مواقیت الصلوۃ، باب من ترک العصر، ۱/ ۲۰۳، حدیث: ۵۵۳

[3] ... اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ بے نمازی قریب کفر ہے یا اس پر کفر پر مرنے کا اندیشہ ہے یا ترک نماز سے مراد نماز کا انکار ہے یعنی نماز کا منکر کافر ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، ۱/ ۳۴۲)

[4] ... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان اطلاق اسم الکفر علی من ترک الصلاۃ، ص۵۷، حدیث: ۸۲

[5] ... یعنی بے نمازی اللہ کی امن (امان) میں نہیں رہتا۔ نماز کی برکت سے انسان دنیا میں آفتوں سے، مرتے وقت خرابیٔ خاتمہ سے، قبر (کے امتحان) میں فیل ہونے سے، حشر میں مصیبتوں سے بفضلہٖ تعالٰی امن میں رہتا ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، ۱/ ۸۰)

[6] ... معجم الکبیر، ۱۲/ ۱۹۵، حدیث: ۱۳۰۲۳

نماز ضائع کی اس کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں۔

﴿6﴾... حضرتِ سیِّدُنا ابراہیم نَخَعِی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی ارشاد فرماتے ہیں: جس نے نماز کو ترک کیا بلاشبہ اس نے کفر کیا۔

﴿7﴾... حضرتِ سیِّدُنا ایوب سَخْتِیَانی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی سے بھی یہی منقول ہے۔

﴿8﴾... حضرتِ سیِّدُنا ابوہُریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان اَعمال میں سے نماز چھوڑنے کے علاوہ کسی عمل کو کفر خیال نہیں کرتے تھے۔

﴿9﴾... اِبْنِ حَزم کا قول ہے: شرک کے بعد نماز کو وقت پر نہ پڑھنے اور کسی مومن کو ناحق قتل کرنے سے بڑھ کر کوئی گناہ نہیں۔

اَعمال میں سب سے پہلا سوال:

﴿10﴾... رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "قیامت کے دن بندے کے اعمال میں سب سے پہلے نماز کے مُتَعَلِّق سوال ہوگا۔ اگر یہ دُرُست ہوئی تو اس نے فلاح وکامیابی پائی اور اس میں کمی ہوئی تو وہ نامراد ہوا اور اس نے نقصان اُٹھایا۔" (1)

اس روایت کو امام ترمذی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی نے حدیثِ حسن قرار دیا ہے۔

﴿11﴾... سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ارشاد فرماتے ہیں: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جہاد کروں یہاں تک کہ وہ یہ گواہی دیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) اللہ عَزَّوَجَلَّ کے رسول ہیں،

---

(1)... ترمذی، کتاب الصلوۃ، باب ماجاء ان اول مایحاسب بہ... الخ، ۱/ ۴۲۲، حدیث: ۴۱۳

نماز قائم کریں اور زکوۃ دیں۔ جب یہ کرلیں گے مجھ سے اپنے خون و مال بچالیں گے سوائے اسلامی حق کے اور اُن کا حساب **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے ذمہ ہے[1]۔[2]

یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿12﴾... حضرتِ سیِّدُنا ابو سعید رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے ڈریئے! رسولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تیری ہلاکت ہو! کیا میں اہلِ زمین میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے سب سے زیادہ ڈرنے کا حقدار نہیں ہوں؟ حضرت خالد بن ولید رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے عرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کیا میں اس شخص کی گردن نہ ماردوں؟ یہ سُن کر رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: نہیں کہ ہوسکتا ہے یہ نماز پڑھتا ہو۔[3] یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

قارون، فرعون، ہامان اور اُبی بن خلف کے ساتھ حشر:

﴿13﴾... حضرتِ سیِّدُنا امام احمد اپنی "مسند" میں حضرتِ سیِّدُنا عبد اللہ بن عمرو رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت کرتے ہیں کہ رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو نماز کی حفاظت نہیں کرے گا تو نماز اس کے لئے قیامت کے دن نور، دلیل اور نجات کا باعث نہیں ہوگی اور وہ بروزِ قیامت قارون، فرعون،

1... یعنی اگر کوئی زبانی کلمہ ظاہری نماز و زکوۃ ادا کرے تو ہم اس پر جہاد نہ کریں گے اگر منافقت سے یہ کام کرتا ہے تو رب (عَزَّوَجَلَّ) اسے سزا دے گا۔ (مراٰۃ المناجیح، ۱/ ۴۳)

2... بخاری، کتاب الایمان، باب فان تابوا واقاموا الصلاۃ... الخ، ۱/ ۲۰، حدیث: ۲۵

3... بخاری، کتاب المغازی باب بعث علی ابن طالب... الخ، ۳/ ۱۲۳، حدیث: ۴۳۵۱

ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہو گا[1]۔[2]

جہنم کی آگ کس پر حرام ہے؟

﴿14﴾... رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرتِ سیِّدُنا مُعاذ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے ارشاد فرمایا: جو شخص یہ گواہی دے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اللہ عَزَّوَجَلَّ کے بندے اور رسول ہیں تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر جہنم کی آگ کو حرام کر دیتا ہے۔

یہ روایات تارکِ نماز کے کفر کی طرف اشارہ کر رہی ہیں حالانکہ وقت گزار کر نماز پڑھنے والا اور کسی بھی ایک نماز کو چھوڑنے والا شخص کبیرہ کا مُرتکِب ہے اور زنا کرنے اور چوری کرنے والے کی طرح ہے کیونکہ کسی بھی ایک نماز کو ترک کرنا یا اسے قضا کرنا کبیرہ گناہ ہے اور جو یہ فعل بار بار کرے وہ اہْلِ کبائر میں سے ہے مگر یہ کہ وہ توبہ کر لے لہٰذا جو نماز ترک کرنے پر اِصرار کرے وہ نقصان اٹھانے والے بدبخت مجرموں میں سے ہے (کافر نہیں)۔

1... بعض علما فرماتے ہیں: نماز ترک کرنے والا ان چار (فرعون، قارون، ہامان اور ابی بن خلف) کے ساتھ اس لئے اٹھایا جائے گا کہ وہ اپنے مال، حکمرانی، وزارت اور تجارت کے باعث نماز کو چھوڑے گا۔ اگر اس نے اپنے مال میں مصروف ہونے کے سبب نماز چھوڑی تو اس کا حشر قارون کے ساتھ ہو گا، حکمرانی کے سبب نماز چھوڑی تو اس کا حشر فرعون کے ساتھ ہو گا، وزارت کے سبب نماز چھوڑی تو اس کا حشر (فرعون کے وزیر) ہامان کے ساتھ ہو گا اور اگر تجارت کے سبب نماز چھوڑی تو اس کا حشر مکہ مکرمہ کے بہت بڑے کافر تاجر اُبَیّ بن خَلَف کے ساتھ ہو گا۔ (الزواجر عن اقتراف الکبائر، الکبیرۃ السابعۃ السبعون: تعمد تاخیر الصّلاۃ... الخ، ۱/ ۲۸۸)

2... مسند احمد، مسند عبد اللہ بن عمرو بن العاص، ۲/ ۵۷۴، حدیث: ۶۵۸۷

گناہِ کبیرہ نمبر5:
زکوٰۃ نہ دینا

زکوٰۃ نہ دینے کی مذمت میں دو فرامینِ باری تعالیٰ:

﴿1﴾…اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَ وَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۙ﴿۶﴾ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۷﴾ (پ۲۴، حم السجدۃ: ۶، ۷)

ترجمۂ کنزالایمان: اور خرابی ہے شرک والوں کو وہ جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

﴿2﴾…

وَ الَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَ الْفِضَّةَ وَ لَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۴﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَ جُنُوْبُهُمْ وَ ظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾

(پ۱۰، التوبۃ: ۳۴، ۳۵)

ترجمۂ کنزالایمان: اور وہ کہ جوڑ کر رکھتے ہیں سونا اور چاندی اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انھیں خوش خبری سناؤ دردناک عذاب کی جس دن وہ تپایا جائے گا جہنم کی آگ میں پھر اس سے داغیں گے اُن کی پیشانیاں اور کروٹیں اور پیٹھیں یہ ہے وہ جو تم نے اپنے لئے جوڑ کر رکھا تھا اب چکھو مزا اس جوڑنے کا۔

زکوٰۃ نہ دینے کی مَذمّت میں تین فرامینِ مصطفٰے:

﴿1﴾…اونٹ، گائے اور بکریوں کا جو مالک ان کی زکوٰۃ ادا نہیں کرے گا اسے قیامت کے دن ایک چٹیل میدان میں لٹایا جائے گا جہاں یہ چوپائے اسے اپنے

سینگوں سے ماریں گے اور اپنے کھروں سے روندیں گے جب اس پر ان میں سے آخری جانور گزر جائے گا تو دوبارہ پہلے گزرنے والا جانور آجائے گا۔ یہ اس دن ہوتا رہے گا جس کی مقدار 50 ہزار برس ہے حتّٰی کہ بندوں کے درمیان فیصلہ کردیا جائے تو یہ اپنا راستہ جنت یا دوزخ کی طرف دیکھے اور جو خزانے کا مالک اپنے خزانے کی زکوٰۃ ادا نہیں کرے گا بروزِ قیامت اس کے لئے اس کے خزانے کو گنجے سانپ کی صورت میں کر کے اس پر مُسَلَّط کر دیا جائے گا۔[1]

بلاشبہ حضرتِ سیِّدُنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے مانعینِ زکوٰۃ سے جہاد کیا اور ارشاد فرمایا: "خدا کی قسم! اگر وہ لوگ مجھ سے بکری کے بچے کو بھی روکیں گے جو وہ رسولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ادا کیا کرتے تھے تو اس روکنے کے سبب میں ان سے جہاد کروں گا۔[2]

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَ لَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ بِمَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَیْرًا لَّهُمْؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْؕ سَیُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ یَوْمَ الْقِیٰمَةِؕ وَ لِلّٰهِ مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِؕ وَ اللّٰهُ بِمَا	ترجمۂ کنزالایمان: اور جو بخل کرتے ہیں اس چیز میں جو اللّٰہ نے انہیں اپنے فضل سے دی ہرگز اُسے اپنے لئے اچھا نہ سمجھیں بلکہ وہ ان کے لئے بُرا ہے عنقریب وہ جس میں بخل کیا تھا قیامت کے دن اُن کے گلے کا طوق ہوگا

1 ... مسلم، کتاب الزکوۃ، باب اثم مانع الزکاۃ، ص ۴۹۴، حدیث: ۹۸۸

2 ... بخاری، کتاب الزکاۃ، باب وجوب الزکاۃ، ۱/ ۴۷۳، حدیث: ۱۴۰۰

تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ﴿۱۸۰﴾ اور اللہ ہی وارث ہے آسمانوں اور زمین کا اور

(پ۴، اٰل عمرٰن: ۱۸۰) اللہ تمہارے کاموں سے خبر دار ہے۔

﴿2﴾... جنہوں نے زکوٰۃ کو روک لیا تھا رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان لوگوں کے حق میں ارشاد فرمایا: جس نے زکوٰۃ کو روکا ہم اس سے زکوٰۃ بھی لیں گے اور اس کے نصف اونٹ[1] بھی اور یہ ہمارے ربّ عَزَّوَجَلَّ کے واجب کردہ اُمور میں سے ایک واجب ہے۔[2]

اس حدیثِ پاک کو امام ابو داوٗد و امام نَسائی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمَا نے حضرتِ سیِّدُنا بَہْز بن حکیم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الرَّحِیۡم سے اِن کے دادا کے حوالے سے روایت کیا۔

﴿3﴾... پہلے تین اشخاص جو جہنم میں داخل ہوں گے وہ یہ ہیں: (۱) (زبردستی) مُسَلَّط ہونے والا امیر (۲) وہ مال دار شخص جو اپنے مال کے بارے میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کا حق ادا نہ کرتا ہو اور (۳) متکبر فقیر۔[3]

حضرتِ سیِّدُنا عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: تمہیں نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا گیا ہے تو جو زکوٰۃ ادا نہیں کرتا اس کی کوئی نماز نہیں ہے۔[4]

1... ابتدائے اسلام میں زکوٰۃ نہ دینے والے سے زکوٰۃ بھی لی جاتی تھی اور بطورِ تعزیر نصف مال بھی پھر نصف مال لینے کا حکم منسوخ ہو گیا۔ (عمدۃ القاری، ۷/ ۵۷۰، تحت الحدیث: ۱۸۶۷)

2... نسائی، کتاب الزکاۃ، باب سقوط الزکاۃ عن الابل... الخ، ص ۴۰۲، حدیث: ۲۴۴۶

3... مصنف ابن ابی شیبۃ، کتاب فضل الجھاد، باب ماذکر فی فضل الجھاد... الخ، ۴/ ۵۶۶، حدیث: ۳۳

4... معجم الکبیر، ۱۰/ ۱۰۳، حدیث: ۱۰۰۹۵

گناہ کبیرہ نمبر6: والدین کی نافرمانی کرنا

والدین کی نافرمانی کی مَذَمَّت میں دو فرامین باری تعالیٰ:

﴿1﴾...اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَ قَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِیَّاهُ وَ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًاؕ اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّ لَا تَنْهَرْهُمَا وَ قُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِیْمًا(۲۳) وَ اخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَ قُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًاؕ(۲۴)

(پ۱۵، بنی اسرائیل: ۲۳، ۲۴)

ترجمۂ کنزالایمان: اور تمہارے رب نے حکم فرمایا کہ اس کے سوا کسی کو نہ پوجو اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو اگر تیرے سامنے ان میں ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان سے ہوں(اف تک) نہ کہنا اور انھیں نہ جھڑکنا اور ان سے تعظیم کی بات کہنا اور ان کے لئے عاجزی کا بازو بچھا نرم دلی سے اور عرض کر کہ اے میرے رب تو ان دونوں پر رحم کر جیسا کہ ان دونوں نے مجھے چھٹپن (چھوٹی عمر) میں پالا۔

﴿2﴾...

وَ وَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ حُسْنًاؕ

(پ۲۰، العنکبوت: ۸)

ترجمۂ کنزالایمان: اور ہم نے آدمی کو تاکید کی اپنے ماں باپ کے ساتھ بھلائی کی۔

والدین کی نافرمانی کی مَذَمَّت میں 13 فرامینِ مصطفٰے:

﴿1﴾...رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں بڑے کبیرہ گناہوں کے بارے میں خبر نہ دوں؟ پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے

ان گناہوں میں والدین کی نافرمانی کو بھی ذکر فرمایا۔[1]

﴿2﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا والد کی رِضا میں ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ناراضی والد کی ناراضی میں ہے۔[2] یہ حدیث صحیح ہے۔

باپ جنت کا درمیانی دروازہ ہے:

﴿3﴾... باپ جنت کے دروازوں میں سے درمیانی دروازہ ہے اگر تو چاہے تو اس کی حفاظت کر اور اگر چاہے تو اسے ضائع کر۔[3]

اس حدیث پاک کو امام تِرمِذی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے صحیح قرار دیا ہے۔

﴿4﴾... جنت ماؤں کے قدموں تلے ہے۔[4]

﴿5﴾... بارگاہِ رسالت میں ایک شخص حاضر ہوا جو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ جہاد کرنے کے لئے آپ سے اجازت طلب کر رہا تھا۔ رسولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس سے ارشاد فرمایا: کیا تیرے والدین زندہ ہیں؟ اُس نے عرض کی: جی ہاں۔ ارشاد فرمایا: اُن دونوں کی خدمت کی کوشش کر۔[5]

﴿6﴾... تیرے حُسنِ سُلوک کی زیادہ مُستَحِق تیری ماں، تیرا باپ، تیری بہن اور تیرا بھائی ہے پھر جو رشتے میں جتنا قریب ہو اس کا مرتبہ ہے۔[6]

1... مسلم، کتاب الایمان، باب الکبائر و اکبرھا، ص ۵۹، حدیث: ۸۷

2... ترمذی، کتاب البر والصلة، باب: ماجاء من الفضل فی رضا الوالدین، ۳/ ۳۶۰، حدیث: ۱۹۰۷

3... ترمذی، کتاب البر والصلة، باب: ماجاء من الفضل فی رضا الوالدین، ۳/ ۳۵۹، حدیث: ۱۹۰۶

4... مسند الشھاب، الجنة تحت اقدام الامھات، حدیث: ۱۱۹، ۱/ ۱۰۲

5... بخاری، کتاب الجهاد والسیر باب الجهاد باذن الابوین، ۲/ ۳۱۰، حدیث: ۳۰۰۴

6... نسائی، کتاب الزکاة، باب ایتھما الید العلیا؟، ص ۴۱۶، حدیث: ۲۵۲۹

﴿7﴾... والدین کانافرمان، احسان جتانے والا، شراب کا عادی[1] اور جادو کی تصدیق کرنے والا جنت میں داخل نہ ہوگا[2]۔[3]

﴿8﴾... حضرتِ سیِّدُنا عبدُاللہ بن عَمْرو رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں: ایک اَعرابی نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کبیرہ گناہ کون سا ہے؟ ارشاد فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ساتھ شریک کرنا۔ اس نے پھر عرض کی: پھر کون سا؟ ارشاد فرمایا: والدین کی نافرمانی کرنا۔ عرض کی: پھر کون سا گناہ بڑا ہے؟ ارشاد فرمایا: جھوٹی قسم کھانا۔[4]

1... نسائی، کتاب الاشربۃ، الروایۃ فی المدمنین فی الخمر، ص ۸۹۵، حدیث: ۵۶۸۳

2... کفر و شرک کے ماسوا جن گناہوں کے مُرتَکِبِین کے بارے میں جنّت میں داخل نہ ہونے کی احادیث مبارکہ میں وعید آئی ہے اس کی مختلف تاویلیں کی گئی ہیں، اگر اس گناہ کی حرمت قطعی ہو تو اس صورت میں ان کو حلال جاننے والے کے بارے میں یہ احادیثِ مبارکہ اپنے ظاہر پر ہوں گی کہ ایسے لوگ اصلاً کبھی جنت میں داخل نہ ہوں گے اور اگر گناہ کا مُرتَکِب اسے حرام جاننے کے باوجود کرے تو اس صورت میں یا تو مراد یہ ہے کہ وہ ابتداً جنت میں داخل نہیں ہوگا بلکہ اپنے گناہوں کی سزا بھگت کر یا اللہ عَزَّوَجَلَّ کے عفو و درگزر فرمانے کی صورت میں بے سزا جنت میں داخل ہوگا۔ ایک تاویل یہ ہے کہ وہ خاص اس جنت میں داخل نہیں ہوں گے جو ان گناہوں سے احتراز برتنے والے کے لیے تیار کی گئی ہیں۔ ایک تاویل یہ ہے کہ ان گناہوں کا ارتکاب اللہ عَزَّوَجَلَّ کو غضبناک کرتا ہے اور ان گناہوں کی نحوست برے خاتمے کا سبب ہوسکتی ہے، جس کی پاداش میں جنت کا داخلہ ہمیشہ کے لئے حرام ہوجاتا ہے۔
(فیض القدیر، ۶/ ۵۸۰، تحت الحدیث: ۹۹۶۲)

3... مسند احمد، مسند ابی سعید الخدری، ۴/ ۳۰، حدیث: ۱۱۱۰۷

4... بخاری، کتاب استتابۃ المرتدین... الخ، باب اثم من اشرک باللہ... الخ، ۴/ ۳۷۷، حدیث: ۶۹۲۰

﴿9﴾... والدین کا نافرمان اور تقدیر کو جھٹلانے والا جنت میں داخل نہ ہوگا۔[1]

﴿10﴾... ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ کیا فرماتے ہیں کہ اگر میں پانچوں نمازیں پڑھوں، رمضان کے روزے رکھوں، زکوٰۃ ادا کروں نیز بیتُ اللہ کا حج کروں تو میرے لئے کیا جزا ہوگی؟ ارشاد فرمایا: جو یہ کام انجام دے گا وہ انبیاء، صِدِّیْقِیْن، شُہَدا اور صالحین کے ساتھ ہوگا مگر یہ کہ وہ والدین کا نافرمان ہو (تو وہ اس سعادت سے محروم رہے گا)۔[2]

والدین کی نافرمانی کی سزا جلد ملتی ہے:

﴿11﴾... تمام گناہوں میں سے جس گناہ کی سزا اللہ عَزَّوَجَلَّ چاہتا ہے قیامت تک مؤخر فرمادیتا ہے سوائے والدین کی نافرمانی کے کہ اس کی سزا وہ جلد دیتا ہے۔[3]

﴿12﴾... بیٹا اپنے باپ کا بدلہ نہیں چکا سکتا مگر یہ کہ وہ اپنے باپ کو مملوک (غلام) پائے تو اسے خرید کر آزاد کر دے[4]۔[5]

﴿12﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ نے والدین کے نافرمان پر لعنت فرمائی ہے۔[6]

1... مسند احمد، ومن حدیث ابی الدرداء عویمر، ١٠/ ٤١٦، حدیث: ٢٧٥٥٤

2... غایۃ المقصد فی زوائد المسند، کتاب الصوم، باب: ٣، ٣/ ٩٣، حدیث: ٢٨٢٢

3... شعب الایمان: باب فی بر الوالدین، فصل فی عقوق الوالدین... الخ، ٦/ ١٩٧، حدیث: ٧٨٨٩

4... مطلب یہ ہے کہ بیٹا اپنے باپ کی کتنی ہی خدمت کرے مگر اس کا حق ادا نہیں کر سکتا۔ (مرآۃ المناجیح، ٥/ ٢١٦)

5... مسلم، کتاب العتق، باب فضل عتق الوالد، ص ٨١٢، حدیث: ١٥١٠

6... مستدرک حاکم، کتاب البر والصلۃ، باب لعن اللہ العاق... الخ، ٥/ ٢١٢، حدیث: ٧٣٣٦

﴿13﴾...خالہ ماں کے مرتبے میں ہے۔[1]

اس حدیثِ پاک کو امام تِرمِذی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے صحیح قرار دیا ہے۔

نافرمانی کے سبب عُمر میں کمی:

حضرتِ سیِّدُنا وَہب بن مُنَبِّہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے منقول ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حضرتِ سیِّدُنا موسٰی کَلِیْمُ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام سے ارشاد فرمایا: اے موسٰی! اپنے والدین کی عزت کر، بلاشبہ جو اپنے والدین کی عزّت کرے گا میں اس کی عمر میں اضافہ کر دوں گا اور اسے ایسی اولاد دوں گا جو اس کے ساتھ بھلائی کرے گی اور جو اپنے والدین کی نافرمانی کرے گا میں اس کی عمر میں کمی کر دوں گا اور اسے ایسی اولاد دوں گا جو اس کی نافرمانی کرے گی۔[2]

حضرتِ سیِّدُنا کعب الاحبار رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے فرمایا: اس ذات پاک کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اللہ عَزَّوَجَلَّ بندے کو ہلاک کرنے میں جلدی کرتا ہے جبکہ وہ اپنے والدین کا نافرمان ہو، وہ ضرور اسے جلد عذاب دیتا ہے اور بلاشبہ اللہ عَزَّوَجَلَّ بندے کی عمر میں اضافہ فرمادیتا ہے جبکہ وہ اپنے والدین کے ساتھ نیکی کرنے والا ہو، وہ ضرور اس کی بھلائی اور خیر میں اضافہ فرماتا ہے۔[3]

حضرتِ سیِّدُنا ابو بکر بن ابو مریم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے تورات

1... ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی بر الخالة، ٣/ ٣٦١، حدیث: ١٩١١

2... الزواجر عن اقتراف الكبائر، الكبيرة الثانية بعد ثلاثمائة عقوق الوالدين...الخ، ٢/ ١٤٠

3... الزواجر عن اقتراف الكبائر، الكبيرة الثانية بعد ثلاثمائة عقوق الوالدين...الخ، ٢/ ١٤٠

میں پڑھا کہ جو شخص اپنے باپ کو مارتا ہو اس کو قتل کر دیا جائے۔

حضرتِ سیِّدُنا وَہب بن مُنَبِّہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: تورات میں ہے کہ جس نے اپنے والد کو تھپڑ مارا اسے رَجْم کیا جائے گا۔[1]

گناہ کبیرہ نمبر 7: سود

سود کی مَذَمَّت میں دو فرامینِ باری تعالیٰ:

﴿1﴾ ... اللہ عَزَّوَجَلَّ کا فرمانِ عبرت نشان ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ذَرُوْا مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰۤوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ(۲۷۸) فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ (پ۳، البقرۃ: ۲۷۸، ۲۷۹)

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور چھوڑ دو جو باقی رہ گیا ہے سود اگر مسلمان ہو پھر اگر ایسا نہ کرو تو یقین کرلو اللہ اور اللہ کے رسول سے لڑائی کا۔

﴿2﴾ ...

اَلَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْۤا اِنَّمَا الْبَیْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَ اَحَلَّ

ترجمۂ کنز الایمان: وہ جو سود کھاتے ہیں قیامت کے دن نہ کھڑے ہوں گے مگر جیسے کھڑا ہوتا ہے وہ جسے آسیب نے چھو کر مخبوط بنا دیا ہو یہ اس لیے کہ انہوں نے کہا بیع بھی

[1] ... الزواجر عن اقتراف الکبائر، الکبیرۃ الثانیۃ بعد ثلاثمائۃ عقوق الوالدین ... الخ، ۲/۱۴۰

اللّٰہُ الْبَیْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَ اَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ عَادَ فَاُولٰٓىٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۵﴾

(پ۳، البقرۃ: ۲۷۵)

تو سود ہی کے مانند ہے اور اللہ نے حلال کیا بیع اور حرام کیا سود تو جسے اس کے رب کے پاس سے نصیحت آئی اور وہ باز رہا تو اسے حلال ہے جو پہلے لے چکا اور اس کا کام خدا کے سپرد ہے اور جو اَب ایسی حرکت کرے گا تو وہ دوزخی ہے وہ اس میں مدتوں رہیں گے۔

ہمیشہ جہنّم میں رہنے کی یہ سخت وعید اس شخص کے لئے ہے جو نصیحت آجانے کے بعد دوبارہ سود کی طرف لوٹے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم۔

سود کی مذمّت میں تین فرامینِ مصطفٰے ﷺ:

﴿1﴾... رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: سات ہلاک کرنے والے گناہوں سے بچو۔ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! وہ کون سے گناہ ہیں؟ ارشاد فرمایا: (۱) شرک کرنا (۲) جادو کرنا (۳) (ناحق) کسی جان کو قتل کرنا (۴) یتیم کا مال (ظلماً) کھانا (۵) سود کھانا (۶) میدانِ جہاد سے بھاگ جانا (۷) پاک دامن عورت کو زِنا کی تہمت لگانا۔[1]

﴿2﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ نے سود لینے اور دینے والے پر لعنت فرمائی ہے۔[2]

اس حدیث کو امام مُسلِم و تِرمذی رَحْمَةُ اللهِ عَلَیْہِمَا نے روایت کیا ہے۔

1... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان الکبائر واکبرھا، ص۶۰، حدیث: ۸۹

2... مسلم، کتاب المساقاۃ، باب لعن اکل الربا ومؤکلہ، ص۸۶۲، حدیث: ۱۵۹۷

ایک روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں: "سود کے گواہوں اور سود کی تحریر لکھنے والے پر بھی لعنت فرمائی ہے۔"[1] اس حدیثِ پاک کی سند صحیح ہے۔

﴿3﴾... سود لینے والا، دینے والا، سود کی تحریر لکھنے والا جبکہ سود جان کر یہ کام کرتے ہوں قیامت تک حضور سیّدُ الانبیا، محمد مصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زبان پر انہیں ملعون کہا گیا ہے۔[2] اسے امام نَسائی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے روایت کیا ہے۔

گناہِ کبیرہ نمبر8: ظلماً یتیم کا مال کھانا

ظلماً یتیم کا مال کھانے کی مَذَمَّت میں دو فرامینِ باری تعالیٰ:

﴿1﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّ الَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْیَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا یَاْكُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ نَارًاؕ وَ سَیَصْلَوْنَ سَعِیْرًا۠(۱۰)

(پ۴، النسآء: ۱۰)

ترجمۂ کنزالایمان: وہ جو یتیموں کا مال ناحق کھاتے ہیں وہ تو اپنے پیٹ میں نری آگ بھرتے ہیں اور کوئی دم جاتا ہے کہ بھڑکتے دھڑے (بھڑکتی آگ) میں جائیں گے۔

﴿2﴾...

وَ لَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْیَتِیْمِ اِلَّا بِالَّتِیْ

ترجمۂ کنزالایمان: اور یتیموں کے مال کے

---

1 ...مسلم، کتاب المساقاة، باب لعن اکل الربا و مؤکله، ص ۸۶۲، حدیث: ۱۵۹۸

2 ...نسائی، کتاب الزینة، باب الموتشمات وذکر الاختلاف... الخ، ص ۸۱۵، حدیث: ۵۱۱۲

هِیَ اَحْسَنُ (پ۸، الانعام: ۱۵۲)　　　　پاس نہ جاؤ مگر بہت اچھے طریقے سے۔[1]

رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”سات ہلاک کرنے والے گناہوں سے بچو۔“ ان میں ایک آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یتیم کے مال کو کھانا بھی ذکر کیا۔[2]

یتیم کا ولی (سرپرست) فقیر ہو تو اس کے لئے بقدرِ مَعْرُوف (حسبِ دستور) یتیم کا مال کھانے میں حرج نہیں البتہ بقدرِ معروف سے زیادہ کھانا شدید حرام ہے۔ بقدر معروف کی مقدار جاننے کے لئے اُن مسلمانوں کے عُرف کو دیکھا جائے گا جو بُرے مقاصد نہ رکھتے ہوں۔

گناہِ کبیرہ نمبر 9: رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر جھوٹ باندھنا

(عُلَما کی ایک جماعت کے نزدیک) رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر جھوٹ باندھنا کفر ہے اور یہ عمل بندے کو خارج اَزْ اسلام کر دیتا ہے۔ بلاشبہ حرام کو حلال اور حلال کو حرام قرار دینے کے مُعاملے میں قصداً اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر جھوٹ باندھنا خالص کفر ہے۔

---

1 ... یعنی یتیموں کے مال کے پاس اس طریقے سے جاؤ جس سے اس کا فائدہ ہو اور جب وہ اپنی جوانی کی عُمر کو پہنچ جائے اس وقت اس کا مال اس کے سپرد کر دو۔ (صراط الجنان، پ۸، سورۃ الانعام، تحت الآیۃ: ۱۵۲، ۳/۲۴۱) یتیموں کے مال سے متعلق مزید تفصیل کے لئے ”صراط الجنان، جلد1، صفحہ 348 اور جلد2، صفحہ 142“ کا مطالعہ کیجئے۔

2 ... مسلم، کتاب الایمان، باب الکبائر واکبرھا، ص ۲۰، حدیث: ۸۹

بلاشبہ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر جھوٹ باندھنے کا معاملہ دوسرے پر جھوٹ باندھنے کی طرح نہیں خود رسولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:

﴿1﴾... مجھ پر جھوٹ باندھنا، میرے غیر پر جھوٹ باندھنے کی طرح نہیں ہے جو جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھے اسے چاہئے کہ اپنا ٹھکانا جہنّم میں بنالے۔[1]

﴿2﴾... جو شخص مجھ پر جھوٹ باندھے گا اس کے لئے جہنّم میں گھر بنایا جائے گا۔[2]

یہ حدیثِ پاک صحیح ہے۔

﴿3﴾... جو میرے حوالے سے ایسی بات کرے جو میں نے نہیں کہی اسے چاہئے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنّم میں بنالے۔[3]

﴿4﴾... جھوٹ اور خیانت کے علاوہ مومن کی طبیعت میں ہر بات ہو سکتی ہے۔[4]

﴿5﴾... جس نے میرے حوالے سے کوئی حدیث روایت کی حالانکہ اس کا جھوٹا ہونا اسے معلوم ہو تو وہ جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔[5]

پس آپ پر ان احادیث کے ذریعے ظاہر ہو گیا کہ موضوع حدیث[6] کو روایت کرنا جائز نہیں ہے۔

---

❶... مسلم، المقدمة، باب تغلیظ الکذب علی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم، ص ۷، حدیث: ۴

❷... مسند احمد، مسند عبد اللّٰہ بن عمر، ۲/ ۴۷، حدیث: ۴۷۴۲

❸... ابن ماجہ، المقدمة، باب تغلیظ فی تعمد الکذب علی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم، ص ۲۸، حدیث: ۳۵

❹... مسند احمد، تتمة مسند الانصار، حدیث ابی امامة... الخ، ۸/ ۲۷۶، حدیث: ۲۲۲۳۲

❺... مسلم، المقدمة، باب وجوب الروایة عن الثقات... الخ، ص ۷

❻... جو جھوٹی بات گھڑ کر سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف بطورِ حدیث منسوب کر دی گئی ہو اسے موضوع حدیث کہتے ہیں۔ (نصابِ اصولِ حدیث، ص ۶۵)

گناہ کبیرہ نمبر 10: رمضان کے روزے بلا عذر چھوڑ دینا

تارکِ روزہ کی مَذمَّت میں پانچ فرامینِ مصطفٰے:

﴿1﴾... جس نے بغیر کسی عُذر اور رخصت کے رَمَضان کا روزہ چھوڑ دیا تو ساری زندگی کے روزے بھی اس کے برابر نہیں ہوسکتے اگرچہ بعد میں رکھ بھی لے۔[1]

﴿2﴾... پانچوں نمازیں، ایک جُمُعَہ دوسرے جمعہ تک اور ایک رمضان دوسرے رَمضان تک درمیان میں ہونے والے تمام گناہوں کا کفارہ ہے جبکہ کبیرہ گناہوں سے بچا جائے۔[2]

اسلام کے ستون:

﴿3﴾... اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: (۱) اس بات کی گواہی دینا کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے رسول ہیں (۲) نماز قائم کرنا (۳) زکوٰۃ دینا (۴) رمضان کے روزے رکھنا اور (۵) حج کرنا۔[3] یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

مفسر قرآن حضرتِ سیِّدُنا عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتے ہیں: اسلام کی بنیاد اور اس کے ستون تین ہیں: (۱)... لَااِلٰہَ اِلَّا اللہُ کی گواہی دینا (۲)... نماز پڑھنا اور (۳)... رمضان کے روزے رکھنا۔ جو ان میں سے کسی ایک کو ترک کرے

---

1 ... ابو داود، کتاب الصوم، باب فی التغلیظ فیمن افطر عمداً، ۲/ ۴۶۱، حدیث: ۲۳۹۶

2 ... مسلم، کتاب الطہارۃ، باب الصلوات الخمس والجمعۃ الی الجمعۃ... الخ، ص ۱۱۴، حدیث: ۲۳۳

3 ... بخاری، کتاب الایمان، باب قول النبی: بنی الاسلام... الخ، ۱/ ۱۴، حدیث: ۸

تو وہ کافر ہے[1]۔ (پھر سیِّدُنا ابن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا نے فرمایا:) تم بہت سے لوگ ایسے پاؤ گے جو کثیر مال ہونے کے باوُجود حج کرتے ہیں نہ زکوٰۃ دیتے ہیں لیکن ان لوگوں کو (کافر قرار دے کر) قتل کرنا جائز نہیں۔[2]

مسلمانوں کے نزدیک یہ بات ثابت ہے کہ جو شخص بغیر کسی مَرض اور عُذر کے رمضان کے روزے کو ترک کر دے وہ زِناکار، بھتہ خور اور عادی شرابی سے بھی بدتر ہے بلکہ مسلمان ایسے شخص کے اسلام میں شک کرتے ہیں اور اسے زِنْدِیْق (بے دین) و مُرتَد خیال کرتے ہیں۔

﴿4﴾... جو جھوٹ بولنا اور اس پر عمل کرنا نہ چھوڑے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے کھانے اور پینے کو ترک کرنے کی کچھ پروا نہیں فرماتا۔[3] یہ حدیث صحیح ہے۔

﴿5﴾... اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس نے رمضان کا مہینہ پایا پھر اس کی بخشش نہ ہوئی۔[4]

1... یہ فرمان یا تو زجر (ڈانٹ ڈپٹ) پر مبنی ہے یا اس شخص پر محمول ہے جو بلا عذرِ شرعی ان کے ترک کو حلال جانتا ہو۔ (فیض القدیر، ۴/ ۴۱۰، تحت الحدیث: ۵۴۱۴)

2... مسند ابی یعلی، مسند ابن عباس، ۲/ ۳۷۸، حدیث: ۲۳۴۵

3... بخاری، کتاب الادب، باب قول اللہ تعالی: واجتنبوا قول الزور، ۴/ ۱۱۵، حدیث: ۶۰۵۷

4... ترمذی، کتاب الدعوات، باب قول رسول اللہ: رغم انف رجل، ۵/ ۳۲۰، حدیث: ۳۵۵۶

مسند البزار، مسند عمار بن یاسر، ۴/ ۲۴۰، حدیث: ۱۴۰۵

میدانِ جہاد سے بھاگ جانا

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَ مَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَىٕذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَیِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ مَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِیْرُ (۱۶) (پ۹، الانفال: ۱۶)

ترجمۂ کنزالایمان: اور جو اس دن انھیں پیٹھ دے گا مگر لڑائی کا ہنر کرنے یا اپنی جماعت میں جا ملنے کو تو وہ اللہ کے غضب میں پلٹا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور کیا بُری جگہ ہے پلٹنے کی۔

مصطفٰے جانِ رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”سات ہلاک کرنے والے گناہوں سے بچو۔“ ان میں سے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک میدانِ جہاد سے بھاگ جانے کو بھی ذکر کیا۔[1]

زنا کرنا

(بعض افعالِ زنا کا گناہ، بعض کے مقابلے میں زیادہ بڑا ہے)

زنا کی مَذَمَّت میں چار فرامینِ باری تعالیٰ:

﴿1﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ زنا کی مذمت کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے:

وَ لَا تَقْرَبُوا الزِّنٰۤى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَ سَآءَ سَبِیْلًا (۳۲) (پ۱۵، بنی اسرائیل: ۳۲)

ترجمۂ کنزالایمان: اور بدکاری کے پاس نہ جاؤ بے شک وہ بے حیائی ہے اور بہت ہی بُری راہ۔

[1]... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان الکبائر واکبرھا، ص ۶۰، حدیث: ۸۹

﴿2﴾...

وَ الَّذِیْنَ لَا یَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَ لَا یَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ لَا یَزْنُوْنَۚ-وَ مَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ یَلْقَ اَثَامًاۙ(۶۸) (پ۱۹، الفرقان: ۶۸)

ترجمۂ کنزالایمان: اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پوجتے اور اس جان کو جس کی اللہ نے حرمت رکھی ناحق نہیں مارتے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے وہ سزا پائے گا۔

﴿3﴾...

اَلزَّانِیَةُ وَ الزَّانِیْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ۪-وَّ لَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ (پ۱۸، النور: ۲)

ترجمۂ کنزالایمان: جو عورت بدکار ہو اور جو مرد تو ان میں ہر ایک کو سو کوڑے لگاؤ اور تمھیں ان پر ترس نہ آئے اللہ کے دین میں۔

﴿4﴾...

اَلزَّانِیْ لَا یَنْكِحُ اِلَّا زَانِیَةً اَوْ مُشْرِكَةً٘-وَّ الزَّانِیَةُ لَا یَنْكِحُهَاۤ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌۚ-وَ حُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ(۳) (پ۱۸، النور: ۳)

ترجمۂ کنزالایمان: بدکار مرد نکاح نہ کرے مگر بدکار عورت یا شرک والی سے اور بدکار عورت سے نکاح نہ کرے مگر بدکار مرد یا مشرک اور یہ کام ایمان والوں پر حرام ہے۔[1]

زنا کی مذمّت میں 9 فرامینِ مصطفےٰ:

﴿1﴾... رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے سوال کیا گیا: کون سا گناہ سب

[1]... ابتدائے اسلام میں زانیہ سے نکاح کرنا حرام تھا بعد میں آیت ''مِنْكُمْ وَ اَنْكِحُوا الْاَیَامٰى'' سے منسوخ ہو گیا۔ (خزائن العرفان، پ۱۸، سورۃ النور، تحت الآیہ: ۳)

سے بڑا ہے ؟ ارشاد فرمایا: تو کسی کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ہمسَر قرار دے حالانکہ اُس نے تجھے پیدا کیا ہے۔ عرض کی گئی: پھر کون سا؟ ارشاد فرمایا: تیرا اپنی اولاد کو اس خوف سے قتل کر دینا کہ وہ تیرے ساتھ کھائے گی۔ عرض کی گئی: پھر کون سا؟ ارشاد فرمایا: تیرا اپنے پڑوسی کی بیوی سے زِنا کرنا۔[1]

﴿2﴾... زانی جس وقت زنا کرتا ہے مومن نہیں ہوتا اور چور جس وقت چوری کرتا ہے مومن نہیں ہوتا اور شرابی جس وقت شراب پیتا ہے مومن نہیں ہوتا[2]۔[3]

﴿3﴾... جب بندہ زِنا کرتا ہے تو ایمان اس سے نکل جاتا ہے پس وہ (اس کے سرپر) سائبان کی طرح ہوتا ہے پھر جب بندہ زنا سے فارغ ہوتا ہے تو ایمان اس کی طرف لوٹ آتا ہے۔[4]

یہ حدیث شریف امام بخاری و امام مسلم رَحِمَهُمَا اللّٰهُ تَعَالٰی کی شرط کے مطابق ہے۔

﴿4﴾... جو شخص زِنا کرتا یا شراب پیتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس سے ایمان[5] یوں نکالتا ہے جیسے انسان اپنے سر سے قمیص اتارے۔[6] اس حدیث پاک کی سند جَیِّد ہے۔

1... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان کون الشرک اقبح الذنوب... الخ، ص٥٩، حدیث: ٨٦

2... ان تمام مقامات میں یا تو کمالِ ایمان مراد ہے یا نورِ ایمان، یعنی ان گناہوں کے وقت مجرم سے نورِ ایمان نکل جاتا ہے ورنہ یہ گناہ کفر نہیں نہ ان کا مرتکب مرتد، اگر اسی حالت میں مارا جائے تو وہ کافر نہ مرے گا۔ (مراٰۃ المناجیح، ١/ ٧٥)

3... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان نقصان الایمان بالمعاصی... الخ، ص٤٨، حدیث: ٥٧

4... ابو داود، کتاب السنۃ، باب الدلیل علی زیادۃ الایمان ونقصانہ، ٤/ ٢٩٣، حدیث: ٤٦٩٠

5... یہاں ایمان سے مراد کمالِ ایمان ہے۔ (فیض القدیر، ٦/ ١٨٤، تحت الحدیث: ٨٧٢٢)

6... مستدرک حاکم، کتاب الایمان، باب اذا زنی العبد خرج منہ الایمان، ١/ ١٧٥، حدیث: ٦٤

﴿5﴾... تین لوگوں سے اللہ عَزَّوَجَلَّ بروزِ قیامت کلام فرمائے گا نہ انہیں پاک کرے گا اور نہ ہی اِن کی طرف نظرِ رحمت فرمائے گا اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہوگا: (۱) بوڑھا زانی (۲) جھوٹا بادشاہ اور (۳) متکبر فقیر۔[1]

اس حدیث پاک کو امام مسلم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے روایت کیا ہے۔

﴿6﴾... مجاہدینِ اسلام کی عورتوں کی حُرمت جنگ میں شریک نہ ہونے والے لوگوں پر اپنی ماؤں کی حرمت کی طرح ہے تو جو ان کی بیویوں کے بارے میں خِیانت کرے گا تو اس خائِن کو اس مجاہد کے لئے کھڑا کیا جائے گا اور وہ اس کی نیکیوں میں سے جو چاہے گا لے لے گا تو تمہارا کیا خیال ہے[2]۔

اسے امام مسلم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے روایت کیا ہے[3]۔

﴿7﴾... چار طرح کے لوگوں کو اللہ عَزَّوَجَلَّ مبغوض رکھتا ہے (۱) بکثرت قسمیں کھانے والا تاجر (۲) مُتَکَبِّر فقیر (۳) بوڑھا زانی اور (۴) ظالِم حکمران۔[4] اس حدیث پاک کو امام نَسائی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے روایت کیا ہے اور اس کی سند صحیح ہے۔

---

❶... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان غلظ تحریم اسبال الازار... الخ، ص۶۸، حدیث:۱۰۷

❷... مسلم، کتاب الامارۃ، باب حرمۃ النساء المجاھدین... الخ، ص۱۰۵۱، حدیث:۱۸۹۷

❸... مُفَسِّرِ شہیر، حکیمُ الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی مراٰۃ المناجیح، جلد5، صفحہ 465 پر اس کے تحت فرماتے ہیں: یعنی خود خیال کرلو کہ مجاہد ایسے خائِن کی کوئی نیکی چھوڑے گا ہرگز نہیں۔ نیکی چھین لینے کے یہ معنے ہیں کہ اس خائِن کو نیکی کا ثواب نہ ملے بلکہ جو اسے ثواب و درجہ ملتا وہ اس غازی کو دے دیا جائے یا یہ مطلب ہے کہ سوچو کہ رب تعالیٰ کے ہاں مجاہد کی کیا عزت و حرمت ہے۔

❹... نسائی، کتاب الزکوۃ، باب الفقیر المختال، ص۴۲۳، حدیث:۲۵۷۳

﴿8﴾... سب سے بدترین زِنا اپنی ماں، بہن، باپ کی بیوی اور محارِم کے ساتھ زنا کرنا ہے۔

﴿9﴾... جو شخص مَحْرَم سے بدکاری کرے اس کو قتل کر ڈالو۔[1] امام حاکم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْخَالِق نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے[2] اور اس کی ذمہ داری انہی پر ہے۔

اور اسی حوالے سے دیگر احادیث بھی ہیں جن میں سے یہ حدیثِ بَراء بھی ہے کہ رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرتِ سیِّدُنا بَراء رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کے ماموں کو ایک شخص کے پاس بھیجا جس نے اپنے باپ کی بیوی سے شادی کر لی تھی کہ اسے قتل کر دو اور اس کے مال کا خُمس (یعنی پانچواں حصہ) لے لو۔[3]

کبیرہ گناہ نمبر13: حاکم کا اپنی رعایا کو دھوکا دینا اور اُن پر ظلم وجبر کرنا

قرآن میں حاکم کے ظلم وجبر کی مذمت:

﴿1﴾... اللہ عَزَّ وَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّمَا السَّبِیْلُ عَلَى الَّذِیْنَ یَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَ یَبْغُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ

ترجمۂ کنز الایمان: مواخذہ تو انھیں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق

1... ترمذی، کتاب الحدود، باب ما جاء فیمن یقول لآخر یا مخنث!، ۳/ ۱۴۱، حدیث: ۱۴۶۷

2... مستدرک حاکم، کتاب الحدود، باب من وقع علی ذات محرم فاقتلوہ، ۵/ ۵۰۹، حدیث: ۸۱۱۹

3... ابوداود، کتاب الحدود، باب فی الرجل یزنی بحریمہ، ۴/ ۲۰۹، حدیث: ۴۴۵۷

الْحَقِّ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾ (پ۲۵، الشوریٰ: ۴۲)

سرکشی پھیلاتے ہیں اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔

﴿2﴾...

كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۹﴾ (پ۶، المائدۃ: ۷۹)

ترجمۂ کنزالایمان: جو بُری بات کرتے آپس میں ایک دوسرے کو نہ روکتے ضرور بہت ہی بُرے کام کرتے تھے۔

حاکم کے ظلم وجبر کے متعلق 32 فرامینِ مصطفٰے ﷺ:

﴿1﴾... تم میں سے ہر ایک نگران ہے اور اس سے اس کی رعایا کے بارے میں پوچھا جائے گا۔[1]

﴿2﴾... جس نے ہمیں دھوکا دیا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔[2]

﴿3﴾... ظُلم قیامت کے روز اندھیرا ہو گا۔[3]

﴿4﴾... جس نگران (حاکم) نے اپنی رعایا کو دھوکا دیا وہ جہنّم میں جائے گا۔[4]

﴿5﴾... جسے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے کسی رعایا کا نگران بنایا پھر اس نے ان کے ساتھ خیر خواہی نہیں کی مگر یہ کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس پر جنّت کو حرام فرمادے گا۔[5]

---

1 ...مسلم، کتاب الامارۃ، باب فضیلۃ الامام العادل...الخ، ص۱۰۱۶، حدیث: ۱۸۲۹

2 ...مسلم، کتاب الایمان، باب قول النبی: من غشنا فلیس منا، ص۶۵، حدیث: ۱۰۱

3 ...مسند احمد، مسند البصریین، حدیث معقل بن یسار، ۷/ ۲۸۴، حدیث: ۲۰۳۱۱

4 ...مسلم، کتاب البر والصلۃ والاداب، باب تحریم الظلم، ص۱۳۹۴، حدیث: ۲۵۷۹

5 ...بخاری، کتاب الاحکام، باب من استرعی رعیۃ فلم ینصح، ۴/ ۴۵۶، حدیث: ۷۱۵۱

ایک روایت میں ہے:

﴿6﴾... جس دن وہ مرے گا وہ اپنی رعایا کے ساتھ دھوکا کرنے والے شخص کی موت مرے گا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ اس پر جنت کو حرام فرمادے گا۔[1]

یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

ایک روایت میں یہ بھی ہے:

﴿7﴾... وہ شخص جنت کی خوشبو نہ پائے گا۔[2]

﴿8﴾... جو دس آدمیوں پر بھی امیر ہو گا اسے بروز قیامت اس حال میں لایا جائے گا کہ اس کا ہاتھ اس کی گردن کے ساتھ بندھا ہو گا، اس کا عَدل اسے چھڑا لے گا یا اس کا ظلم اسے ہلاک کر دے گا۔[3]

﴿9﴾... رسول کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دعا کی: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! جو اس اُمّت کے کسی مُعامَلہ کا ذِمّہ دار ہو پھر وہ ان پر نرمی کرے تو تُو بھی اس کے ساتھ نرمی فرما اور جو ان پر سختی کرے تو تُو بھی اس پر سختی فرما۔[4]

اس حدیثِ پاک کو امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

حوضِ کوثر سے محرومی:

﴿10﴾... عنقریب فاسق و ظالم حکمران ہوں گے تو جو اُن کے جھوٹ کی تصدیق

1... مسلم، کتاب الایمان، باب استحقاق الوالی الغاش لرعیتہ النار، ص۸۵، حدیث: ۱۴۲

2... بخاری، کتاب الاحکام، باب من استرعی رعیۃ فلم ینصح، ۴/ ۴۵۶، حدیث: ۷۱۵۰

3... معجم الاوسط، ۴/ ۳۵۵، حدیث: ۶۲۲۵

4... مسلم، کتاب الامارۃ، باب فضیلۃ الامام العادل... الخ، ص۱۰۱۶، حدیث: ۱۸۲۸

کرے گا اور ان کے ظلم پر ان کی مدد کرے گا تو نہ وہ مجھ سے ہے اور نہ میں اُس سے ہوں اور وہ ہر گز میرے حوض پر نہیں آئے گا۔[1]

﴿11﴾... جس قوم میں گناہ کئے جاتے ہوں اور گنہگاروں کے مقابل دیگر لوگ بکثرت اور باعزت ہوں پھر وہ ان گناہوں کو نہ بدلیں تو اللہ عَزَّوَجَلَّ ان پر عام عذاب بھیجے گا۔[2]

﴿12﴾... حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! تم ضرور نیکی کا حکم اور بُرائی سے منع کرتے رہنا اور ضرور گنہگار کا ہاتھ پکڑے رہنا اور ضرور اسے حق کی طرف پھیر دینا ورنہ اللہ عَزَّوَجَلَّ تمہارے دل ایک جیسے کردے گا پھر تم پر اس طرح لعنت فرمائے گا جیسے اُس نے حضرت داؤد اور حضرت عیسٰی عَلَیْہِمَا السَّلَام کی زبان سے بنی اسرائیل پر لعنت کی۔[3]

﴿13﴾... میری اُمت کے دو قسم کے لوگوں کو میری شفاعت نہ پہنچے گی: (۱) ظالم ودھوکے باز بادشاہ اور (۲) دین میں حد سے بڑھنے والا۔[4] آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان کے خلاف شہادت دی اور ان سے بیزاری ظاہر فرمائی۔[5]

1... مسند احمد، مسند عبد اللہ بن عمر، ۲/ ۳۲۴، حدیث: ۱۸۱۴۹

2... ابن ماجہ، کتاب الفتن، باب الامر بالمعروف والنھی عن المنکر، ۴/ ۳۶۲، حدیث: ۴۰۰۹
شعب الایمان، باب فی الامر بالمعروف والنھی عن المنکر، ۶/ ۸۰، حدیث: ۷۵۴۵

3... ابو داود، کتاب الملاحم، باب الامر والنھی، ۴/ ۱۶۳، حدیث: ۴۳۳۷۔ ۴۳۳۶ بتغیر قلیل

4... دین میں حد سے بڑھنے سے مراد امورِ دینیہ میں حد سے تجاوز کرنا اور پیچیدہ اشیاء سے متعلق بحث کرنا نیز اُن پیچیدہ امور کی علتوں کو ظاہر کرنے کی کوشش کرنا ہے۔
(فیض القدیر، ۳/ ۱۶۲، تحت الحدیث: ۲۹۰۹)

5... السنۃ لابن ابی عاصم، باب: ۹۳، ص ۹۶، حدیث: ۴۳۲

(اس حدیث کی سند میں) اَغلَب نامی راوی ضعیف ہے۔ اسی حدیث کی مثل امام عبد اللہ بن مبارک رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه نے بھی روایت کیا۔ آپ نے فرمایا: ہم سے حضرت مَنِیع نے روایت بیان کی اوران سے حضرت مُعاوِیہ بن قُرَّہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه نے روایت کیا۔ مَنِیع نامی صاحب کون ہیں یہ معلوم نہیں ہو سکا۔

سب سے سخت عذاب:

﴿14﴾... بروزِ قیامت سب سے سخت عذاب ظالم حکمران کو ہو گا۔[1]

﴿15﴾... اے لوگو! نیکی کا حکم کرو اور بُرائی سے روکو اس سے پہلے کہ تم اللہ عَزَّوَجَلَّ سے دعا کرو تو وہ تمہاری دعا قبول نہ فرمائے اور اس سے پہلے کہ تم بخشش طلب کرو تو تمہیں مُعافی نہ دی جائے۔ بے شک یہود کے عُلَما اور عیسائی پادریوں نے جب نیکی کا حکم دینے اور برائی سے منع کرنے کو چھوڑ دیا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ان کے انبیائے کرام عَلَیْهِمُ السَّلَام کی زبان سے ان پر لعنت فرمائی پھر انہیں عام عذاب نے گھیر لیا۔[2]

﴿16﴾... مَنْ اَحْدَثَ فِیْ اَمْرِنَا هٰذَا مَا لَیْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ یعنی جو ہمارے دین میں ایسی بات ایجاد کرے جو اس سے نہ ہو تو وہ مردود ہے۔[3][4]

1... مسند ابی یعلی، مسند ابی سعید الخدری، ۱/ ۴۶۴، حدیث: ۱۰۸۳

2... معجم الاوسط، ۱/ ۳۷۴، حدیث: ۱۳۶۷

3... مسلم، کتاب الاقضیة، باب نقض الاحکام الباطلة و رد محدثات الامور، ص ۹۴۶، حدیث: ۱۷۱۸

4... یعنی وہ ایجاد کرنے والا مردود ہے یا اس کی یہ ایجاد مردود ہے۔ خیال رہے کہ اَمر سے مراد دین اسلام ہے اور مَا سے مراد عقائد، یعنی جو شخص اسلام میں خلافِ اسلام عقیدے ایجاد کرے وہ شخص بھی مردود اور وہ عقائد بھی باطل یا اَمر سے مراد دین ہے اور مَا سے مراد ...

بدعتی ملعون ہے:

﴿17﴾... جس نے کوئی نیا کام[1] (شرعی اصول کے خلاف) ایجاد کیا یا کسی بدعتی کو پناہ دی اس پر اللہ عَزَّوَجَلَّ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کا فَرض قبول فرمائے گا نہ نَفْل۔[2]

......اعمال ہیں اور لَیسَ مِنْہُ سے مراد قرآن و حدیث کے مخالف، یعنی جو کوئی دین میں ایسے عمل ایجاد کرے جو دین، یعنی کتاب و سنت کے مخالف ہوں جس سے سنّت اٹھ جاتی ہو وہ ایجاد کرنے والا بھی مردود، ایسے عمل بھی باطل جیسے اردو میں خطبہ و نماز پڑھنا، فارسی میں اذان دینا وغیرہ۔ ہماری اس تفسیر کی بنا پر یہ حدیث اپنے عموم پر ہے اس میں کوئی قید لگانے کی ضرورت نہیں۔ (صاحبِ) مرقاۃ نے فرمایا لَیسَ مِنْہُ سے معلوم ہوا کہ دین میں ایسے کام کی ایجاد جو کتاب و سنّت کے خلاف نہ ہو بُری نہیں۔ (مراٰۃ المناجیح، ۱/ ۱۳۹ ملتقطاً)

❶... شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا **ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری** رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **"فیضانِ سنت" جلد اوّل، صفحہ 1109** پر فرماتے ہیں: "ایسی نئی بات جو سنت سے دور کرکے گمراہ کرنے والی ہو، جس کی اصل دین میں نہ ہو وہ بدعتِ سیئہ یعنی بری بدعت ہے جبکہ دین میں ایسی نئی بات جو سنت پر عمل کرنے میں مدد کرنے والی ہو اور جس کی اصل دین سے ثابت ہو وہ بدعتِ حسنہ یعنی اچھی بدعت ہے۔ (نیز) حضرتِ سیِّدُنا شیخ عبد الحق محدث دہلوی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی حدیثِ پاک "وَکُلُّ ضَلَالَۃٍ فِی النَّار" کے تحت فرماتے ہیں: جو بدعت کہ اصول اور قوائدِ سنت کے موافق اور اس کے مطابق قیاس کی ہوئی ہے (یعنی شریعت و سنت سے نہیں ٹکراتی) اُس کو بدعتِ حسنہ کہتے ہیں اور جو اس کے خلاف ہے وہ بدعتِ ضلالت یعنی گمراہی والی بدعت کہلاتی ہے۔" (اشعۃ اللمعات، ۱/ ۱۳۵)

نوٹ: مزید معلومات کے لئے فیضان سنت، جلد اول، صفحہ 1104 تا 1113 کا مطالعہ کیجئے!

❷... مسلم، کتاب الحج، باب فضل المدینۃ ودعاء النبی فیھا بالبرکۃ... الخ، ص ۷۱۱، حدیث: ۱۳۷۰

﴿18﴾... جو رَحْم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔[1]

﴿19﴾... جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ عَزَّوَجَلَّ اس پر رحم نہیں کرتا۔[2]

﴿20﴾... جو بھی امیر مسلمانوں کے کاموں کا نگران بنے پھر وہ ان کے لئے کوشش نہ کرے اور نہ ان کے لئے خیر خواہی کرے تو وہ ان کے ساتھ جنت میں داخل نہیں ہو گا۔[3]

﴿21﴾... جسے اللہ عَزَّوَجَلَّ مسلمانوں کے کسی کام کا نگران بنائے پھر وہ ان کی حاجات، مُفْلِسی اور فَقْر کے درمیان حجاب کر دے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ بروزِ قیامت اس کی حاجت، مفلسی اور فقر کے سامنے آڑ قائم فرما دے گا[4]۔[5]

اس حدیثِ پاک کو امام ابو داوٗد و امام ترمذی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمَا نے روایت کیا ہے۔

---

[1]... مسلم، کتاب الفضائل، باب رحمته الصبیان والعیال... الخ، ص١٢٦٧، حدیث: ٢٣١٨

[2]... مسلم، کتاب الفضائل، باب رحمته الصبیان والعیال... الخ، ص١٢٦٨، حدیث: ٢٣١٨

[3]... مسلم، کتاب الایمان، باب استحقاق الوالی الغاش لرعیته النار، ص٨٥، حدیث: ١٤٢

[4]... مُفَسِّرِ شہیر، حکیمُ الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ القَوِی **مراٰۃ المناجیح، جلد5، صفحہ 419** پر اس کے تحت فرماتے ہیں: اس طرح کہ نہ مظلوموں، حاجت مندوں کو اپنے تک پہنچنے دے، اپنے دروازے پر سخت پہرہ بٹھا دے، نہ ان کی ضَرُورِیّات کی پرواہ کرے، ان سے غافل رہے، ان کی حاجت روائی کا کوئی انتظام نہ کرے، اپنی حکومت سنبھالنے اپنے عَیش و آرام میں مُنْہمک رہے۔ اس سے اللہ تعالٰی اپنے ان مجبور بندوں کا بدلہ لے گا کہ اس کی حاجتیں ضرورتیں پوری نہ فرمائے گا، اس کی دعائیں قبول نہ کرے گا۔ اس سزا کا ظہور کچھ دنیا میں بھی ہو گا اور پورا پورا ظہور آخرت میں ہو گا۔

[5]... ابو داود، کتاب الخراج... الخ، باب فیما یلزم الامام من امر الرعیة، ٣/ ١٨٩، حدیث: ٢٩٤٨

﴿22﴾... عادل حکمران کو اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے عَرش کا سایہ عطا فرمائے گا۔[1]

﴿23﴾... جو انصاف کرنے والے ہیں وہ نور کے منبروں پر ہوں گے۔ یہ وہ لوگ ہوں گے جو اپنے فیصلوں میں، اپنے گھر والوں کے بارے میں اور جن پر نگران تھے ان کے بارے میں عَدل سے کام لیتے تھے۔[2]

بد ترین حکمران:

﴿24﴾... تمہارے بد ترین حکمران وہ ہیں جن سے تم بُغض رکھو اور وہ تم سے بغض رکھیں۔ تم ان پر لعنت کرو اور وہ تم پر لعنت کریں۔[3] صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کیا ہم انہیں پھینک نہ دیں۔[4] ارشاد فرمایا: نہیں جب تک کہ وہ تم میں نماز قائم رکھیں[5]۔[6]

(مذکور بالا) دونوں احادیث کو امام مسلم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے روایت کیا۔

---

1 ... مسلم، کتاب الزکاۃ، باب فضل اخفاء الصدقۃ، ص ۵۱۴، حدیث: ۱۰۳۱

2 ... مسلم، کتاب الامارۃ، باب فضیلۃ الامام العادل... الخ، ص ۱۰۱۶، حدیث: ۱۸۲۷

3 ... یعنی ظالم ہوں، مُتکبِّر ہوں، اپنے عیش وطَرَب میں رہیں، ملک و رعایا سے لاپرواہ رہیں، فُسّاق و فُجّار ہوں، ایسے حکام خدا کا عذاب ہیں۔ (مراۃ المناجیح، ۵/ ۳۸۷)

4 ... کیا ہم ان کو حکومت سے نکال باہر نہ کردیں، اور ان سے کی ہوئی بیعت توڑ کر ان سے جنگ نہ کریں؟ (مراۃ المناجیح، ۵/ ۳۸۷)

5 ... یعنی جب تک سلاطین وحکام مسلمانوں میں جمعہ و عیدین قائم کریں، مسجدوں کا انتظام کریں، نمازوں کا اہتمام کریں، تب تم ان کو علیحدہ نہ کرو، ان کی بیعت نہ توڑو کیونکہ نمازیں قائم کرنا مومن ہونے کی علامت ہے۔ اس میں نماز کی اہمیت کا اظہار ہے۔ (مراۃ المناجیح، ۵/ ۳۸۷)

6 ... مسلم، کتاب الامارۃ، باب خیار الائمۃ وشرارھم، ص ۱۰۳۲، حدیث: ۱۸۵۵

﴿25﴾... بلاشبہ اللہ عَزَّوَجَلَّ ظالم کو مہلت عطا فرماتا ہے حتّٰی کہ جب اسے پکڑتا ہے تو پھر نہیں چھوڑتا پھر رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہ آیتِ مبارکہ تلاوت فرمائی:

وَ كَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَاۤ اَخَذَ الْقُرٰى وَ هِیَ ظَالِمَةٌؕ اِنَّ اَخْذَهٗۤ اَلِیْمٌ شَدِیْدٌ(۱۰۲) (پ۱۲، ھود: ۱۰۲)

ترجمۂ کنزالایمان: اور ایسی ہی پکڑ ہے تیرے رب کی جب بستیوں کو پکڑتا ہے ان کے ظلم پر بیشک اس کی پکڑ دردناک کرّی (سخت) ہے۔[1]

﴿26﴾... رسولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرتِ سیِّدُنا مُعاذ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کو یمن بھیجتے وقت (زکوۃ وعشر کے سلسلے میں) آپ سے ارشاد فرمایا: لوگوں کے عمدہ مال لینے سے اِحتِراز برتنا اور مظلوم کی بددعا سے بچنا کہ اس کے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے درمیان کوئی حِجاب نہیں ہوتا۔[2] یہ حدیثِ پاک بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿27﴾... بلاشبہ بدترین حکمران رعایا پر ظلم کرنے والے ہیں۔[3]

﴿28﴾... تین شخصوں سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کلام نہیں فرمائے گا۔ حضور اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان میں جھوٹے بادشاہ کا ذکر بھی فرمایا۔[4]

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِیْنَ لَا یُرِیْدُوْنَ عُلُوًّا فِی الْاَرْضِ وَ

ترجمۂ کنزالایمان: یہ آخرت کا گھر ہم اُن کے لیے کرتے ہیں جو زمین میں تکبر نہیں چاہتے

1... مسلم، کتاب البر والصلۃ والاداب، باب تحریم الظلم، ص۱۳۹۵، حدیث: ۲۵۸۳

2... مسلم، کتاب الایمان، باب الدعاء الی الشھادتین وشرائع الاسلام، ص۳۱، حدیث: ۱۹

3... مسلم، کتاب الامارۃ، باب فضیلۃ الامام العادل...الخ، ص۱۰۱۸، حدیث: ۱۸۳۰

4... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان غلظ تحریم اسبال الازار، ص۶۸، حدیث: ۱۰۷

لَا فَسَادًا ؕ وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿۸۳﴾ اور نہ فساد اور عاقبت پرہیز گاروں ہی کی ہے۔

(پ۲۰، القصص: ۸۳)

﴿29﴾... بیشک تم حکمران بننے کی حرص رکھتے ہو اور یہ بات عنقریب تمہارے لئے بروزِ قیامت شرمندگی کا باعث ہوگی۔[1] اس حدیث کو امام بخاری نے روایت کیا ہے۔

﴿30﴾... خدا کی قسم! ہم اِس کام پر اُس کو نگران نہیں بنائیں گے جو اس کا سوال کرے یا اس کی حرص رکھے۔[2] یہ حدیثِ پاک بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿31﴾... رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے حضرتِ سیِّدُنا کعب بن عُجرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے ارشاد فرمایا: اے کعب! تمہیں اللہ عَزَّوَجَلَّ ان کم عقلوں کی حکومت سے بچائے جو میرے بعد حکمران بنیں گے۔ وہ نہ میرے طریقے پر چلیں گے اور نہ میری سنت پر عمل پیرا ہوں گے۔[3] اس حدیثِ پاک کو امام حاکم نے صحیح قرار دیا ہے۔

مقبول دعا والے افراد:

﴿32﴾... تین طرح کے لوگوں کی دعا قبول ہونے میں کوئی شک نہیں: (۱) مظلوم کی دعا (۲) مسافر کی دعا اور (۳) والد کی دعا اپنی اولاد کے حق میں۔[4]

اس حدیثِ پاک کی سند قوی ہے۔

1... بخاری، کتاب الاحکام، باب مایکرہ من الحرص علی الامارۃ، ۴/ ۴۵۶، حدیث: ۷۱۴۸

2... بخاری، کتاب الاحکام، باب مایکرہ من الحرص علی الامارۃ، ۴/ ۴۵۶، حدیث: ۷۱۴۹

3... مستدرک حاکم، کتاب الایمان، باب من دخل علی امراء فصدقھم... الخ، ۱/ ۲۶۲، حدیث: ۲۷۳

4... الادب المفرد، باب دعوۃ الایمان، ص۳۲، حدیث: ۳۲

کبیرہ نمبر 14

شراب پینا

شراب کی مذمّت میں دو فرامینِ باری تعالٰی:

﴿1﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

يَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الۡخَمۡرِ وَالۡمَيۡسِرِ ؕ قُلۡ فِيۡهِمَاۤ اِثۡمٌ كَبِيۡرٌ (پ۲، البقرۃ: ۲۱۹)

ترجمۂ کنزالایمان: تم سے شراب اور جوئے کا حکم پوچھتے ہیں تم فرمادو کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے۔

﴿2﴾...

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّمَا الۡخَمۡرُ وَالۡمَيۡسِرُ وَالۡاَنۡصَابُ وَالۡاَزۡلَامُ رِجۡسٌ مِّنۡ عَمَلِ الشَّيۡطٰنِ فَاجۡتَنِبُوۡهُ (پ۷، المائدۃ: ۹۰)

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو شراب اور جوا اور بت اور پانسے ناپاک ہی ہیں شیطانی کام تو ان سے بچتے رہنا۔

شرک کے برابر:

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے یہ بات ثابت ہے کہ آپ نے ارشاد فرمایا: جب شراب کی حُرمت کی آیت نازل ہوئی تو صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان ایک دوسرے کے پاس چل کر جاتے اور کہتے: شراب کو حرام قرار دیا گیا ہے اور اسے شرک کے برابر قرار دیا گیا ہے۔[1]

حضرتِ سیِّدُنا عبد اللہ بن عُمَر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کا مؤقف یہ ہے کہ شراب پینا سب سے بڑا کبیرہ گناہ ہے۔

1... معجم الکبیر، ۱۲/ ۳۷، حدیث: ۱۲۳۹۹

بلاشُبہ شراب سب برائیوں کی جڑ ہے اور کئی احادیث میں شرابی پر لعنت آئی ہے۔

شراب کی مَذَمَّت میں پانچ فرامینِ مصطفٰے:

﴿1﴾...جو شخص شراب پئے اس کو کوڑے مارو پھر اگر دوبارہ پئے تو اس کو کوڑے لگاؤ پھر دوبارہ پئے تو کوڑے لگاؤ پھر اگر چوتھی بار شراب پئے تو اس کو قتل[1] کر ڈالو۔[2] [3] یہ حدیث صحیح ہے۔

﴿2﴾...جو نشہ کے سبب ایک مرتبہ نماز ترک کرے گا تو گویا اس کی ملک میں دنیا اور اس میں موجود تمام اشیاء تھیں، وہ سب اس سے سلب کرلی گئیں اور جو نشے کی وجہ سے چار بار نماز کو ترک کرے گا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذمّہ ہے کہ وہ اسے طِیْنَۃُ الْخَبَال سے پلائے۔ عرض کی گئی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! طِیْنَۃُ الْخَبَال کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: جہنّمیوں کے زخموں کا نچوڑ۔[4]

اس حدیثِ پاک کی سَنَد صحیح ہے۔

1...شرابی کو قتل کرنے سے مراد اس کی سخت پٹائی لگانا ہے یا یہ امر بطورِ وعید ہے۔ مُتَقَدِّمین ومُتَاَخِّرِین میں سے کسی عالِم کا یہ مذہب نہیں کہ شرابی کو قتل کیا جائے گا۔ کہا گیا ہے یہ حکم ابتدائے اسلام میں تھا پھر منسوخ ہو گیا۔ (مرقاۃ المفاتیح، ۷/ ۲۰۹، تحت الحدیث: ۳۶۱۷)

2...ترمذی، کتاب الحدود، باب ماجاء من شرب الخمر...الخ، ۳/ ۱۲۹، حدیث: ۱۴۴۹

3...اَحناف کے نزدیک: آزاد شخص کے لیے شراب پینے کی سزا اَسّی کوڑے ہیں جو اس کے بدن کے متفرق جگہوں پر مارے جائیں گے۔

(المختصر القدوری، کتاب الحدود، باب حد الشرب، ص۳۳۷ مکتبہ ضیائیہ راولپنڈی)

4...مسند احمد، مسند عبد اللہ بن عمرو بن العاص، ۲/ ۵۹۳، حدیث: ۶۶۷۱

﴿3﴾... بلاشُبہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذِمّہ عہد ہے کہ جو نشہ آور چیز پیئے گا وہ اسے طِیْنَۃُ الْخَبَال سے پلائے گا۔ عرض کی گئی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! طِیْنَۃُ الْخَبَال کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: جہنمیوں کا پسینہ (راوی کو شک ہے) یا ارشاد فرمایا: جہنمیوں کے زخموں کا نچوڑ۔[1] اس حدیث کو امام مسلم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے روایت کیا۔

﴿4﴾... جو دنیا میں شراب پیئے گا تو آخرت میں اس پر شرابِ طَہُور حرام کردی جائے گی۔[2] [3]

﴿5﴾... عادی شرابی اگر بغیر توبہ کئے مرجائے تو بت پرست شخص کی طرح اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ملے گا[4]۔[5] اس حدیث کو امام احمد نے اپنی مُسْنَد میں روایت کیا ہے۔

---

❶... مسلم، کتاب الاشربۃ، باب بیان انّ کل مسکر... الخ، ص۱۱۰۹، حدیث: ۲۰۰۲

❷... مسلم، کتاب الاشربۃ، باب عقوبۃ من شرب الخمر... الخ، ص۱۱۰۹، حدیث: ۲۰۰۲

❸... مُفسّرِ شہیر، حکیمُ الاُمّت مفتی اَحمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی **مراٰۃ المناجیح، جلد5، صفحہ 371** پر اس کے تحت ارشاد فرماتے ہیں: یعنی اگر حلال جان کر پیتا رہا تو کافر ہوا، کافر جنت سے محروم ہے اور اگر حرام جان کر پیتا رہا تو اگرچہ جنت میں پہنچ جائے اور وہاں کی تمام نعمتیں برتے مگر شراب کبھی نہ پائے گا۔ بعض شارحین نے فرمایا ہے کہ جس مدت تک شراب پیتا رہا ہے اس مدت تک نہ پائے گا یا زیادہ مقدار میں نہ پائے گا بہت تھوڑی ملے گی، بعض نے فرمایا کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اول (ابتداہی) سے شراب طہور نہ ملے گی۔

❹... مراد یہ ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس پر غضبناک ہوگا جیسا کہ بُت پرست پر غضبناک ہوتا ہے اور یہ انتہائی سخت وعید ہے اور وجہِ تنبیہ یہ ہوسکتی ہے کہ جس طرح بت پرست اپنی نفسانی خواہش پر عمل کرتا اور حکمِ الٰہی کی مخالفت کرتا ہے یہی حال عادی شرابی کا ہوتا ہے۔

(مرقاۃ المفاتیح، ۷/ ۲۴۲، تحت الحدیث: ۳۶۵۷)

❺... مسند احمد، مسند عبد اللہ بن عباس بن عبد المطلب، ۱/ ۵۸۳، حدیث: ۲۴۵۳

گناہِ کبیرہ نمبر15: تَکَبُّر کرنا، فخر کرنا، شیخی مارنا اور خود پسندی میں مبتلا ہونا

غرور و تکبر کی مَذَمَّت میں تین فرامینِ باری تعالٰی:

﴿1﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَ قَالَ مُوْسٰۤى اِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَ رَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا یُؤْمِنُ بِیَوْمِ الْحِسَابِ۠ (۲۷) (پ۲۴، المؤمن:۲۷)

ترجمۂ کنزالایمان: اور موسٰی نے کہا میں تمہارے اور اپنے رب کی پناہ لیتا ہوں ہر متکبر سے کہ حساب کے دن پر یقین نہیں لاتا۔

﴿2﴾...

اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِیْنَ (۲۳) (پ۱۴، النحل:۲۳)

ترجمۂ کنزالایمان: بے شک وہ مغروروں کو پسند نہیں فرماتا۔

﴿3﴾...

اِنَّ الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِ اللّٰهِ بِغَیْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْۙ اِنْ فِیْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِیْهِۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِؕ (پ۲۴، المؤمن:۵۶)

ترجمۂ کنزالایمان: وہ جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑا کرتے ہیں بے کسی سند کے جو انھیں ملی ہو ان کے دلوں میں نہیں مگر ایک بڑائی کی ہوس جسے نہ پہنچیں گے تو تم اللہ کی پناہ مانگو۔

غرور و تکبُّر اور عُجب کی مَذَمَّت میں 11 فرامینِ مصطفٰے:

﴿1﴾... حضور نبیِّ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس کے دل میں ذرہ

برابر بھی تکبر ہو گا وہ جنت میں داخل نہ ہو گا[1]۔[2]

اس حدیث پاک کو امام مسلم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے روایت کیا ہے۔

﴿2﴾... ایک مرد اپنی دو چادروں میں فخر و غرور سے اکڑتا ہوا چلا جارہا تھا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اسے زمین میں دھنسا دیا پس وہ قیامت تک زمین میں دھنستا رہے گا۔[3]

﴿3﴾... ظُلم کرنے والوں اور تکبر کرنے والوں کو بروزِ قیامت چیونٹیوں کی مثل اُٹھایا جائے گا لوگ انہیں روندتے ہوں گے[4]۔[5]

ایک بزرگ فرماتے ہیں: پہلا گناہ جس کے سبب اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی کی گئی تکبر ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓىٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ترجمۂ کنزالایمان: اور (یاد کرو) جب ہم نے

1... یعنی اوّلاً جنت میں جانے والوں کے ساتھ داخل نہ ہوسکے گا کیونکہ تکبر کفر نہیں ہے اور اس میں کسی کا اختلاف نہیں۔ حدیث کا معنٰی یہ ہے کہ مُتکبِّر تکبُّر کے ساتھ جنت میں داخل نہیں ہو گا یا تو اسے عذاب دے کر تکبر اور دیگر تمام مذموم اَخلاق سے پاک کرکے جنت میں داخل کیا جائے گا یا اللہ عَزَّوَجَلَّ اس سے عفوودرگزر فرما کر اسے داخلِ جنت فرمادے گا۔

(مرقاۃ المفاتیح، ۸/ ۸۲۸، تحت الحدیث: ۵۱۰۷)

2... مسلم، کتاب الایمان، باب تحریم الکبر...الخ، ص۶۰، حدیث: ۹۱

3... مسلم، کتاب اللباس والزینۃ، باب تحریم التبختر فی المشی...الخ، ص۱۱۵۶، حدیث: ۲۰۸۸

4... تکبر کرنے والے اپنے چہرے اور قد قامت کے اِعتِبار سے چھوٹے اور حقیر ہونے میں چیونٹیوں کی طرح ہوں گے۔ (مرقاۃ المفاتیح: ۸/ ۸۳۳، تحت الحدیث: ۵۱۱۲)

5... موسوعۃ ابن ابی الدنیا، کتاب التواضع والخمول، ۳/ ۵۷۸، حدیث: ۲۲۴

فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِیۡسَ ؕ اَبٰی وَاسۡتَکۡبَرَ ٭۫ وَکَانَ مِنَ الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۳۴﴾ (پ۱، البقرۃ: ۳۴)

فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے کہ منکر ہوا اور غرور کیا اور کافر ہو گیا۔

پس جس نے بھی اِبلیس کی طرح حق کے مُقابل تکبُّر کیا اسے اس کے ایمان نے نفع نہ دیا۔

﴿4﴾... تکبر حق کو جھٹلانے اور لوگوں کو حقیر سمجھنے کا نام ہے۔[1]

''مسلم'' کی حدیث میں یہ الفاظ ہیں:

﴿5﴾... تکبر سچی بات کو جھٹلانے اور لوگوں کو حقیر سمجھنے کا نام ہے۔[2]

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ کُلَّ مُخۡتَالٍ فَخُوۡرٍ ﴿ۚ۱۸﴾ (پ۲۱، لقمان: ۱۸)

ترجمۂ کنز الایمان: بے شک اللہ کو نہیں بھاتا کوئی اِتراتا فخر کرتا۔

﴿6﴾... رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: عظمت میرا تہبند ہے اور کبریائی میری چادر ہے تو جو ان دو کے بارے میں مجھ سے جھگڑے گا میں اسے آگ میں ڈال دوں گا۔''[3] [4] اسے امام مسلم رَحْمَۃُ اللہِ

---

❶... الادب المفرد، باب الکبر، ص۱۵۲، حدیث: ۵۵۸

❷... مسلم، کتاب الایمان، باب تحریم الکبر وبیانہ، ص۶۰، حدیث: ۹۱

❸... مسلم، کتاب البر والصلۃ... الخ، باب تحریم الکبر، ص۱۴۱۲، حدیث: ۲۶۲۰

مصنف ابن ابی شیبۃ، کتاب، باب ماذکر فی الکبر، ۶/ ۲۴۹، حدیث: ۲

❹... یعنی میرے یہ اوصاف ایسے ہیں جیسا کہ تمہارے لئے تہبند اور چادر پس جو ان دو...

تَعَالٰی عَلَیْہ نے روایت کیا ہے۔ حدیث میں مذکور لفظ ''مُنازَعہ'' بمعنی چھیننا ہے۔

﴿7﴾... جنَّت اور جہنَّم نے باہم جھگڑا کیا، جنت نے بارگاہِ ربُّ العزت میں عرض کی: اے میرے ربّ! مجھے کیا ہوا کہ مجھ میں ضعیف اور ایسے لوگ داخل ہوں گے جنہیں کوئی نہیں پوچھتا۔ جہنم نے کہا: مجھے جابِر اور مُتکبِّر لوگوں سے بھر دیا گیا ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے جنَّت سے فرمایا: تو میری رحمت ہے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہوں گا تیرے ذریعے اس پر رحم کروں گا اور جہنم سے فرمایا: تو میرا عذاب ہے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہوں گا تیرے ذریعے عذاب کروں گا۔[1]

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِیْنَ لَا یُرِیْدُوْنَ عُلُوًّا فِی الْاَرْضِ وَ لَا فَسَادًاؕ وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿۸۳﴾ (پ۲۰، القصص: ۸۳)

ترجمۂ کنزالایمان: یہ آخرت کا گھر ہم ان کے لیے کرتے ہیں جو زمین میں تکبر نہیں چاہتے اور نہ فساد اور عاقبت پرہیز گاروں ہی کی ہے۔

اور ارشاد فرماتا ہے:

وَ لَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَ لَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًاؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ

ترجمۂ کنزالایمان: اور کسی سے بات کرنے میں اپنا رخسار کج نہ کر اور زمین میں اِتراتا نہ

......وصفوں میں میرے ساتھ جھگڑے گا یوں کہ وہ اپنی ذات کے اعتبار سے تکبر کرے یا اپنی صِفات کے اِعتبار سے مُعَظَّم بنے اور میرے ساتھ میری ذات وصِفات میں کسی طرح کی شرکت کرنے کی کوشش کرے تو میں اسے آگ کا عذاب دوں گا اور وہ میرے دیدار سے محروم رہے گا۔ (مرقاۃ المفاتیح، ۸/۸۳۱، تحت الحدیث: ۵۱۱۰)

[1]...مسلم، کتاب الجنۃ وصفۃ نعیمھا...الخ، باب النار یدخلھا الجبارون...الخ، ص۱۵۲۴، حدیث: ۲۸۴۶

كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾ چل بے شک اللہ کو نہیں بھاتا کوئی اِتراتا فخر کرتا۔

(پ۲۱، لقمان: ۱۸)

اس آیت کا معنٰی یہ ہے کہ لوگوں سے اِعراض بَرتتے اور تکبُّر کرتے ہوئے اپنے چہرے کو ٹیڑھا مت کرو۔ آیت میں مذکور لفظ مَرَح کا معنٰی اِترانا ہے۔

﴿8﴾... حضرتِ سیِّدُنا سَلَمہ بن اَکْوَع رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ بارگاہِ رسالت میں ایک شخص بیٹھا بائیں ہاتھ سے کھانا کھا رہا تھا۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اپنے سیدھے ہاتھ سے کھا۔ اس نے کہا: میں اس کی طاقت نہیں رکھتا۔ اس نے یہ بات تکبر کے طور پر کہی تھی، یہ سُن کر نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تجھے اس کی اِستطاعت نہ ہو۔ پھر اس کے بعد وہ اپنا سیدھا ہاتھ اپنے منہ تک بلند نہ کر سکا۔[1]

اس حدیث پاک کو امام مسلم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے روایت کیا ہے۔

﴿9﴾... رسولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں جہنَّمیوں کے بارے میں خبر نہ دوں۔ ہر ناحق جھگڑا کرنے والا، اَکڑ کر چلنے والا اور تکبُّر کرنے والا جہنمی ہے۔[2] یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿10﴾... حضرتِ سیِّدُنا عِکرمہ بن خالد رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیان کرتے ہیں کہ ان کی ملاقات حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عُمَر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے ہوئی تو انہوں نے بیان کیا: میں

---

❶... مسلم، کتاب الاشربۃ، باب آداب الطعام والشراب واحکامھا، ص۱۱۱۸، حدیث: ۲۰۲۱

❷... مسلم، کتاب الجنۃ... الخ، باب النار یدخلھا الجبارون... الخ، ص۱۵۲۷، حدیث: ۲۸۵۳

نے رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے سنا: جو شخص بھی اپنی چال میں اَکڑتا ہو گا اور اپنے دل میں خود کو بڑا جانتا ہو گا وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے اس حال میں ملے گا کہ وہ اس پر غضبناک ہو گا۔[1] یہ حدیث امام مسلم کی شرط کے مطابق ہے۔

﴿11﴾... سب سے پہلے تین لوگ جہنّم میں داخل ہوں گے: (۱) (ظلم وجور کے ساتھ) زبردستی حاکم بننے والا (۲) وہ مال دار جو زکوٰۃ ادا نہ کرتا ہو اور (۳) متکبر فقیر۔[2]

بدترین متکبر:

میں کہتا ہوں: بدترین متکبِّر وہ ہے جو اپنے علم کے سبب لوگوں پر تکبر کرے اور علمی فضیلت کے سبب اپنے آپ کو دل میں بڑا جانے۔ بلاشبہ ایسے شخص کو اس کا علم نَفْع نہیں دیتا اور جو شخص آخرت کے لئے علم حاصل کرتا ہے تو اس کا علم اس کی نَفْس کُشی کرتا ہے، اس کے دل کو خاشع (انکساری کرنے والا) اور نفس کو عاجزی کرنے والا بنا دیتا ہے۔ ایسا شخص ہر وقت اپنے نفس کی تاک میں رہتا ہے، نفس سے دھوکا نہیں کھاتا بلکہ ہر آن نفس کا مُحاسبہ کرتا اور اس کو عُیوب سے پاک کرنے میں لگا رہتا ہے اور اگر بندہ نفس کی چالوں سے غافل ہو جائے تو یہ نفس اسے صِراطِ مستقیم سے ہٹا دے گا اور ہلاکت میں مبتلا کر دے گا۔

جو شخص اظہارِ فخر اور لوگوں پر بڑائی جتانے کے لئے علم سیکھے نیز علمی فضیلت کی وجہ سے دیگر مسلمانوں کو بنظرِ حقارت دیکھے اور ان سے اَحمقانہ سُلُوک

1... الادب المفرد، باب الکبر، ص ۱۵۷، حدیث: ۵۶۰

2... مسند احمد، مسند ابی ہریرۃ، ۳/ ۵۲۲، حدیث: ۱۰۲۰۹

کرے اور انہیں ادنیٰ تصوّر کرے تو ایسا شخص عظیم ترین تکبُّر کا شکار ہے اور جس شخص کے دل میں ذرہ برابر بھی تکبُّر ہو گا وہ جنت میں داخل نہیں ہو گا۔

گناہِ کبیرہ نمبر16: جھوٹی گواھی دینا

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ (پ۱۹، الفرقان: ۷۲) ترجمۂ کنزالایمان: اور جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے۔

روایات میں ہے کہ جھوٹی گواہی دینا شرک کے برابر ہے۔[1]

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ۙ﴿۳۰﴾ (پ۱۷، الحج: ۳۰) ترجمۂ کنزالایمان: تو دور ہو بتوں کی گندگی سے اور بچو جھوٹی بات سے۔

(رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے) ثابت ایک حدیثِ پاک میں ہے: قیامت کے دن جھوٹی گواہی دینے والے کے قدم اپنی جگہ سے ہٹ بھی نہ پائیں گے کہ اس کے لئے جہنم واجب ہو جائے گی۔[2]

جھوٹی گواہی کے سبب چار گناہوں کا ارتکاب:

میں کہتا ہوں: جھوٹی گواہی دینے والا کئی بڑے گناہوں کا ارتکاب کرتا ہے۔

1... ابن ماجہ، کتاب الاحکام، باب شھادۃ الزور، ۳/ ۱۲۳، حدیث: ۲۳۷۲

2... ابن ماجہ، کتاب الاحکام، باب شھادۃ الزور، ۳/ ۱۲۳، حدیث: ۲۳۷۳

پہلا گناہ: جھوٹ اور بہتان ہے جس کی مذمت میں اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِیْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾ (پ۲۴، المؤمن:۲۸)

ترجمۂ کنزالایمان: بے شک اللہ راہ نہیں دیتا اسے جو حد سے بڑھنے والا بڑا جھوٹا ہو۔

حدیثِ پاک میں ہے: مومن کی فِطرت میں خِیانت اور جھوٹ کے سوا ہر خصلت ہو سکتی ہے۔[1]

دوسرا گناہ: یہ ہے کہ جھوٹی گواہی دینے والا جس کے خلاف گواہی دیتا اس پر ظلم کرتا ہے حتّٰی کہ اس کی جھوٹی گواہی کی وجہ سے اس کا مال، عزت اور جان سب کچھ چلا جاتا ہے۔

تیسرا گناہ: جس کے حق میں جھوٹی گواہی دیتا ہے اس پر بھی ظلم کرتا ہے کہ اس گواہی کے ذریعے اس تک مالِ حرام پہنچتا ہے اور وہ اس گواہی کے ذریعے اسے لیتا ہے تو اس کے لئے جہنّم واجب ہو جاتا ہے۔

مصطفٰے جانِ رحمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس کے لئے میں اس کے بھائی کے مال میں سے کچھ فیصلہ کر دوں حالانکہ وہ حق پر نہ ہو تو اس کو چاہئے کہ اس کو نہ لے کیونکہ اس کے لئے آگ کا ایک ٹکڑا کاٹا گیا ہے۔[2]

چوتھا گناہ: جھوٹے گواہ نے اس مال، خون اور عزت کو جائز ٹھہرا لیا جسے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حُرمت و عِصمت عطا کی تھی۔

---

[1] ...مسند احمد، تتمة مسند الانصار، حدیث ابی امامة الباهلی...الخ، ۸/۲۷۶، حدیث: ۲۲۲۳۲

[2] ...مسلم، کتاب الاقضیة، باب الحکم بالظاهر...الخ، ص ۹۴۲، حدیث: ۱۷۱۳

رسولِ اکرم، شاہ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کا مال، خون اور عزت حرام ہے۔[1]

حضور سَیِّدِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں سب سے بڑے گناہوں کے بارے میں خبر نہ دوں؟ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ساتھ شریک ٹھہرانا اور والدین کی نافرمانی کرنا۔ سنو! جھوٹی بات اور جھوٹی گواہی دینا (بھی بڑا گناہ ہے)۔ آپ اِس کَلِمہ کی تکرار فرماتے رہے حتّٰی کہ ہم نے (شفقت کے باعث دل میں) کہا: کاش! آپ سُکُوت فرمائیں۔[2] یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

گناہِ کبیرہ نمبر 17: لِواطت

اللہ عَزَّوَجَلَّ نے قرآن پاک میں کئی مقامات پر حضرتِ سیِّدُنا لوط عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم کا قصہ ہمارے لئے بیان فرمایا ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے انہیں ان کے ناپاک فعل کے سبب ہلاک فرمادیا۔ مسلمانوں اور دیگر تمام مِلّتوں کا اس پر اِتفاق ہے کہ مردوں کے ساتھ بد فعلی کرنا بہت برا فعل ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶۵﴾ وَ تَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿۱۶۶﴾

(پ۱۹، الشعراء: ۱۶۵، ۱۶۶)

ترجمۂ کنزالایمان: کیا مخلوق میں مردوں سے بد فعلی کرتے ہو اور چھوڑتے ہو وہ جو تمہارے لیے تمہارے ربّ نے جورُوئیں (بیویاں) بنائیں بلکہ تم لوگ حد سے بڑھنے والے ہو۔

---

[1] ...مسلم، کتاب البر والصلة...الخ، باب تحریم ظلم المسلم...الخ، ص۱۳۸۶، حدیث: ۲۵۶۴

[2] ...مسلم، کتاب الایمان، باب بیان الکبائر واکبرھا، ص۵۹، حدیث: ۸۷

لِواطت زنا سے کہیں زیادہ بڑھ کر بے حیائی اور بُرائی کا کام ہے۔

لِواطت کی مَذمَّت میں تین فرامینِ مصطفٰے:

﴿1﴾... بد فعلی کرنے اور کروانے والے دونوں کو قتل کر دو۔[1] اس حدیثِ پاک کی سند حَسَن ہے۔

﴿2﴾... جو قومِ لُوط کا سا عمل کرے اس پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی لعنت ہے۔[2]

اس حدیث پاک کی سند بھی حَسَن ہے۔

لواطت کی سزا:

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتے ہیں: لواطت کی سزا یہ ہے کہ ایسے شخص کو شہر کی سب سے بلند عمارت سے گرا کر پھر اُس پر پتھر برسائے جائیں[3]۔[4]

1... ابو داود، کتاب الحدود، باب فیمن عمل عمل قوم لوط، ۴/ ۲۱۱، حدیث: ۴۴۶۲

2... ترمذی، کتاب الحدود، باب ماجاء فی حد اللوطی، ۳/ ۱۳۷، حدیث: ۱۴۶۱

3... احناف کے نزدیک: اِغلام یعنی پیچھے کے مقام میں وطی کی تو اس کی سزا یہ ہے کہ اس کے اوپر دیوار گرادیں یا اونچی جگہ سے اوسے اوندھا گرائیں اور اس پر پتھر برسائیں یا اوسے قید میں رکھیں یہاں تک کہ وہ مر جائے یا توبہ کرے یا چند بار ایسا کیا ہو تو بادشاہِ اسلام اسے قتل کر ڈالے۔ الغرض یہ فعل نہایت خبیث ہے بلکہ زنا سے بھی بدتر ہے، اسی وجہ سے اس میں حد نہیں کہ بعضوں کے نزدیک حد قائم کرنے سے اوس گناہ سے پاک ہو جاتا ہے اور یہ اتنا بُرا ہے کہ جب تک توبہ خالصہ نہ ہو اس میں پاکی نہ ہوگی اور اغلام کو حلال جاننے والا کافر ہے، یہی مذہب جمہور ہے۔ (بہار شریعت، حصہ ۹، ۲/ ۳۸۰، ۳۸۱)

4... مصنف ابن ابی شیبۃ، کتاب الحدود، باب فی اللوطی حد کحد الزنا، ۶/ ۴۹۴، حدیث: ۱

﴿3﴾... عورتوں کا آپس میں شرمگاہیں ملانا ان کا باہمی زنا ہے۔[1]

اس حدیثِ پاک کی سند ضعیف ہے۔

امام شافعی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْکَافِی کا مذہب یہ ہے کہ زنا اور لواطت دونوں کی حد یکساں ہے۔ امتِ مسلمہ کا اس پر اجماع ہے کہ جو شخص اپنے غلام کے ساتھ یہ فعلِ بد کرے وہ لوطی اور سخت گنہگار ہے۔

گناہِ کبیرہ نمبر 18: پاک دامن عورتوں پر زنا کی تہمت لگانا

تہمتِ زنا کی مَذَمَّت میں دو فرامینِ باری تعالیٰ:

﴿1﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّ الَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ ۪ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿۲۳﴾ (پ۱۸، النور: ۲۳)

ترجمۂ کنزالایمان: بے شک وہ جو عیب لگاتے ہیں انجان پارسا ایمان والیوں کو ان پر لعنت ہے دنیا اور آخرت میں اور اُن کے لیے بڑا عذاب ہے۔

﴿2﴾...

وَ الَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ

ترجمۂ کنزالایمان: اور جو پارسا عورتوں کو عیب

[1]... مسند ابی یعلی، حدیث واثلۃ بن الاسقع، ۶/ ۲۸۸، حدیث: ۷۴۵۳

يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً (پ۱۸، النور: ۴) لگائیں پھر چار گواہ معائنہ کے نہ لائیں تو انہیں اَسّی کوڑے لگاؤ۔

تہمتِ زنا کی مذمت میں چار فرامینِ مصطفٰے:

﴿1﴾... سات ہلاک کرنے والے گناہوں سے بچو۔ یہ کہہ کر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان میں بھولی بھالی پاکدامن مسلمان عورتوں پر زنا کی تہمت لگانے کا بھی ذکر فرمایا۔[1]

﴿2﴾... مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں[2]۔[3]

﴿3﴾... رسولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرتِ سیِّدُنا مُعاذ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے ارشاد فرمایا: تیری ماں تجھ پر روئے بے فائدہ و فضول گفتگو ہی لوگوں کو (جہنم میں) اوندھے منہ گرائے گی۔[4]

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَالَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ترجمۂ کنزالایمان: اور وہ ایمان والے مردوں

1... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان الکبائر و اکبرھا، ص ۶۰، حدیث: ۸۹

2... مسلمان سے مراد کامل مسلمان ہے۔ یعنی وہ شخص جو ارکانِ اسلام پوری طرح ادا کرے اور مسلمان اس کے شر سے محفوظ رہیں، یوں کہ وہ مسلمانوں کے حرمت والے اموال اور ان کی عزتوں کے درپے نہ ہو۔ زبان کو ہاتھ پر مقدم کیا کہ زبان کے ذریعے تکلیف وایذا پہنچانا بکثرت ہوتا ہے اور بہت تیزی سے ہوتا ہے۔ (فیض القدیر، ۶/ ۳۵۰، ۳۵۱، تحت الحدیث: ۹۲۰۶)

3... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان تفاضل الاسلام... الخ، ص ۴۱، حدیث: ۴۱

4... ترمذی، کتاب الایمان، باب ماجاء فی حرمۃ الصلوۃ، ۴/ ۲۸۰، حدیث: ۲۶۲۵

وَ الْمُؤْمِنٰتِ بِغَیْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِیْنًا۠(۵۸) (پ۲۲،الاحزاب:۵۸)

اور عورتوں کو بے کئے ستاتے ہیں انھوں نے بہتان اور کھلا گناہ اپنے سر لیا۔

﴿4﴾... جس نے اپنے مَملُوک (غلام یالونڈی) پر زنا کی تُہمت لگائی اگر وہ حقیقت میں ایسا نہ ہو جیسا اس نے کہا تو بروزِ قیامت اسے حدِّ قذف لگائی جائے گی[1]۔[2]

جو بد بخت اُمُّ المؤمنین حضرتِ سیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کی آسمان سے بَراءَت نازل ہو جانے کے بعد بھی آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا پر (مَعَاذَ اللہ) تُہمتِ زنا لگائے وہ پکا کافر اور قرآن کو جھٹلانے والا ہے۔ ایسے شخص کو قتل کیا جائے گا۔

پہلی صف

...فرمانِ مصطفٰے: لوگ اگر جانتے کہ اذان اور پہلی صف میں کیا ہے تو بغیر قُرعَہ ڈالے نہ پاتے، لہٰذا اس کے لئے قُرعَہ اندازی کرتے۔

(مسلم، کتاب الصلوۃ، باب تسویۃ الصفوف واقامتھا......الخ، ص۲۳۱، حدیث:۴۳۷)

[1]... مسلم، کتاب الایمان، باب التغلیظ علی من قذف مملوکہ بالزنا، ص۹۰۵، حدیث:۱۶۶۰

[2]... علامہ محمد عبد الرؤف مناوی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں: حدِقذف دنیا میں نہیں لگے گی کہ حدِ قذف کے لئے شرط ہے کہ جس پر تہمت لگائی گئی ہو وہ محصن ہو اور احصان کے تَحَقُّق کی ایک شرط آزاد ہونا بھی ہے۔ آخرت میں مالک کو حد اس لئے لگائی جائے گی کہ اب اس مالک کی مجازی ملکیت بھی ختم ہو چکی اب اللہ عَزَّوَجَلَّ ہی کی حکومت ہو گی، کوئی آقا اور غلام نہ ہو گا، بس اہلِ تقویٰ ہی کو فضیلت حاصل ہو گی۔

(فیض القدیر، ۶/۲۵۴، تحت الحدیث:۸۹۲۰)

گناہِ کبیرہ نمبر19: مالِ غنیمت [1]، بیتُ المال اور زکوٰۃ کے مال میں خیانت کرنا

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ؕ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ

(پ۴، اٰل عمرٰن:۱۶۱)

ترجمۂ کنزالایمان: اور کسی نبی پر یہ گمان نہیں ہو سکتا کہ وہ کچھ چُھپا رکھے اور جو چُھپا رکھے وہ قیامت کے دن اپنی چھپائی چیز لے کر آئے گا۔

خِیانت کی مَذمَّت میں چار فرامینِ مصطفٰے ﷺ:

﴿1﴾... حضرتِ سیِّدُنا ابو حُمید ساعِدی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اَزْد قبیلہ کے ایک شخص جسے ابنِ لُتْبِیَہ کہا جاتا تھا صدقات وصول کرنے پر مقرر کیا۔ پس جب صدقات کی وصول یابی کے بعد وہ واپس آیا تو اس نے کہا: یہ آپ کے لئے ہے اور یہ مجھے تحفہ ملا ہے۔ یہ سُن کر آپ منبر پر تشریف فرما ہوئے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حمد و ثنا کرنے کے بعد ارشاد فرمایا: میں تم میں سے کسی شخص کو کسی کام پر مقرر کرتا ہوں تو وہ کہتا ہے کہ یہ تمہارے لئے ہے اور یہ مجھے تحفہ میں ملا ہے۔ اگر وہ سچا ہے تو اپنے والدین کے گھر ہی کیوں بیٹھا نہ رہا حتّٰی کہ اس کا تحفہ اسے پہنچ جاتا۔ خدا کی قسم! تم میں سے کوئی شخص کوئی شے ناحق نہیں لیتا مگر یہ کہ وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے بروزِ قیامت اس حال میں ملے گا کہ وہ شخص اس چیز

---

[1]... غنیمت اوس کو کہتے ہیں جو لڑائی میں کافروں سے بطورِ قہر و غلبہ کے لیا جائے۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۹، ۲/۴۳۴)

کو اٹھائے ہوئے ہو گا۔ پس میں تم میں سے کسی کی ایسی حالت نہ پہچانوں کہ وہ بِلْبِلاتا ہوا اونٹ یاڈَکراتی گائے یامِنْمِناتی ہوئی بکری اُٹھائے ہوئے اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ملاقات کرے۔ پھر نَبِیّ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے دونوں ہاتھوں کو بلند کر کے عرض کی: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں نے تیرا فرمان پہنچادیا ہے۔[1]

مالِ غنیمت میں خیانت کا انجام:

﴿2﴾... حضرتِ سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں: ہم غزوۂ خیبر میں شرکت کے لئے رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ نکلے۔ (ہمیں فتح نصیب ہوئی) بطورِ غنیمت ہمیں سونا چاندی نہیں بلکہ سامان، کھانا اور کپڑے ملے۔ پھر ہم ایک وادی کی طرف چلے۔ حُضور پُرنور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ہمراہ آپ کا ایک غلام بھی تھا جو کہ بنو جُذام قبیلے کے ایک فرد نے بطورِ تحفہ آپ کو پیش کیا تھا۔ جب ہم لوگ وادی میں اتر گئے تو حضور اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا وہ غلام کھڑے ہو کر کجاوہ کھولنے لگا، اسی دوران اسے ایک تیر لگا اور وہ اِنتقال کر گیا۔ ہم نے کہا: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اس شخص کو شہادت مبارک ہو۔ یہ سُن کر نَبِیّ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ہر گز نہیں! بِلاشُبہ وہ چادر جو غزوہ خیبر کے دن مال غنیمت تقسیم ہونے سے پہلے ہی اس نے رکھ لی تھی وہ آگ کی صورت میں اس پر شُعلَہ زَن ہے۔ راوی فرماتے ہیں: یہ سُن کر صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان گھبرا گئے۔ ایک شخص ایک یا دو تَسمے لے کر آیا۔ رسولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی

---

[1]... مسلم، کتاب الامارۃ، باب تحریم ھدایا العمال، ص۱۰۱۹، حدیث: ۱۸۳۲

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ”یہ آگ کا ہے یا (فرمایا) یہ دونوں آگ کے تسمے ہیں۔[1]

یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

غنیمت میں خیانت کرنے والے کی سزا:

حضرتِ سیِّدُنا عبد اللہ بن عَمْرو بن عاص رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے مروی ہے کہ رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، حضرتِ سیِّدُنا ابو بکر صدیق اور حضرتِ سیِّدُنا عُمَر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا نے مالِ غنیمت میں خیانت کرنے والے کے مال کو جلا دیا اور خائن کی پٹائی بھی لگائی[2]۔[3]

حضرتِ سیِّدُنا عبد اللہ بن عَمْرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا بیان کرتے ہیں: رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سامان واسباب پر ایک شخص مقرر تھا جسے کِرکِرَہ کہا

1... مسلم، کتاب الایمان، باب غلظ تحریم الغلول... الخ، ص ۷۲، حدیث: ۱۱۵

2... اس حدیث کی بنا پر خواجہ حسن بصری وغیرہم فقہاء (رَحِمَہُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی) نے فرمایا کہ سوا جانور، غلام، قرآنِ مجید کے باقی سامانِ مغصوبہ جلا دیا جائے۔ امام احمد و اسحاق (رَحِمَہُمَا اللّٰہُ) نے فرمایا کہ یہ مال مغصوبہ نہ جلایا جائے کہ یہ تو مجاہدین کا حق ہے۔ غاصب کا خود اپنا وہ مال جلا دیا جائے جسے لے کر وہ میدانِ جہاد میں گیا تھا۔ امام اعظم و شافعی و مالک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ فرماتے ہیں کہ یہ عمل شریف زجر تھا۔ اب اس کا کوئی مال جلایا نہ جائے گا بلکہ اسے تعزیر و سزا دی جائے گی۔ چنانچہ بعض احادیث میں ہے کہ حضور انور (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) نے غالی (خائن) کو سزا دی مگر اس کا مال جلایا نہیں نیز اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق، عثمان غنی، علی مرتضٰی (عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان) نے بھی جلایا نہیں لہٰذا یہ عمل فقط زَجر و توبیخ کے لیے تھا۔ (مرأۃ المناجیح، ۵/ ۶۲۳، ۶۲۴)

3... ابو داود، کتاب الجہاد، باب فی عقوبۃ الغال، ۳/ ۹۳، حدیث: ۲۷۱۵

جاتا تھا اس کا انتقال ہوا تو نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: وہ آگ میں ہے۔ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے جا کر اس کے سامان کو دیکھا تو اس میں انہوں نے ایک کمبل پایا جسے اس نے خیانت سے لے لیا تھا۔[1]

اس بارے میں احادیثِ مبارکہ بہت ہیں جن میں سے کچھ ظلم کے باب میں آئیں گی۔

ظلم کی اقسام:

ظلم کی تین قسمیں ہیں: (۱) باطل طریقے سے لوگوں کا مال کھالینا۔ (۲) لوگوں کو قتل، مار پیٹ، ہڈیاں توڑ کر اور زخمی کر کے ان پر ظلم کرنا اور (۳) لوگوں کو گالیاں دے کر، لعن طعن، بُرا بھلا کہہ کر اور زنا کی تہمت لگا کر ان پر ظلم ڈھانا۔

رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مِنٰی میں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: بِلاشُبہ تمہارے خون، تمہارے اموال اور تمہاری عزتیں تم (میں ایک دوسرے) پر ایسے حرام ہیں جیسے آج کے دن کی تمہارے اس مہینے اور تمہارے اس شہر کی حرمت ہے۔[2] یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿3﴾ ... اللہ عَزَّوَجَلَّ بغیر طہارت کے نماز قبول نہیں فرماتا اور خیانت کے مال سے صدقہ قبول نہیں کرتا۔[3]

---

1 ... بخاری، کتاب الجہاد والسیر، باب القلیل من الغلول، ۲/ ۳۳۲، حدیث: ۳۰۷۴

2 ... بخاری، کتاب المغازی، باب حجۃ الوداع، ۳/ ۱۴۱، حدیث: ۴۴۰۶

3 ... مسلم، کتاب الطہارۃ، باب وجوب الطہارۃ للصلاۃ، ص ۱۴۰، حدیث: ۲۲۴

﴿4﴾... حضرتِ سیِّدُنا زید بن خالد جُہَنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے غزوۂ خیبر میں خیانت کی تھی، حضور نَبِیّ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس کی نمازِ جنازہ نہیں پڑھی اور فرمایا: "تمہارے ساتھی نے راہِ خدا میں خیانت کی ہے۔" یہ خبر سن کر ہم نے اس کے سامان کی تلاشی لی تو اس میں ایک موتی پایا جس کی قیمت دو درہم کے برابر تھی۔[1]

اس حدیث کو امام ابو داود اور امام نَسائی رَحِمَہُمَا اللہُ تَعَالٰی نے روایت کیا ہے۔

امام احمد بن حَنْبَل عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْاَوَّل فرماتے ہیں: ہم نہیں جانتے کہ خائن اور خود کشی کرنے والے[2] کے علاوہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کسی شخص کی نمازِ جنازہ پڑھنا ترک کی ہو۔[3]

---

❶... ابو داود، کتاب الجھاد، باب فی تحریم الغلول... الخ، ۳/ ۹۱، حدیث: ۲۷۱۰

❷... جس نے خود کشی کرلی عند الاحناف مفتٰی بہ قول کے مطابق اُسے غسل بھی دیا جائے گا اور اس کا جنازہ بھی پڑھا جائے گا۔ رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نمازِ جنازہ نہ پڑھنا یہ لوگوں کو اِس فعل سے باز رکھنے کے لئے بطورِ زَجر و توبیخ تھا۔ (الدر المختار و رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنائزۃ، ۳/ ۱۲۷) علما و فضلا اگر رسولِ اَکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیروی کرتے ہوئے بغرض زجر ایسے شخص کی نمازِ جنازہ نہ پڑھیں تو حرج نہیں۔ (ماخوذ از فتاوی رضویہ، ۵/ ۱۰۸)

❸... کن لوگوں کی نمازِ جنازہ نہیں پڑھی جائے گی: (۱) باغی جو امام بَرحق پر ناحق خُروج کرے اور بغاوت کی حالت میں مارا جائے۔ (۲) ڈاکو جبکہ ڈاکہ ڈالنے کی حالت میں مارا جائے۔ (۳) جو لوگ ناحق پاسداری میں لڑیں اور اسی حالت میں مارے جائیں۔ (۴) جو لوگ ناحق پاسداری میں لڑنے والے کا تماشا دیکھ رہے ہوں اور ان کو پتھر یا تیر یا گولی وغیرہ لگی اور مر گئے۔ (۵) جو کسی مسلمان کا گلا گھونٹ کر مار ڈالے اس گلا گھونٹنے والے کی نمازِ جنازہ نہیں پڑھی جائے گی اور جو گلا گھونٹنے سے مرا ہے اس کی نمازِ جنازہ ہے۔ (۶) جو لوگ رات میں ہتھیار لے کر لوٹ ...

گناہِ کبیرہ نمبر20: ناجائز و باطل طریقے سے لوگوں کا مال لے کر ظلم کرنا

ظلماً لوگوں کے مال لینے کے متعلق تین فرامینِ باری تعالیٰ:

﴿1﴾...اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَلَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَیْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَاۤ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِیْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۠ ﴿۱۸۸﴾ (پ۲، البقرۃ:۱۸۸)	ترجمۂ کنزالایمان: اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ حاکموں کے پاس ان کا مقدمہ اس لئے پہنچاؤ کہ لوگوں کا کچھ مال ناجائز طور پر کھالو جان بوجھ کر۔(1)

﴿2﴾...

اِنَّمَا السَّبِیْلُ عَلَى الَّذِیْنَ یَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَیَبْغُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ	ترجمۂ کنزالایمان: مُواخذہ تو انھیں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق

......مار کریں اور اسی حالت میں مارے جائیں۔(۷) جس نے اپنے باپ یا ماں کو مار ڈالا ہو اس بدنصیب کی نماز جنازہ نہیں پڑھی جائے گی۔ (۸) جو کسی مسلمان کا مال چھین رہا تھا اور اسی حالت میں مارا گیا۔(حاشیہ فتاوی امجدیہ، باب الجنائز، ۱/ ۳۰۷)

1...اس آیت میں باطل طور پر کسی کا مال کھانا حرام فرمایا گیا ہے۔ اس کی مختلف صورتیں ہیں: کسی کا مال غصب کرلینا، کسی کا مال لوٹ لینا، لہو ولعب کے نتیجے میں دوسرے کا مال لے لینا، جیسے جوئے کے ذریعے مال حاصل کرنا، یا گانے والی کا گانا بجا کر اس کی اُجرت لینا، رشوت لینا، دوسرے کے مال میں خیانت کرنا، یہ آیت ان تمام اقسام کے کاموں کو شامل ہے۔

(تفسیر البغوی، پ۲، سورۃ البقرۃ، تحت الآیۃ:۱۸۸، ۱/ ۱۱۴)

الْحَقِّ ؕ اُولٰٓىٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۴۲﴾ (پ۲۵، الشوریٰ: ۴۲)

سرکشی پھیلاتے ہیں اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔

﴿3﴾...

وَ الظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیْرٍ ﴿۸﴾ (پ۲۵، الشوریٰ: ۸)

ترجمۂ کنزالایمان: اور ظالموں کا نہ کوئی دوست نہ مددگار۔

ظلماً لوگوں کے مال لینے کے متعلق 11 فرامینِ مصطفٰے ﷺ:

﴿1﴾... ظلم قیامت کے دن اندھیریوں کی صورت میں ہو گا۔ (1)

﴿2﴾... جو ظلماً کسی کی ایک بالشت بھر زمین لے لے گا اسے بروزِ قیامت سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔ (2)

اللہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ (پ۵، النساء: ۴۰)

ترجمۂ کنزالایمان: اللہ ایک ذرّہ بھر ظلم نہیں فرماتا۔

﴿3﴾... ایک دفتر ایسا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اس میں سے کچھ بھی معاف نہیں فرمائے گا اور وہ دفتر لوگوں پر ظلم کرنے کے معاملات پر مشتمل ہے۔ (3)

﴿4﴾... مال دار شخص کا (حقوق کی ادائیگی میں) ٹال مٹول سے کام لینا ظلم ہے۔ (4)

1... مسلم، کتاب البر و الصلة و الاداب، باب تحریم الظلم، ص۱۳۹۴، حدیث: ۲۵۷۹

2... مسلم، کتاب المساقاة، باب تحریم الظلم وغصب الارض وغیرھا، ص۸۷۰، حدیث: ۱۶۱۲

3... مسند احمد، مسند السیدة عائشة رضی اللہ عنھا، ۱۰/ ۸۲، حدیث: ۲۶۰۹۰

4... مسلم، کتاب المساقاة، باب تحریم مطل الغنی، ص۸۴۵، حدیث: ۱۵۶۴

سب سے بڑا ظلم :

سب سے بڑا ظلم دوسروں کا مال لینے کے لئے جھوٹی قسم کھانا ہے۔

﴿5﴾... نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے قسم کی وجہ سے کسی مسلمان شخص کا حق مار لیا تو بلاشبہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس کے لئے جہنم کو واجب کر دیا۔ عرض کی گئی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اگرچہ وہ معمولی چیز ہو؟ ارشاد فرمایا: اگرچہ وہ پیلو کی مسواک ہی ہو۔[1]

اس حدیث پاک کو امام مسلم رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے روایت کیا ہے۔

﴿6﴾... رسول کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جسے ہم نے کسی کام پر مقرر کیا پھر اس نے ہم سے سوئی یا اس سے بڑھ کر کوئی چیز چھپائی تو یہ خیانت ہے، وہ اس چیز کو بروزِ قیامت لے کر آئے گا۔[2] اس حدیث کو امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

﴿7﴾... رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے: (غزوۂ خیبر کی غنیمت میں سے) ایک چادر جو غلام نے بطور خیانت دبالی تھی وہ (مرنے کے بعد) اس پر آگ بن کر شُعْلَہ زَن ہے۔ یہ فرمانِ عبرت نشان سُن کر ایک شخص کھڑا ہو کر گیا اور ایک تَسْمہ لے آیا جسے اس نے مالِ غنیمت کی تقسیم سے پہلے لے لیا تھا (اس کو دیکھ کر) نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ آگ کا تسمہ ہے۔[3]

1... مسلم، کتاب الایمان، باب وعید من اقتطع حق مسلم... الخ، ص ۸۳، حدیث: ۱۳۷

2... مسلم، کتاب الامارۃ، باب تحریم ھدایا العمال، ص ۱۰۲۰، حدیث: ۱۸۳۳

3... مسلم، کتاب الایمان، باب غلظ تحریم الغلول... الخ، ص ۷۲، حدیث: ۱۱۵

قرض معاف نہ ہوگا:

﴿8﴾... ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اگر میں صبر کرتے ہوئے ثواب کی امید سے پیچھے ہٹتے نہیں بلکہ آگے بڑھتے ہوئے مارا جاؤں تو کیا یہ عمل میری خطاؤں کو مٹا دے گا؟ ارشاد فرمایا: ہاں قرض کے سوا۔[1] اسے امام مسلم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے روایت کیا۔

﴿9﴾... بِلاشُبہ کچھ لوگ ناحق اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مال میں دست درازی کرتے ہیں بروزِ قیامت ان کے لئے آگ ہوگی[2]۔[3]

اس حدیث پاک کو امام بخاری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے روایت کیا ہے۔

حرام سے پلنے والا جسم جہنمی ہے:

﴿10﴾... حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرتِ سیِّدُنا کعب بن عُجرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے ارشاد فرمایا: جو گوشت حرام سے نَشْوو نُما پائے گا وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا، آگ اس کی زیادہ حقدار ہے۔[4]

یہ حدیث پاک بخاری و مسلم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمَا کی شرط پر صحیح ہے۔

1... مسلم، کتاب الامارۃ، باب من قتل فی سبیل اللہ کفرت خطایاہ... الخ، ص ۱۰۴۶، حدیث: ۱۸۸۵

2... بعض لوگ زکوٰۃ، غنیمت، فَئ وغیرہ پر ناجائز قبضہ وتَصَرُّف کرتے ہیں۔ اگر یہ حلال سمجھ کر کرتے ہیں تو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اگر حرام سمجھ کر کرتے ہیں تو فاسق ہیں، دوزخ میں سزا کے لئے جائیں گے۔ (مراٰۃ المناجیح، ۵/ ۶۱۲)

3... بخاری، کتاب فرض الخمس، باب قول اللہ تعالٰی: فان للہ خمسہ، ۲/ ۳۴۶، حدیث: ۳۱۱۸

4... مستدرک حاکم، کتاب الاطعمۃ، باب لایدخل الجنۃ لحم نبت من سحت، ۵/ ۱۷۵، حدیث: ۷۲۴۵

﴿11﴾... حرام سے پلنے والا جسم جنت میں داخل نہیں ہو گا۔[1]

اس حدیثِ پاک کی وعید کے تحت ناجائز ٹیکس وصول کرنے والا، ڈاکو، چور، مَسْخَرہ(Comadian)، خائن، جَعلساز اوراُدھار چیز لے کر انکار کر دینے والا، ناپ تول میں کمی کرنے والا، لقطہ اُٹھا کر ہڑپ کر لینے والا، عیب زدہ چیز کو عیب چھپا کر بیچنے والا، جوا کھیلنے والا اور ایسا دَلّال (کمیشن ایجنٹ) جو خریدار کو زائد رقم بتائے اور شے بیچ کر زائد رقم خود کھا جائے، یہ سب کے سب داخل ہیں۔ وَاللّٰہُ اَعْلَم

گناہ کبیرہ نمبر21: چوری کرنا

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَ السَّارِقُ وَ السَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْۤا اَیْدِیَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِؕ وَ اللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ(۳۸)

(پ۶، المائدۃ:۳۸)

ترجمۂ کنزالایمان: اور جو مرد یا عورت چور ہو تو اُن کا ہاتھ کاٹو ان کے کیے کا بدلہ اللہ کی طرف سے سزا اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔[2]

1... مسند ابی یعلی، مسند ابی بکر الصدیق، ۱/ ۵۷، حدیث: ۷۹

2... (جو مرد یا عورت چور ہو) اوراس کی چوری دو مرتبہ کے اقرار یا دو مردوں کی شہادت سے حاکم کے سامنے ثابت ہو اور جو مال چُرایا ہے وہ دس درہم سے کم کا نہ ہو۔ (توان کا ہاتھ کاٹو) یعنی داہنا اس لیے کہ حضرت ابن مسعود (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ) کی قراءت میں "ایمانھما" آیا ہے۔
مسئلہ: پہلی مرتبہ کی چوری میں داہنا ہاتھ کاٹا جائیگا پھر دوبارہ اگر کرے تو بایاں پاؤں۔ اس کے بعد بھی اگر چوری کرے تو قید کیا جائے یہاں تک کہ توبہ کرے۔
(خزائن العرفان، پ۵، سورۃ المائدۃ، تحت الآیہ:۳۸)

چوری کی مذمّت میں چار فرامینِ مصطفےٰ:

﴿1﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ چور پر لعنت فرمائے جو رسّی چُراتا ہے تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے[1]۔[2]

﴿2﴾... رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اگر محمد (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کی بیٹی فاطمہ چوری کرتی تو میں ضرور اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔[3]

﴿3﴾... زانی زنا کرتے وقت مومن نہیں ہوتا اور چور چوری کرتے وقت مومن نہیں ہوتا لیکن ان افعال کے باوُجود توبہ کی گنجائش باقی رہتی ہے۔[4] یہ حدیث صحیح ہے۔

﴿4﴾... آگاہ ہو جاؤ بِلاشُبہ (کبیرہ گناہ) چار ہیں: (۱) تم اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ (۲) جس جان کو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حرام کیا ہے اسے ناحق قتل نہ کرو (۳) زنا مت کرو اور (۴) چوری مت کرو۔[5]

میں کہتا ہوں کہ چور کی توبہ اسی وقت مفید ہے جبکہ وہ چرایا ہوا مال مالک کو لوٹا دے اور اگر چور مفلس ہو تو معافی تلافی کرالے۔

---

❶... حدیث میں انڈا اور رسی چرانے کا انجام بتایا گیا ہے کہ اس طرح یہ معمولی چوریاں کرتے کرتے بندہ چوری کے نصاب کی مقدار مال چرالیتا ہے اور بالآخر اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے ورنہ فقط انڈا یا رسی چرانے پر ہاتھ نہیں کاٹا جاتا کہ ان کی مالیت چوری کے نصاب کو نہیں پہنچتی۔
(فیض القدیر، ۵/ ۳۴۴، تحت الحدیث: ۷۲۶۰)

❷... مسلم، کتاب الحدود، باب قطع السارق... الخ، ص ۹۲۶، حدیث: ۱۶۸۷

❸... مسلم، کتاب الحدود، باب قطع السارق... الخ، ص ۹۲۷، حدیث: ۱۶۸۸

❹... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان نقصان الایمان بالمعاصی، ص ۴۸، حدیث: ۵۷

❺... مسند احمد، مسند الکوفیین، حدیث رفاعۃ بن الزرقی، ۷/ ۱۸، حدیث: ۱۹۰۱۲

گناہِ کبیرہ نمبر22: ڈاکہ ڈالنا

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِیْنَ یُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ یَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ یُّقَتَّلُوْۤا اَوْ یُصَلَّبُوْۤا اَوْ تُقَطَّعَ اَیْدِیْهِمْ وَ اَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ یُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِؕ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْیٌ فِی الدُّنْیَا وَ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِیْمٌۙ(۳۳)

(پ۶، المائدۃ: ۳۳)

ترجمۂ کنزالایمان: وہ کہ اللہ اوراس کے رسول سے لڑتے اور ملک میں فساد کرتے پھرتے ہیں اُن کا بدلہ یہی ہے کہ گن گن کر قتل کیے جائیں یاسولی دیئے جائیں یااُن کے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹے جائیں یازمین سے دور کر دیئے جائیں یہ دنیا میں ان کی رُسوائی ہے اورآخرت میں ان کے لیے بڑا عذاب۔

جب مسافروں کو فقط خوف زدہ کرنے والا بھی شریعت کی نظر میں کبیرہ گناہ کامُرتکِب ہے توجب وہ لوگوں کا مال بھی چھین لے توکیسا سخت مُعاملہ ہو گا اوراگر وہ لوگوں کوزخمی کردے یاقتل کردے توکیساسنگین معاملہ ہو گا اوروہ مُتَعَدَّد گناہوں کامُرتکِب قرارپائے گا۔اس فعل کے کرنے کے ساتھ ساتھ ان لوگوں کانمازوں کوچھوڑ دینے اور ڈاکے کے مال کوشراب نوشی اور زناکاری میں خرچ کرنے وغیرہ کاعادی ہونے کا گناہ مَزید بَرآں ہے۔

گناہِ کبیرہ نمبر 23: جھوٹی قسم کھانا

ناجائز قسموں کی مذمّت میں سات فرامینِ مصطفٰے:

﴿1﴾... حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: کبیرہ گناہ یہ ہیں: (۱) اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ساتھ شریک ٹھہرانا (۲) والدین کی نافرمانی کرنا (۳) (ناحق) کسی جان کو قتل کرنا اور (۴) جھوٹی قسم کھانا۔[1]

اس حدیث پاک کو امام بخاری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے روایت کیا ہے۔

یمین غَمُوس اس قسم کو کہتے ہیں جس میں بندہ عمداً جھوٹ بولتا ہے۔ اس قسم کو غَمُوس اس لئے کہتے ہیں کہ اس طرح کی قسم کھانے والا شخص گناہ میں ڈوب جاتا ہے۔

﴿2﴾... ایک شخص نے کہا: خدا کی قسم! اللہ عَزَّوَجَلَّ فلاں شخص کی مغفرت نہیں فرمائے گا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: یہ کون ہے جو مجھ پر قسم کھا رہا ہے کہ میں فلاں کی مغفرت نہیں کروں گا۔ بے شک میں نے اُس کی مغفرت کر دی اور اِس کے عمل کو اکارت کر دیا ہے۔[2]

﴿3﴾... تین لوگوں سے اللہ عَزَّوَجَلَّ قیامت کے دن کلام فرمائے گا نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے: (۱) (تکبر سے) اپنا تہبند لٹکانے والا (۲) احسان جتانے والا اور (۳) جھوٹی قسم کھا کر سودا بیچنے والا۔[3]

1... بخاری، کتاب الایمان والنذور، باب الیمین الغموس، ۴/ ۲۹۵، حدیث: ٦٦٧٥

2... مسلم، کتاب البر والصلۃ والاداب، باب النھی عن تقنیط الانسان...الخ، ص ۱۴۱۲، حدیث: ۲۶۲۱

3... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان غلظ تحریم اسبال الازار...الخ، ص ٦٧، حدیث: ۱۰٦

غیرُ اللہ کی قسم:

﴿4﴾... جس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے علاوہ کسی کی قسم کھائی بلاشبہ اس نے کفر کیا۔[1]

ایک روایت میں ہے: نبِیّ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک اس نے شرک کیا[2]۔[3] اس حدیث کی سند امام مسلم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی شرط کے مطابق ہے۔

﴿5﴾... جس نے اس لئے قسم کھائی کہ اس کے ذریعے کسی مسلمان کا مال حاصل کرلے وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس پر غَضَبْناک ہو گا۔ عرض کی گئی: اگرچہ وہ معمولی چیز ہو؟ ارشاد فرمایا: اگرچہ وہ پِیلُو کی مسواک ہو۔[4]

عصر کے بعد جھوٹی قسم کھانے اور رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے منبر شریف کے پاس جھوٹی قسم کھانے کا گناہ زیادہ سخت ہے۔ یہ بات بطریق صحیح منقول ہے۔[5]

﴿6﴾... جس نے قسم کھائی اور اپنی قسم میں کہا: "لات اور عُزّٰی کی قسم!" تو وہ لَا

1... ترمذی، کتاب النذور والایمان، باب ماجاء فی کراھیۃ الحلف بغیر اللہ، ۳/ ۱۸۵، ص ۱۸۵

2... اس سے مراد یہ ہے کہ جو مشرکوں کی طرح کہ جس اعتقاد سے وہ مشرکین بتوں کی قسمیں کھاتے تھے غیر خدا کی قسم کھائے۔ شارحین نے اس حدیث کی شرح بیان کرتے ہوئے اس کا یہ مطلب بیان فرمایا ہے کہ جو غیر خدا کی تعظیم کے اعتقاد سے اس کی قسم کھائے تو شرک ہو گا۔ (ماخوذ از فتاوی مصطفویہ، ص ۵۲۲)

3... ابوداود، کتاب الایمان والنذور، باب فی کراھیۃ الحلف بالآباء، ۳/ ۳۰۱، حدیث: ۳۲۵۳

4... مسلم، کتاب الایمان، باب وعید من اقتطع حق مسلم بیمین... الخ، ص ۸۳، حدیث: ۱۳۷

5... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان غلظ تحریم اسبال الازار... الخ، ص ۶۸، حدیث: ۱۰۸

سنن کبریٰ للنسائی، کتاب القضاء، باب الیمین علی المنبر، ۳/ ۴۹۲، حدیث: ۶۰۱۹

اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہہ لے[1]۔ [2] یہ حدیث پاک بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

بعض نئے نئے اسلام قبول کرنے والے صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضْوَان قسم کھاتے وقت سبقتِ لسانی کی وجہ سے لات وعُزّٰی نامی بتوں کی قسم کھالیتے اور یاد آنے پر فوراً لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھ لیا کرتے تھے۔

﴿7﴾... کوئی بندہ اس منبَرِ رسول کے پاس جھوٹی قسم نہیں کھائے گا اگرچہ تر مسواک حاصل کرنے کے لئے ہو مگر یہ کہ اس پر جہنم واجب ہو جائے گا۔[3]

اس حدیث پاک کو امام احمد رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ نے اپنی مُسند میں روایت کیا ہے۔

غصہ ایمان کو خراب کرتا ھے

فرمانِ مصطفٰے: غصہ ایمان کو اس طرح خراب کرتا ہے جس طرح ایلوا (یعنی ایک کڑوے درخت کا جما ہوا رس) شہد کو خراب کر دیتا ہے۔ (شعب الایمان للبیہقی، ۶/ ۳۱۱، حدیث: ۸۲۹۴)

1... بخاری، کتاب الایمان، باب لایحلف باللات والعزی... الخ، ۴/ ۲۸۸، حدیث: ۶۶۵۰

2... "وہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے" اس فرمان کے دو معنٰی ہیں: پہلا معنٰی یہ ہے کہ جو شخص نیا نیا مسلمان ہوا ہو حسبِ عادت اس کے منہ سے یہ بات سَہوًا نکل جائے تو وہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہہ لے یعنی ان کلمات کو ادا کرنے کے کفارے میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں توبہ کر لے کہ نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں تو گویا یہ غفلت برتنے سے توبہ ہوگی اور دوسرا معنٰی یہ ہے کہ جو شخص لات وعُزّٰی کی تعظیم کے ارادے سے ان کی قسم کھائے تو وہ تجدید ایمان کرنے کے لئے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے اور اس صورت میں یہ گناہ سے توبہ کی صورت ہوگی۔

(مرقاۃ المفاتیح، ۶/ ۵۸۰، ۵۸۱، تحت الحدیث: ۳۴۰۹)

3... مسند احمد، مسند ابی ھریرۃ، ۳/ ۲۰۲، حدیث: ۱۰۷۱۶

گناہِ کبیرہ نمبر 24:

جھوٹ بولنا(1)

❶... جھوٹ کی تعریف: کسی کے بارے میں خلاف حقیقت خبر دینا۔ قائل گنہگار اس وقت ہو گا جبکہ (بلاضرورت) جان بوجھ کر جھوٹ بولے۔(الحدیقۃ الندیۃ، القسم الثانی، المبحث الاول، ۱۰/۴)

کہاں جھوٹ بولنا جائز ہے؟ تین صورتوں میں جھوٹ بولنا جائز ہے یعنی اس میں گناہ نہیں: ایک جنگ کی صورت میں کہ یہاں اپنے مقابل کو دھوکا دینا جائز ہے، اسی طرح جب ظالم ظلم کرنا چاہتا ہو اس کے ظلم سے بچنے کے لیے بھی جائز ہے۔ دوسری صورت یہ ہے کہ دو مسلمانوں میں اِختلاف ہے اور یہ ان دونوں میں صُلح کرانا چاہتا ہے مثلاً ایک کے سامنے یہ کہہ دے کہ وہ تمہیں اچھا جانتا ہے، تمہاری تعریف کرتا تھا یا اس نے تمہیں سلام کہلا بھیجا ہے اور دوسرے کے پاس بھی اسی قسم کی باتیں کرے تاکہ دونوں میں عداوت کم ہو جائے اور صُلح ہو جائے۔ تیسری صورت یہ ہے کہ بی بی کو خوش کرنے کے لیے کوئی بات خلاف واقع کہدے۔

رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "وہ شخص جھوٹا نہیں ہے جو لوگوں کے درمیان میں اصلاح کرتا ہے، اچھی بات کہتا ہے اور اچھی بات پہنچاتا ہے۔"

ترمِذی نے اَسما بنتِ یزید رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے روایت کی کہ رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جھوٹ کہیں ٹھیک نہیں مگر تین جگہوں میں، مرد اپنی عورت کو راضی کرنے کے لیے بات کرے اور لڑائی میں جھوٹ بولنا اور لوگوں کے درمیان میں صُلح کرانے کے لئے جھوٹ بولنا۔ جس اچھے مقصد کو سچ بول کر بھی حاصل کیا جاسکتا ہو اور جھوٹ بول کر بھی حاصل کر سکتا ہو، اس کے حاصل کرنے کے لیے جھوٹ بولنا حرام ہے اور اگر جھوٹ سے حاصل کر سکتا ہو، سچ بولنے میں حاصل نہ ہو سکتا ہو تو بعض صورتوں میں کِذب بھی مُباح ہے بلکہ بعض صورتوں میں واجب ہے جیسے کسی بے گناہ کو ظالِم شخص قتل کرنا چاہتا ہے یا ایذا دینا چاہتا ہے وہ ڈر سے چھپا ہوا ہے، ظالم نے کسی سے دریافت کیا کہ وہ کہاں ہے؟ یہ کہہ سکتا ہے مجھے معلوم نہیں اگرچہ جانتا ہو یا کسی کی امانت اس کے پاس ہے کوئی اسے چھیننا چاہتا ہے پوچھتا ہے کہ امانت کہاں ہے؟ یہ انکار کر سکتا ہے کہہ سکتا ہے کہ میرے پاس اس کی امانت نہیں۔ اگر سچ بولنے میں فساد پیدا ہوتا ہو تو اس صورت میں بھی جھوٹ بولنا جائز ہے اور اگر جھوٹ بولنے.....☜

جھوٹ کے متعلق تین فرامینِ باری تعالیٰ:

﴿1﴾...اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِیْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾ (پ۲۴، المؤمن:۲۸)

ترجمۂ کنز الایمان: بے شک اللہ راہ نہیں دیتا اُسے جو حد سے بڑھنے والا بڑا جھوٹا ہو۔

﴿2﴾...

قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ﴿۱۰﴾ (پ۲۶، الذّٰریٰت:۱۰)

ترجمۂ کنز الایمان: مارے جائیں دل سے تراشنے والے۔

﴿3﴾...

ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِیْنَ ﴿۶۱﴾ (پ۳، اٰل عمرٰن:۶۱)

ترجمۂ کنز الایمان: پھر مباہلہ کریں تو جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ڈالیں۔

جھوٹ کی مَذَمَّت میں 11 فرامینِ مصطفٰے:

﴿1﴾...بے شک جھوٹ فِسق و فُجور کی طرف لے جاتا ہے اور بے شک فِسق و فُجور جَہَنَّم تک لے جاتا ہے اور ایک شخص جھوٹ بولتا رہتا ہے حتّٰی کہ وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک کَذَّاب (بہت بڑا جھوٹا) لکھ دیا جاتا ہے۔[1]

یہ حدیثِ پاک بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

......میں فساد ہوتا ہو تو حرام ہے اور اگر شک ہو معلوم نہیں کہ سچ بولنے میں فساد ہو گا یا جھوٹ بولنے میں، جب بھی جھوٹ بولنا حرام ہے۔ (بہار شریعت، حصہ ۱۶، ۳/۵۱۸، ۵۱۷ ملخصًا)

[1]...مسلم، کتاب البر والصلۃ والاداب، باب قبح الکذب...الخ، ص۱۴۰۵، حدیث: ۲۶۰۷

منافق کی نشانیاں:

﴾2﴿ ... منافق[1] کی تین نشانیاں ہیں: (۱) جب بات کرے تو جھوٹ بولے (۲) جب وعدہ کرے تو پورا نہ کرے اور (۳) جب اس کے پاس امانت رکھوائی جائے تو خِیانت کرے۔[2]

﴾3﴿ ... جس میں چار خصلتیں ہوں وہ پکا منافق ہے اور جس میں ان میں سے ایک خصلت ہو اس میں نِفاق کی ایک خصلت ہے حتّٰی کہ وہ اسے چھوڑ دے: (۱) جب اس کے پاس امانت رکھوائی جائے تو خیانت کرے (۲) جب بات کرے تو جھوٹ بولے (۳) جب وعدہ کرے تو پورا نہ کرے اور (۴) جب جھگڑے تو گالی دے۔[3]

یہ حدیثِ پاک بخاری و مسلم میں ہے۔

جھوٹا خواب بیان کرنے پر وعید:

﴾4﴿ ... جس نے وہ خواب بیان کیا جو دیکھا نہیں تھا تو اسے بروزِ قیامت اس بات کی تکلیف دی جائے گی کہ وہ جَو کے دو دانوں کے درمیان گِرہ لگائے اور وہ ہرگز ایسا نہ کرسکے گا۔[4] اس حدیث پاک کو امام بخاری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے روایت کیا ہے۔

1... نفاق کا لغوی معنٰی باطن کا ظاہر کے خلاف ہونا ہے۔ اگر اعتقاد اور ایمان کے بارے میں یہ حالت ہو تو اسے نفاقِ کفر کہتے ہیں اور اگر اعمال کے بارے میں ہو تو اسے نفاقِ عملی کہتے ہیں اور یہاں حدیث میں یہی مراد ہے۔ (فیض القدیر، ۱/ ۵۹۳، تحت الحدیث: ۹۱۶)

2... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان خصال المنافق، ص ۵۰، حدیث: ۵۹

3... بخاری، کتاب الایمان، باب علامة المنافق، ص ۲۵، حدیث: ۳۴

4... بخاری، کتاب التعبیر، باب من کذب فی حلمہ، ۴/ ۴۲۲، حدیث: ۷۰۴۲

﴿5﴾... بلاشبہ بدترین جھوٹ یہ ہے کہ آدمی اپنی آنکھوں کو وہ دکھلائے جو انہوں نے نہیں دیکھا۔[1] اس حدیث کو بھی امام بخاری نے روایت کیا ہے۔

حضرتِ سیِّدُنا سَمُرہ بن جُنْدُب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے خواب سلسلے میں ایک طویل حدیثِ پاک مروی ہے جس میں اُس مرد کا ذکر ہے جسے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس حالت میں دیکھا تھا کہ اس کی باچھوں کو گُدّی تک اور گدی کو باچھوں تک چیرا جارہا تھا۔(آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے استفسار پر بتایا گیا:) یہ وہ شخص تھا جو اپنے گھر سے صُبْح نکلتا تو ایک ایسا جھوٹ بولتا جو دنیا کے کناروں تک پہنچ جاتا[2]۔[3]

﴿6﴾... جھوٹ اور خیانت کے علاوہ مومن کی طَبِیعَت میں ہر بات ہوسکتی ہے۔[4]

یہ روایت دو ضعیف اَسناد کے ساتھ مروی ہے۔

1... بخاری، کتاب التعبیر، باب من کذب فی حلمہ، ۴/ ۴۲۳، حدیث: ۷۰۴۳

2... مُفَسِّرِ شہیر، حکیمُ الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ القَوِی **مراٰۃ المناجیح، جلد6، صفحہ 244** پر اس حدیث کے تحت ارشاد فرماتے ہیں: یعنی جھوٹ کا موجد جھوٹ گھڑنے والا اور لوگوں میں جھوٹ پھیلانے والا جس سے اور لوگ بھی جھوٹ بولیں، اس میں دنیاوی جھوٹے بھی داخل ہیں اور دینی جھوٹے بھی، جو بے دینی کا مُوجِد جھوٹا دین گھڑ کر لوگوں میں شائع کرے لوگ اس جھوٹ کی تصدیق کریں وہ بھی اسی زُمرے میں ہے، مثلاً مرزا نے کہا میں نبی ہوں یہ جھوٹ گھڑا پھر اس کے مُتَّبِعِین نے کہا ہاں واقعی وہ نبی ہے یہ ہوئی اس جھوٹ کی اشاعت۔ غرضکہ غلط بات، غلط مسئلہ، غلط عقیدہ ایجاد کرنے والوں کا یہ انجام ہے۔

3... بخاری، کتاب التعبیر، باب تعبیر الرؤیۃ بعد صلاۃ الصبح، ۴/ ۴۲۵، حدیث: ۷۰۴۷

4... مسند احمد، تتمۃ مسند الانصار، حدیث ابی امامۃ... الخ، ۸/ ۲۷۶، حدیث: ۲۲۲۳۲

﴿7﴾... تورِیہ[1] کے سبب جھوٹ کی حاجت نہیں رہتی۔[2]

﴿8﴾... آدمی کے گنہگار ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ ہر سنی سنائی بات کو بیان کردے۔[3] اس حدیثِ پاک کو امام مسلم رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه نے روایت کیا ہے۔

﴿9﴾... نہ دی ہوئی چیز کا ظاہر کرنے والا دو جھوٹے کپڑے پہننے والے کی طرح ہے۔[4] [5] اس حدیثِ پاک کو امام مسلم رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه نے روایت کیا ہے۔

سب سے بڑی جھوٹی بات:

﴿10﴾... تم بدگمانی سے بچو کیونکہ بلاشبہ یہ سب سے بڑی جھوٹی بات ہے[6]۔[7] یہ حدیث پاک بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

1... توریہ یعنی لفظ کے جو ظاہر معنیٰ ہیں وہ غلط ہیں مگر اس نے دوسرے معنیٰ مراد لیے جو صحیح ہیں، ایسا کرنا بلاحاجت جائز نہیں اور حاجت ہو تو جائز ہے۔ توریہ کی مثال یہ ہے کہ تم نے کسی کو کھانے کے لیے بلایا وہ کہتا ہے میں نے کھانا کھالیا۔ اس کے ظاہر معنیٰ یہ ہیں کہ اس وقت کا کھانا کھالیا ہے مگر وہ یہ مراد لیتا ہے کہ کل کھایا ہے یہ بھی جھوٹ میں داخل ہے۔ (بہار شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۵۱۸)

2... مصنف ابن ابی شیبة، کتاب الادب، باب من کرہ المعاریض... الخ، ۶/ ۱۸۵، حدیث: ۳

3... مسلم، المقدمة، باب النهی عن الحدیث بکل ما سمع، ص۸، حدیث: ۵

4... مسلم، کتاب اللباس والزینة، باب النهی عن التزویر فی اللباس... الخ، ص۱۱۷۷، حدیث: ۲۱۳۰

5... یعنی کوئی شخص امانت یا عارِیت کے اعلیٰ کپڑے پہن کر پھرے لوگ سمجھیں کہ اس کے اپنے کپڑے ہیں پھر بعد میں حال کھلنے میں بدنامی بھی ہو گناہ بھی ایسے یہ بھی ہے یا جیسے کوئی فاسِق وفاجِر متقی کا لباس پہن کر صوفی بنا پھرے پھر حال کھلنے پر رُسوا ہو۔ (مراٰۃ المناجیح، ۵/ ۱۱۴)

6... بغیر کسی دلیل کے دل میں پیدا ہونے والی تہمت کو بدگمانی کہتے ہیں۔ (فیض القدیر، ۳/ ۱۵۷، حدیث: ۲۹۰۱)

7... مسلم، کتاب البر والصلة والاداب، باب تحریم الظن والتجسس... الخ، ص۱۳۸۶، حدیث: ۲۵۶۳

﴿11﴾… (بروزِ قیامت) تین شخصوں سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کلام نہیں فرمائے گا۔ ان میں ایک جھوٹا بادشاہ بھی ہے۔[1] اس حدیث کو امام مسلم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے روایت کیا۔

گناہِ کبیرہ نمبر25: خودکشی کرنا

خودکشی کے متعلق دو فرامینِ باری تعالیٰ:

﴿1﴾… اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِیْمًا ﴿۲۹﴾ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِیْهِ نَارًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرًا ﴿۳۰﴾ اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآىٕرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِیْمًا ﴿۳۱﴾ (پ۵، النساء: ۲۹تا۳۱)

ترجمۂ کنزالایمان: اور اپنی جانیں قتل نہ کرو بے شک اللہ تم پر مہربان ہے اور جو ظلم و زیادتی سے ایسا کرے گا تو عنقریب ہم اسے آگ میں داخل کریں گے اور یہ اللہ کو آسان ہے اگر بچتے رہو کبیرہ گناہوں سے جن کی تمہیں ممانعت ہے تو تمہارے اور گناہ ہم بخش دیں گے اور تمہیں عزت کی جگہ داخل کریں گے۔

﴿2﴾…

وَالَّذِیْنَ لَا یَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا یَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ (پ۱۹، الفرقان: ۶۸)

ترجمۂ کنزالایمان: اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پوجتے اور اس جان کو جس کی اللہ نے حرمت رکھی ناحق نہیں مارتے۔

[1]… مسلم، کتاب الایمان، باب بیان غلظ تحریم اسبال الازار… الخ، ص ۶۸، حدیث: ۱۰۷

خود کشی کی مَذمّت میں چار فرامینِ مصطفٰے ﷺ:

﴿1﴾... تم سے پہلے لوگوں میں ایک شخص تھا جو زخمی ہو گیا اور وہ اس زخم سے گھبرا گیا، اس نے چھری لے کر اس سے اپنا ہاتھ کاٹ ڈالا مگر اس کا خون نہ تھما حتّٰی کہ اس نے دم توڑ دیا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: ''میرے بندے نے اپنی جان کے ساتھ مجھ پر جلدی کی، میں نے اس پر جنت کو حرام کر دیا ہے۔''[1]

یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿2﴾... جو خود کو کسی لوہے (کے ہتھیار) سے قتل کرے تو وہ اس کے ہاتھ میں ہوگا وہ جہنَّم کی آگ میں اسے اپنے پیٹ میں گھونپتا رہے گا اور ہمیشہ جہنم میں رہے گا۔ جس نے زہر پی کر خود کو مار ڈالا تو اس کا زہر اس کے ہاتھ میں ہوگا، وہ جہنم کی آگ میں اسے پیتا رہے گا اور ہمیشہ جہنم میں رہے گا۔ جس نے اپنے آپ کو پہاڑ سے گرا کر ہلاک کر لیا، وہ جہنم کی آگ میں (بلندی سے) گرتا رہے گا اور وہ جہنم میں ہمیشہ رہے گا[2]۔[3] یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

1... مسلم، کتاب الایمان، باب غلظ تحریم قتل الانسان نفسہ... الخ، ص ۷۱، حدیث: ۱۱۳

2... مسلم، کتاب الایمان، باب غلظ تحریم قتل الانسان نفسہ... الخ، ص ۶۹، حدیث: ۱۰۹

3... خلود (ہمیشہ) کے معنے ہیں بہت دراز ٹھہرنا یا اس سے وہ شخص مراد ہے جو یہ کام حلال سمجھ کر کرے کہ اب وہ کافر ہو گیا یا یہ مطلب ہے کہ اس طرح خود کشی کرنے والا اس ہمیشگی عذاب کا مستحق ہے اگرچہ اللہ تعالٰی اسے ایمان کی برکت سے رحم فرما کر دوزخ سے نکال دے گا لہذا یہ حدیث ان آیات و احادیث کے خلاف نہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ مؤمن کتنا ہی گنہگار ہو آخر کار جنت میں پہنچے گا۔ (مراٰۃ المناجیح، ۵/ ۲۵۰ ملتقطاً)

صحیح حدیث میں ہے:

﴿3﴾... ایک شخص کو اس کے زخم نے سخت تکلیف میں مبتلا کر رکھا تھا۔ اس نے موت کی طرف جلدی کی اور اپنی تلوار کی تیز دھار سے اپنے آپ کو قتل کر ڈالا تو نبی پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "یہ شخص جہنمی ہے۔"[1]

﴿4﴾... مومن کو لعنت کرنا اس کو قتل کرنے کی طرح ہے اور جو جس چیز کے ذریعے خود کُشی کرے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ بروزِ قیامت اسے اسی چیز کے ذریعہ عذاب دے گا۔[2] یہ حدیث صحیح ہے۔

گناہ کبیرہ نمبر 26: قرآن وسنت کے خلاف فیصلہ کرنا

بُرے قاضی کے متعلق تین فرامینِ باری تعالیٰ:

﴿1﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَ مَنۡ لَّمۡ یَحۡکُمۡ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰہُ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۴۵﴾ (پ۶، المائدۃ: ۴۵)

ترجمۂ کنزالایمان: اور جو اللہ کے اتارے پر حکم نہ کرے وہی لوگ ظالم ہیں۔

﴿2﴾...

اَفَحُکۡمَ الۡجَاہِلِیَّۃِ یَبۡغُوۡنَ ؕ (پ۶، المائدۃ: ۵۰)

ترجمۂ کنزالایمان: تو کیا جاہلیت کا حکم چاہتے ہیں؟

1... مسلم، کتاب الایمان، باب غلظ تحریم قتل الانسان نفسہ... الخ، ص ۷۰، حدیث: ۱۱۲

2... مسلم، کتاب الایمان، باب غلظ تحریم قتل الانسان نفسہ... الخ، ص ۶۹، حدیث: ۱۱۰

﴿3﴾...

اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْتُمُوْنَ مَاۤ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَیِّنٰتِ وَ الْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَیَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِی الْكِتٰبِۙ اُولٰٓىٕكَ یَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَ یَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَۙ(۱۵۹) (پ۲، البقرۃ: ۱۵۹)

ترجمۂ کنز الایمان: بے شک وہ جو ہماری اتاری ہوئی روشن باتوں اور ہدایت کو چھپاتے ہیں بعد اس کے کہ لوگوں کے لیے ہم اس کتاب میں واضح فرما چکے اُن پر اللہ کی لعنت ہے اور لعنت کرنے والوں کی لعنت۔

بُرے قاضی کے متعلق سات فرامینِ مصطفٰے ﷺ:

﴿1﴾...اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس حاکم کی نماز قبول نہیں فرماتا جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے اتارے ہوئے کے خلاف فیصلہ کرے۔[1] اسے امام حاکم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے "مستدرک" میں ایسی سند کے ساتھ روایت کیا ہے جس کی صحت سے میں مُتَّفِق نہیں۔

تین طرح کے قاضی ﷺ:

﴿2﴾...ایک قاضی جنتی اور دو جہنمی ہیں۔ جو قاضی حق کو پہچانے اور اس کے مطابق فیصلہ کرے تو وہ جنتی ہے اور جو قاضی حق کو پہچانے پھر جان بوجھ کر ظُلم کرے تو وہ جہنمی ہے اور جو قاضی بغیر علم کے فیصلہ کرے تو وہ بھی جہنمی ہے۔[2]

اس حدیثِ پاک کو بھی امام حاکم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے صحیح قرار دیا ہے اور اسے صحیح قرار دینے کی ذمہ داری انہی پر ہے۔

1...مستدرک حاکم، کتاب الاحکام، باب لایقبل اللہ صلاۃ...الخ، ۵/ ۱۲۱، حدیث: ۷۰۹۱

2...مستدرک حاکم، کتاب الاحکام، باب قاضیان فی النار...الخ، ۵/ ۱۲۲، حدیث: ۷۰۹۶

میں کہتا ہوں: جو شخص بغیر علم اور قرآن و حدیث سے ہٹ کر فیصلہ کرے وہ بھی اس وعید میں داخل ہے۔

﴿3﴾... دو قاضی جہنمی اور ایک قاضی جنتی ہے۔ (آگے وہی سابقہ حدیث ہے پھر) صحابۂ کرام عَلَیۡھِمُ الرِّضۡوَان نے عرض کی: جاہل کا گناہ کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: اس کا گناہ بغیر علم کے قاضی بننا ہے۔[1]

اِس حدیث کی سَنَد قوی ہے اور اس سے زیادہ قوی حضرتِ سیِّدُنا مَعقِل بن سِنان رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہ سے مروی درج ذیل حدیث ہے:

﴿4﴾... جو شخص بھی اس امت کے کسی کام پر مقرر ہو پھر وہ ان میں انصاف سے کام نہ لے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے اوندھا کرکے جہنّم میں ڈال دے گا۔[2]

﴿5﴾... جسے لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنے پر مقرر کیا گیا گویا اس کو بغیر چُھری کے ذَبح کیا گیا۔[3]

اگر حاکم اِجتہاد کرے اور کسی بات کی صحت پر قائم دلیل کے مُوافِق فیصلہ کرے اور اس نے یہ فیصلہ کسی فَقِیہ کے اجتہاد کے مطابق نہ کیا ہو پھر اس قول کا ضعیف ہونا اس پر ظاہر ہو تب بھی وہ ثواب کا حقدار ہوگا کہ نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان عالیشان ہے:

﴿6﴾... جب حاکم اجتہاد کرے اور دُرُستی کو پہنچ جائے تو اس کے لئے دو اَجر ہیں اور

1... مستدرک حاکم، کتاب الاحکام، باب قاضیان فی النار... الخ، ۵/ ۱۲۲، حدیث: ۷۰۹۶

2... مستدرک حاکم، کتاب الاحکام، باب قاضیان فی النار... الخ، ۵/ ۱۲۳، حدیث: ۷۰۹۷

3... ابو داود، کتاب الاقضیۃ، باب فی طلب القضاء، ۳/ ۴۱۷، حدیث: ۳۵۷۲

اگر اِجتہاد کرے اور اس میں اسے خطا ہو جائے تو اس کے لیے ایک اَجر ہے۔[1]

یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

فیصلہ میں اجتہاد کرکے دُرُستی کو پہنچنے والے کے لئے نبیِّ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دو اجر ملنے کو بیان فرمایا ہے اور اگر حاکم مُقَلِّد ہو کہ اپنے فیصلے اپنے امام کی تقلید کرتے ہوئے کرے تو وہ اس بشارت میں داخل نہیں۔

قاضی کے لئے غصہ کی حالت میں فیصلہ کرنا حرام ہے بالخصوص جبکہ بات مُخالف سے ہو اور جب قاضی کم علم، بدنِیَّت، بداَخلاق اور تقوٰی و پرہیزگاری کی کمی سے مُتَّصِف ہو تو سمجھ لیجئے اس کا نقصان انتہا کو پہنچ گیا ہے اور ایسے شخص کا خود معزول ہونے اور جہنم سے چھٹکارا پانے میں جلدی کرنا لازم ہے۔

﴿7﴾... رشوت لینے اور دینے والے پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی لعنت ہے۔[2]

اس حدیث پاک کو امام تِرمِذی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے صحیح قرار دیا ہے۔

آج "کیا کیا" کیا؟

...امیر المؤمنین حضرتِ سیِّدُنا عُمر فاروق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ روزانہ اپنا اِحْتِساب فرمایا کرتے اور جب رات آتی تو اپنے پاؤں پر دُرّہ مار کر فرماتے: بتا! آج تو نے "کیا کیا" کیا ہے۔ (احیاء العلوم، کتاب المراقبۃ والمحاسبۃ، المرابطۃ الرابعۃ فی معاقبۃ النفس علی تقصیرھا، ۵/ ۱۴۱)

1... بخاری، کتاب الاعتصام... الخ، باب اجر الحاکم اذا اجتھد... الخ، ۴/ ۵۲۱، حدیث: ۷۳۵۲

2... ترمذی، کتاب الاحکام، باب ماجاء فی الراشی والمرتشی فی الحکم، ۳/ ۶۵، حدیث: ۱۳۴۱

گناہ کبیرہ نمبر 27:

دَیُّوثی (1)

اللہ عَزَّوَجَلَّ قرآنِ پاک میں ارشاد فرماتا ہے :

وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذَٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ﴿٣﴾ (پ۱۸، النور: ۳)

ترجمۂ کنزالایمان: اور بدکار عورت سے نکاح نہ کرے مگر بدکار مرد یا مشرک اور یہ کام ایمان والوں پر حرام ہے۔ (2)

حضرتِ سیّدُنا ابن عُمَر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا سے روایت ہے کہ رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تین شخص جنت میں داخل نہ ہوں گے: (۱) والدین کا نافرمان (۲) دَیُّوث اور (۳) مردانہ وَضع بنانے والی عورت۔ (3)

اس حدیث کی سَنَد صحیح ہے۔ بعض حضرات نے اس کی سند حضرتِ سیّدُنا ابنِ عُمَر رَضِیَ اللہُ عَنْھُمَا کے حوالے سے حضرتِ سیّدُنا عُمَر رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے مرفوعاً بیان کی ہے۔

جس شخص کو اپنی بیوی کے فَحاشی میں مبتلا ہونے کا (غالب) گمان ہو پھر بھی وہ اپنی مَحبت کی وجہ سے اس سے غفلت برتے تو ایسا شخص اگرچہ گنہگار ہے لیکن اس کا گناہ اس شخص سے کم ہے جو خود اپنی بیوی کو فحاشی کے لیے پیش کرتا ہو۔ جس میں غیرت نہیں اس میں کچھ بھلائی نہیں۔

1... جو لوگ باوجودِ قدرت اپنی عورتوں اور محارم کو بے پردگی سے منع نہ کریں وہ ''دَیُّوث'' ہیں۔ (پردے کے بارے میں سوال جواب، ص۶۵) مزید تفصیل کے لئے مذکورہ مقام کا مطالعہ کیجئے!

2... ابتدائے اسلام میں زانیہ سے نکاح حرام تھا بعد میں آیت: وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ (پ۱۸، النور: ۳۲) سے منسوخ ہو گیا۔ (خزائن العرفان، پ۱۸، سورۃ النور، تحت الآیہ: ۳)

3... مستدرک حاکم، کتاب الایمان، باب ثلاثۃ لایدخلون الجنۃ... الخ، ۱/ ۲۵۲، حدیث: ۲۵۲

گناہِ کبیرہ نمبر28: مردوں کا زنانی اور عورتوں کا مردانی وَضع اپنانا

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے :

وَالَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓىٕرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ (پ۲۵، الشوریٰ: ۳۷)

ترجمۂ کنز الایمان: اور وہ جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں۔

لعنت کے مستحق مرد و عورت:

﴿1﴾... حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا ارشاد فرماتے ہیں کہ رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے زنانی وضع بنانے والے مردوں اور مردانی وضع اِختیار کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔[1] یہ حدیث صحیح ہے۔

﴿2﴾... رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مردانی وَضع اِختیار کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔[2] اس حدیثِ پاک کی سند حسن ہے۔

﴿3﴾... حضرتِ سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں: رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس مرد پر جو عورتوں کا لباس پہنے اور اس عورت پر جو مردوں کا لباس پہنے لعنت فرمائی ہے۔[3] اس حدیثِ پاک کی سند صحیح ہے اور اسے امام ابوداوٗد رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے روایت کیا ہے۔

---

❶... بخاری، کتاب اللباس، باب اخراج المتشبھین بالنساء من البیوت، ۴/ ۷۴، حدیث: ۵۸۸۶

❷... ابو داود، کتاب اللباس، باب لباس، النساء، ۴/ ۸۴، حدیث: ۴۰۹۹

❸... ابو داود، کتاب اللباس، باب لباس النساء، ۴/ ۸۳، حدیث: ۴۰۹۸

دو قسم کے جہنمی:

حُضور اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جہنمیوں کی دو قسمیں ایسی ہیں جنہیں میں نے نہیں دیکھا: (۱) وہ لوگ جن کے پاس گائے کی دُموں کی مِثْل کوڑے ہوں گے جن سے وہ لوگوں کو ماریں گے۔[1] (۲) وہ عورتیں جو لباس پہننے کے باوجود ننگی ہوں گی[2]، دوسروں کی طرف مائل ہوں گی اور ان کو اپنی طرف مائل کریں گی۔[3] ان کے سر بُخْتِی اونٹ کے کوہان کی طرح ایک طرف جھکے ہوں گے۔[4] وہ جنت میں نہیں جائیں گی اور نہ اس کی خوشبو سونگھیں گی

❶... حدیث کا مطلب یہ ہے کہ وہ ظالِم حُکّام یا ان کے کارندے کوڑے ساتھ لیے پھریں گے بات بات پر لوگوں کو اس سے مارا کریں گے کسی نے انہیں سلام نہ کیا یا ان کی تعظیم کے لیے نہ اُٹھا یا ان کے ظلم کی تائید نہ کی اسے بے تحاشہ پیٹ دیا۔ (مراٰۃ المناجیح، ۵/ ۲۹۰)

❷... یعنی جسم کا کچھ حصہ لباس سے ڈھکیں گی اور کچھ حصہ ننگا رکھیں گی یا اتنا باریک کپڑا پہنیں گی جس سے جسم ویسے ہی نظر آئے گا یہ دونوں عُیوب آج دیکھے جارہے ہیں یا اللہ کی نعمتوں سے ڈھکی ہوں گی شکر سے ننگی یعنی خالی ہوں گی یا زیوروں سے آراستہ، تقوٰی سے ننگی ہو گی۔ (مراٰۃ المناجیح، ۵/ ۲۹۰)

❸... یعنی لوگوں کے دلوں کو اپنی طرف مائل کریں گی اور خود ان کی طرف مائل ہوں گی یا دوپٹہ اپنے سر سے برقعہ اپنے منہ سے ہٹادیں گی یا اپنی باتوں یا گانے سے لوگوں کو اپنی طرف مائل کریں گی، خود ان کی طرف مائل ہوں گی، یہ سب باتیں آج دیکھنے میں آرہی ہیں، قربان ان نگاہوں کے جو قیامت تک کے واقعات دیکھ رہی ہیں، نیچی نظریں کل کی خبریں۔ (مراٰۃ المناجیح، ۵/ ۲۹۱)

❹... اس جملہ مبارکہ کی بہت تفسیریں ہیں بہتر تفسیر یہ ہے کہ وہ عورتیں راہ چلتے شرم سے سر نیچا نہ کریں گی بلکہ بے حیائی سے اونچی گردن سر اٹھائے ہر طرف دیکھتی لوگوں کو گھورتی چلیں گی جیسے اونٹ کے تمام جسم میں کوہان اونچی ہوتی ہے ایسے ہی ان کے سر اونچے رہا کریں گے۔ (مراٰۃ المناجیح، ۵/ ۲۹۱)

حالانکہ اس کی خوشبو اتنی اتنی مُسافت سے محسوس کی جائے گی[1]۔[2]

اس حدیثِ پاک کو امام مسلم رَحمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے روایت کیا ہے۔

مصطفٰے جانِ رحمت صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ارشاد ہے: سنو! جب مردوں نے عورتوں کی اِطاعت کی تو وہ ہلاک ہوگئے۔[3]

عورت پر لعنت کے اَسباب:

بعض وہ اَفعال جن کے سبب عورت پر لعنت بھیجی جاتی ہے وہ یہ ہیں: عورت کا اپنی زیب وزینت، سونے، چاندی، نیز موتی کے زیورات کو نِقاب کے نیچے سے ظاہر کرنا، مُشک وعنبر وغیرہ کے عطریات لگانا، (نامحرموں کو مائل کرنے کے لئے) رنگے ہوئے کپڑے اور ریشمی لباس پہننا اور اسی طرح کی دیگر برائیوں کا ارتکاب کرنا۔

قیامت سے پہلے حساب

...امیر المؤمنین حضرتِ سیِّدُنا عُمَر فاروق رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: اے لوگو! اپنے اعمال کا اس سے پہلے محاسبہ کرلو کہ قیامت آجائے اور ان کا حساب لیا جائے۔

(احیاء العلوم، کتاب المراقبۃ والمحاسبۃ المقام الاول من المرابطۃ والمشارطۃ، ۵/ ۱۲۸)

---

1 ...اتنی اتنی سے مراد بہت دراز مسافت ہے مثلاً سو سال کی راہ یا اس سے بھی زیادہ۔ (مراٰۃ المناجیح، ۵/ ۲۹۱)

2 ...مسلم، کتاب اللباس والزینۃ، باب النساء الکاسیات العاریات...الخ، ص۱۱۷۷، حدیث: ۲۱۲۸

3 ...مسند احمد، مسند البصریین، ۷/ ۳۲۳، حدیث: ۲۰۴۷۷

گناہِ کبیرہ نمبر 29: حلالہ کرنا

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ مسعود رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی حدیثِ صحیح میں ہے: رسولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حلالہ کرنے والے اور جس کے لئے حلالہ کیا جائے اُس پر لعنت فرمائی ہے[1]۔[2] اس حدیث کو امام نَسائی اور امام تِرمِذی

1... "نکاح بِشَرْطِ التَّحْلِیْل (حلالہ کی شرط کے ساتھ نکاح) جس کے بارے میں حدیث میں لعنت آئی وہ یہ ہے کہ عقدِ نکاح یعنی ایجاب وقبول میں حلالہ کی شرط لگائی جائے اور یہ نکاح مکروہ تحریمی ہے زوج اول و ثانی (پہلا شوہر جس نے طلاق دی اور دوسرا جس سے نکاح کیا) اور عورت تینوں گناہگار ہوں گے مگر عورت اِس نکاح سے بھی بشرائط حلالہ شوہرِ اوّل کے لیے حلال ہو جائیگی۔ اور شرط باطل ہے۔ اور شوہر ثانی طلاق دینے پر مجبور نہیں۔ اور اگر عقد میں شرط نہ ہو اگرچہ نیت میں ہو تو کراہت اصلاً نہیں بلکہ اگر نیت خیر ہو تو مستحق اجر ہے۔" (بہار شریعت، حصہ ۸،۲/ ۱۸۰)

نوٹ: مزید تفصیل کے لئے بہارِ شریعت کے مذکورہ مقام کا صفحہ 177 تا 182 کا مطالعہ کیجئے!

عقد نکاح سے پہلے ہی دوسرے شوہر کو سمجھا دیا جائے کہ عورت اپنے پہلے شوہر کے پاس جانا چاہتی ہے اور اس کے ہاں پہلے شوہر سے کچھ اولاد بھی ہے جن کی تربیت بخیر وخوبی پہلے شوہر اور اس کے ذریعے ہی ہو سکے گی اور پہلے شوہر کے نکاح میں جانے اور بچوں کی صحیح تربیت کرنے کا ذریعہ شوہَرِ ثانی سے نکاح اور ہمبستری کے سوا کچھ نہیں ہے، تو اگر ان حالات میں شوہَرِ ثانی ان دونوں (شوہَرِ اول اور اس عورت) کی پریشانی کو حل کرنے کی نیت سے اس عورت سے نکاح کرلے اور یہ نکاح حلالہ کی شرط پر نہ کیا جائے (یعنی ایجاب وقبول کے وقت حلالہ کی شرط نہ لگائی جائے بلکہ نارمل الفاظ میں ایجاب وقبول ہوں اگرچہ دل میں ارادہ حلالہ کا ہو) اور نہ ہی اس پر شوہَرِ اَوَّل سے اجرت لی جائے اور پھر بعدِ نکاح، ہمبستری کرکے اس کو طلاق دے تاکہ وہ عورت عدت گزار کر اپنے پہلے شوہر سے نکاح کرلے اور بچوں کی صحیح طور پر پرورش کر سکے تو یہ شوہَرِ ثانی اس طرح کرکے ان دونوں (شوہَرِ اَوّل اور عورت) کی خیر و بھلائی چاہنے کی وجہ سے ثواب کا مستحق قرار پائے گا۔

(دار الافتاء اہلسنت، 25 ذوالقعدۃ الحرام 1433ھ، 13 اکتوبر 2012ء)

2... ترمذی، کتاب النکاح، باب ماجاء فی المحلل والمحلل لہ، ۳/ ۳۶۴، حدیث: ۱۱۲۲

عَلَیْہِمَا الرَّحْمَہ نے عمدہ سَنَد کے ساتھ روایت کیا ہے۔

حضرتِ سیِّدُنا علی المرتضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم سے بھی سابِقہ روایت کی مثل مروی ہے جسے امام ابو داوٗد، امام ترمذی اور امام ابنِ ماجہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم نے روایت کیا ہے۔[1]

اس قابلِ کراہت کام کو کرنے والا اگر کسی مُجتَہِد امام کا مُقلِّد ہو اور وہ مذاہب کے رُخصت دینے کی بنا پر اس پر عمل کرلے اور اس کو مُمانَعت کی خبر نہ ہو تو امید کی جاسکتی ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کو معذور رکھے گا اور اس سے دَرگُزر فرمائے گا۔

گناہِ کبیرہ نمبر 30: مُردار، خون اور سؤر کا گوشت کھانا

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

قُلْ لَّاۤ اَجِدُ فِیْ مَاۤ اُوْحِیَ اِلَیَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ یَّطْعَمُهٗۤ اِلَّاۤ اَنْ یَّكُوْنَ مَیْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِیْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ (پ۸، الانعام: ۱۴۵)

ترجمۂ کنزالایمان: تم فرماؤ میں نہیں پاتا اس میں جو میری طرف وحی ہوئی کسی کھانے والے پر کوئی کھانا حرام مگر یہ کہ مُردار ہو یا رگوں کا بہتا خون یا بد جانور کا گوشت وہ نجاست ہے۔

جو شخص بلا ضرورت شرعی جان بوجھ کر خنزیر کا گوشت کھائے وہ ضرور مجرم ہے اور مجھے یہ گمان نہیں کہ کوئی مسلمان جان بوجھ کر خنزیر کا گوشت کھا سکتا ہے۔ بسا اوقات یہ فعل جنگلوں اور پہاڑوں میں رہنے والے بے دین کرتے ہیں جو دینِ

[1] ...ابو داود، کتاب النکاح، باب فی التحلیل، ۲/۳۳۰، حدیث: ۲۰۷۶

اسلام سے خارج ہیں۔ مسلمانوں کے دلوں میں یہ بات جاگزیں ہے کہ خنزیر کا گوشت کھانے کا گناہ، شراب پینے سے بھی بڑا ہے۔

رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے بَطریق صحیح منقول ہے: جو گوشت حرام سے نَشْوونَما پائے گا وہ جنت میں داخل نہیں ہو گا، آگ اس کی زیادہ حقدار ہے۔[1]

مسلمانوں کا اس بات پر اجماع ہے کہ نَرْد (چوسَر) کھیلنا حرام ہے۔ قائلینِ حُرمت کی یہ ایک دلیل تمہیں کافی ہے کہ رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے نَرْد کھیلا تو گویا اس نے اپنا ہاتھ خنزیر کے گوشت اور خون میں رنگ لیا۔[2]

یقیناً مسلمان کا خنزیر کے گوشت اور خون میں ہاتھ آلودہ کرنا نَرْد کھیلنے سے کہیں بڑا گناہ ہے تو خنزیر کا گوشت کھانے اس کا خون پینے کی حُرمت کے بارے میں کیا خیال ہے؟ اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے فضل و کرم سے ہمیں اس سے بچائے رکھے۔

جہنم سے آزادی

...فرمانِ مصطفٰے: جو مسجد میں باجماعت 40 راتیں نمازِ عشا اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت فوت نہ ہو تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے لئے جہنم سے آزادی لکھ دیتا ہے۔

(ابن ماجہ، کتاب المساجد و الجماعۃ، باب صلاۃ العشاء و الفجر فی جماعۃ، ۱/ ۴۳۷، حدیث: ۷۹۸)

---

1 ...مستدرک حاکم، کتاب الاطعمۃ، باب لا یدخل الجنۃ لحم نبت من سحت، ۵/ ۱۷۵، حدیث: ۷۲۴۵

2 ...مسلم، کتاب الشعر، باب تحریم اللعب بالنردشیر، ص ۱۲۴۰، حدیث: ۲۲۶۰

گناہِ کبیرہ نمبر31: پیشاب سے نہ بچنا

پیشاب سے نہ بچنا یہ عیسائیوں کی نشانی ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ قرآنِ پاک میں ارشاد فرماتا ہے:

وَ ثِیَابَكَ فَطَهِّرْ ﴿۴﴾ (پ۲۹، المدثر: ۴) ترجمۂ کنزالایمان: اور اپنے کپڑے پاک رکھو۔

پیشاب سے نہ بچنے کے متعلق دو فرامینِ مصطفٰی:

﴿1﴾... رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا گزر دو قبروں کے پاس سے ہوا، تو ارشاد فرمایا: اِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ اَمَّا اَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَسْتَنْزِهُ مِنْ بَوْلِهٖ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَكَانَ يَمْشِيْ بِالنَّمِيْمَةِ یعنی یہ دونوں عذاب دیئے جارہے ہیں اور کسی بڑی چیز میں عذاب نہیں دیئے جارہے۔ ان میں سے ایک اپنے پیشاب سے نہیں بچا کرتا تھا اور دوسرا چُغلی کھاتا تھا۔[1] یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

بخاری و مسلم کی اکثر روایات میں یہ الفاظ ہیں: ”فَكَانَ لَا يَسْتَتِرُ مِنْ بَوْلِهٖ یعنی وہ پیشاب سے نہیں بچا کرتا تھا۔“

﴿2﴾... پیشاب سے بچو، عام طور پر عذابِ قبر اس کے سبب ہوتا ہے۔[2]

اس حدیثِ پاک کو امام دارقُطنی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے روایت کیا ہے۔

جو شخص اپنے بدن اور کپڑوں کو پیشاب سے نہیں بچاتا اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔

1... بخاری، کتاب الوضوء، باب من الکبائر... الخ، ۱/ ۹۵، حدیث: ۲۱۶

2... دارقطنی، کتاب الطہارۃ، باب نجاسۃ البول... الخ، ۱/ ۲۳۱، حدیث: ۴۵۹

گناہِ کبیرہ نمبر 32: ناجائز ٹیکس وُصول کرنا

ناجائز ٹیکس وُصول کرنے والا اللہ عَزَّوَجَلَّ کے اس فرمان کے تحت داخل ہے:

اِنَّمَا السَّبِیْلُ عَلَى الَّذِیْنَ یَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَ یَبْغُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ اُولٰٓىٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۴۲﴾ (پ۲۵، الشورٰی: ۴۲)

ترجمۂ کنزالایمان: مواخذہ تو اُنھیں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق سرکشی پھیلاتے ہیں اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔

رسولِ اکرم صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے ایک زانیہ کے بارے میں جس نے اپنے آپ کو رَجم کرواکر پاک کیا تھا، فرمایا: "بے شک اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر ناجائز ٹیکس وصول کرنے والا بھی اس طرح کی توبہ کرلے تو اس کی بھی مغفرت ہوجائے اور اس کی توبہ بھی قبول کرلی جائے۔"[1]

ناجائز ٹیکس وصول کرنے والے کے متعلق ڈاکو ہونے کا شبہ ہے لہٰذا یہ چور سے بھی بدتر ہے۔ جو شخص لوگوں پر ظُلم کرے اور ان پر نت نئے ٹیکس ظلماً لگائے تو وہ اس سے بڑھ کر ظالم و جابر ہے جو زیادہ ٹیکس نہ لیتا ہو اور اپنی رعایا پر نرمی کرتا ہو۔

ظلماً ٹیکس وصول کرنے والا سپاہی، اسے لکھنے والا مُنشی اور گھر میں بیٹھا اسے جمع کرنے والا، یہ سب گناہ میں برابر کے شریک اور حرام کھانے والے ہیں۔ ہم اللہ عَزَّوَجَلَّ سے اس کے فضل و کرم کے سبب دنیا و آخرت میں عافیت کا سوال کرتے ہیں۔

---

[1] ...مسلم، کتاب الحدود، باب من اعترف علی نفسہ بالزنا، ص ۹۳۲، حدیث: ۱۶۹۵

گناہِ کبیرہ نمبر 33:

ریاکاری(1)

ریاکاری کا تعلُّق نفاق سے ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ منافقین کے بارے میں فرماتا ہے:

یُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۱۴۲﴾ (پ۵، النساء: ۱۴۲)

ترجمۂ کنز الایمان: لوگوں کو دکھاوا کرتے ہیں اور اللہ کو یاد نہیں کرتے مگر تھوڑا۔

اور فرماتا ہے:

كَالَّذِیْ یُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ (پ۳، البقرۃ: ۲۶۴)

ترجمۂ کنز الایمان: اس کی طرح جو اپنا مال لوگوں کے دکھاوے کے لیے خرچ کرے۔

ریاکاری کے متعلق تین فرامینِ مصطفٰے ﷺ:

﴿1﴾...بروزِ قیامت لوگوں میں سب سے پہلے فیصلہ ایک ایسے شخص کے بارے میں ہوگا جو شہید ہوا ہوگا اُسے لایا جائے گا، اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے اپنی نعمتیں یاد دلائے گا اور وہ ان نعمتوں کا اقرار کرے گا پھر اللہ عَزَّوَجَلَّ اس سے فرمائے گا: ان نعمتوں کے بدلے میں تو نے کیا عمل کیا؟ وہ عرض کرے گا: میں نے تیری راہ میں جہاد کیا حتّٰی کہ مجھے شہید کر دیا گیا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرمائے گا: تو جھوٹا ہے تو نے جہاد اس لئے کیا کہ تجھے بہادر کہا جائے اور وہ کہہ لیا گیا۔ پھر اس کے بارے میں حکم دیا جائے گا تو اسے چہرے کے بل گھسیٹ کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا اور دوسرا وہ شخص ہوگا

1... "اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کے علاوہ کسی اور ارادے سے عبادت کرنا" گویا عبادت سے یہ غرض ہو کہ لوگ اس کی عبادت پر آگاہ ہوں تاکہ وہ ان لوگوں سے مال بٹورے یا لوگ اس کی تعریف کریں یا اسے نیک آدمی سمجھیں یا اسے عزت وغیرہ دیں۔ (نیکی کی دعوت، ص ۶۶)

جس نے علم سیکھا اور سکھایا ہوگا نیز قرآن پڑھا ہوگا اُسے لایا جائے گا، اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے اپنی نعمتیں یاد دلائے گا۔ وہ ان نعمتوں کا اقرار کرے گا پھر اللہ عَزَّوَجَلَّ اس سے فرمائے گا: ان نعمتوں کے بدلے میں تونے کیا عمل کیا؟ وہ عرض کرے گا: میں نے علم سیکھا اور سکھایا اور تیری رضا کے لئے قرآن پڑھا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرمائے گا: تو جھوٹا ہے بلکہ تونے علم اس لئے سیکھا کہ تجھے عالم کہا جائے اور تونے قرآن اس لئے پڑھا کہ تجھے قاری کہا جائے اور وہ کہہ لیا گیا۔ پھر اس کے بارے میں حکم دیا جائے گا تو اسے چہرے کے بل گھسیٹ کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ تیسرا شخص وہ ہوگا جسے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے بہت وُسعت اور کثیر مال عطا فرمایا ہوگا اُسے لایا جائے گا، اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے اپنی نعمتیں یاد دلائے گا اور وہ ان نعمتوں کا اقرار کرے گا پھر اللہ عَزَّوَجَلَّ اس سے فرمائے گا: ان نعمتوں کے بدلے میں تونے کیا کیا؟ وہ عرض کرے گا: میں نے ایسا کوئی موقع نہیں چھوڑا جس میں خرچ کرنا تجھے پسند ہو اور میں نے تیری رضا کے لئے خرچ نہ کیا ہو۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ فرمائے گا: تو جھوٹا ہے اور تونے یہ کام اس لئے کیا تاکہ تجھے سخی کہا جائے اور وہ کہہ لیا گیا، پھر اس کے بارے میں حکم دیا جائے گا تو اسے بھی چہرے کے بل گھسیٹ کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔[1]

اس حدیث پاک کو امام مسلم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے روایت کیا ہے۔

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عُمَر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کے متعلق منقول ہے کہ کچھ لوگوں نے آپ سے عرض کی: ہم حاکموں کے پاس جاتے ہیں اور ان کے سامنے ایسی

1 ...مسلم، کتاب الامارۃ، باب من قتل للریاء والسمعۃ استحق النار، ص۱۰۵۶، حدیث: ۱۹۰۵

باتیں کرتے ہیں جو ان کے پاس سے واپس ہونے کے بعد کی جانے والی باتوں کے برخلاف ہوتی ہیں۔ یہ سُن کر حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا نے ارشاد فرمایا: زمانہ رسالت میں ہم اسے نِفاق میں شمار کرتے تھے۔[1]

﴿2﴾... جو شہرت چاہے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کو اس کا بدلہ دے گا اور جو ریاکاری کرے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی ریاکاری کا اسے بدلہ دے گا۔[2]

یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿3﴾... تھوڑی سی ریاکاری بھی شرک ہے۔[3]

اس حدیث پاک کو امام حاکم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے صحیح قرار دیا ہے۔

اگر جنت درکار ہو تو...!

...حضرتِ سیِّدُنا عیسٰی رُوحُ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام کی خدمتِ باعظمت میں لوگوں نے عرض کی: کوئی ایسا عمل بتائیے کہ جس سے جنّت ملے۔ ارشاد فرمایا: کبھی بولو مت۔ عرض کی: یہ تو نہیں ہو سکتا۔ ارشاد فرمایا: اچھی بات کے سوا زبان سے کچھ مت نکالو۔

(احیاء العلوم، ۳/ ۱۳۶)

1... بخاری، کتاب الاحکام، باب مایکرہ من ثناء السلطان... الخ، ص ۴۲۶، حدیث: ۷۱۷۸

2... بخاری، کتاب الرقاق، باب الریاء والسمعة، ۴/ ۲۴۷، حدیث: ۶۴۹۹

3... مستدرک حاکم، کتاب الایمان، باب صفة اولیاء اللہ... الخ، ۱/ ۱۴۸، حدیث: ۴

گناہِ کبیرہ نمبر 34:

خِیانت کرنا(1)

خِیانت کے متعلق تین فرامینِ باری تعالیٰ:

﴿1﴾...

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ وَ تَخُوْنُوْۤا اَمٰنٰتِكُمْ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾ (پ۹، الانفال: ۲۷)

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو اللہ و رسول سے دغا نہ کرو اور نہ اپنی امانتوں میں دانستہ خیانت۔

﴿2﴾...

وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآىِٕنِيْنَ ﴿۵۲﴾ (پ۱۲، یوسف: ۵۲)

ترجمۂ کنزالایمان: اور اللہ دغا بازوں کا مکر نہیں چلنے دیتا۔

﴿3﴾...

وَ اِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآىِٕنِيْنَ ﴿۵۸﴾ (پ۱۰، الانفال: ۵۸)

ترجمۂ کنزالایمان: اور اگر تم کسی قوم سے دغا کا اندیشہ کرو تو ان کا عہد ان کی طرف پھینک دو برابری پر بے شک دغا (عہد شکنی) والے اللہ کو پسند نہیں۔

خِیانت کے متعلق دو فرامینِ مصطفےٰ:

﴿1﴾... جس کو امانت کا پاس نہیں اس کا کوئی ایمان نہیں اور جسے عہد کا لحاظ نہیں

(1)... خیانت، امانت کی ضد ہے خفیۃً کسی کا حق مارنا خیانت کہلاتا ہے۔ خواہ اپنا حق مارے یا اللہ ورسول (عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کا یا اسلام کا یا کسی بندہ کا۔ (مراٰۃ المناجیح، ۴/ ۸۲)

اس کا کوئی دین نہیں۔[1]

﴿2﴾... منافق کی تین نشانیاں ہیں: (۱) جب بات کرے تو جھوٹ بولے (۲) جب وعدہ کرے تو پورا نہ کرے اور (۳) جب اس کے پاس امانت رکھوائی جائے تو خیانت کرے۔[2]

خیانت جس شے کے بارے میں بھی کی جائے بُری ہے اور بعض خیانتیں بعض کے مقابلے میں زیادہ بُری ہوتی ہیں۔ جو شخص روپے پیسے کے مُعاملے میں خیانت کرے وہ اس شخص کی طرح نہیں جو کسی کے اہل و عیال کے بارے میں خیانت اور کئی بڑے گناہوں کا اِرتکاب کرے۔

گناہِ کبیرہ نمبر 35: دنیا کے لئے علم سیکھنا اور علم چُھپانا

عِلم و عُلَما کی فضیلت:

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّمَا یَخۡشَی اللّٰہَ مِنۡ عِبَادِہِ الۡعُلَمٰٓؤُا ؕ (پ۲۲، فاطر: ۲۸)

ترجمۂ کنزالایمان: اللہ سے اس کے بندوں میں وہی ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں۔

1... ابن حبان، کتاب الایمان، باب فرض الایمان، ۱/۲۰۸، حدیث: ۱۹۴

2... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان خصال المنافق، ص ۵۰، حدیث: ۵۹

علم چھپانے کے متعلق تین فرامینِ باری تعالیٰ:

﴿1﴾...

اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْتُمُوْنَ مَاۤ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَیِّنٰتِ وَ الْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَیَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِی الْكِتٰبِۙ اُولٰٓىٕكَ یَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَ یَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَۙ﴿۱۵۹﴾ (پ۲، البقرۃ: ۱۵۹)

ترجمۂ کنز الایمان: بے شک وہ جو ہماری اتاری ہوئی روشن باتوں اور ہدایت کو چھپاتے ہیں بعد اس کے کہ لوگوں کے لیے ہم اسے کتاب میں واضح فرما چکے ان پر اللہ کی لعنت اور لعنت کرنے والوں کی لعنت۔

﴿2﴾...

اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْتُمُوْنَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ (پ۲، البقرۃ: ۱۷۴)

ترجمۂ کنز الایمان: وہ جو چھپاتے ہیں اللہ کی اُتاری کتاب۔

﴿3﴾...

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِیْثَاقَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَیِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَ لَا تَكْتُمُوْنَهٗ٘ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ (پ۴، آل عمران: ۱۸۷)

ترجمۂ کنز الایمان: اور یاد کرو جب اللہ نے عہد لیا اُن سے جنہیں کتاب عطا ہوئی کہ تم ضرور اسے لوگوں سے بیان کر دینا اور نہ چھپانا تو انہوں نے اسے اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا۔

حصولِ علم کے متعلق 9 فرامینِ مصطفٰے:

﴿1﴾... مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا مِّمَّا یُبْتَغٰی بِهٖ وَجْهُ اللهِ لَا یَتَعَلَّمُهٗ اِلَّا لِیُصِیْبَ بِهٖ عَرَضًا مِّنَ الدُّنْیَا لَمْ یَجِدْ عَرْفَ الْجَنَّةِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ یعنی جس شخص نے رضائے الٰہی کے لئے طلب

کیا جانے والا علم فقط دنیاوی سامان حاصل کرنے کے لئے سیکھا وہ بروزِ قیامت جنت کی خوشبو بھی نہ سونگھ پائے گا۔[1]

حدیثِ پاک میں مذکور لفظ ''عَرْف'' کا معنٰی خوشبو ہے۔اس حدیث پاک کو امام ابو داوٗد رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے بِسَنَدِ صحیح روایت کیا ہے۔

ما قبل حضرتِ سیِّدُنا ابوہُریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی روایت گزر چکی ہے جس میں تین شخصوں کا ذکر تھا جنہیں جہنم کی طرف چہرے کے بل گھسیٹتے ہوئے لے جایا جائے گا،ان میں سے ایک سے کہا جائے گا:

﴿2﴾... تو نے علم اس لئے سیکھا تھا کہ تجھے عالِم کہا جائے اور وہ کہہ لیا گیا۔[2]

﴿3﴾... علم اس لئے مت سیکھو کہ اس کے ذریعے تم علما پر فخر جتاؤ یا جاہلوں سے جھگڑو اور نہ اس لئے علم سیکھو کہ اس کے ذریعے مجلسوں میں مقام و مرتبہ حاصل کرو اور جو اس نیت سے علم حاصل کرے گا تو اس کے لئے جہنم کی آگ ہے۔[3]

اس حدیث پاک کو حضرتِ سیِّدُنا ابنِ وہب رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے امام ابنِ جَرِیر عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَدِیْر سے مرسلاً روایت کیا ہے۔

﴿4﴾... جس نے علم اس لئے حاصل کیا تا کہ اس کے ذریعے علما پر فخر جتائے یا جاہلوں سے جھگڑا کرے یا لوگوں کے دل اپنی طرف مائل کرے تو اس کا ٹھکانا جہنم ہے۔[4]

---

❶... ابوداود، کتاب العلم، باب فی طلب العلم لغیر اللہ، ۳/ ۴۵۱، حدیث: ۳۶۶۴

❷... مسلم، کتاب الامارۃ، باب من قتل للریاء و السمعۃ استحق النار، ص ۱۰۵۵، حدیث: ۱۹۰۵

❸... ابن ماجہ، المقدمۃ، باب الانتفاع بالعلم و العمل، ۱/ ۱۶۵، حدیث: ۲۵۴

❹... مستدرک حاکم، کتاب العلم، باب لاتعلموا العلم لتباھوا بہ العلماء، ۱/ ۲۷۳، حدیث: ۳۰۰

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے جہنم میں داخل فرمائے گا۔[1]

اس حدیثِ پاک کو امام تِرمِذی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے روایت کیا ہے جس کی سَنَد میں اِسحاق بن یحییٰ بن طَلْحہ راوی وہمی ہے۔

آگ کی لگام:

﴿5﴾... جس سے علم کی کوئی بات پوچھی گئی پھر اس نے اسے چھپایا تو بروزِ قیامت اسے آگ کی لگام ڈالی جائے گی۔[2]

﴿6﴾... جو علم چھپائے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ بروزِ قیامت اسے آگ کی لگام ڈالے گا۔[3]

امام حاکم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: یہ حدیثِ پاک امام بخاری وامام مسلم عَلَیْہِمَا الرَّحْمَہ کی شرط پر ہے اور اس میں کسی علت کے ہونے کا مجھے علم نہیں ہے۔

﴿7﴾... رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بارگاہ ربُّ العزت میں عرض کی: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں ایسے علم سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو مفید نہ ہو[4]۔[5]

﴿8﴾... جس نے غَیْرُاللہ کے لئے کوئی علم سیکھا یا علم سیکھنے سے غَیْرُاللہ کا ارادہ کیا

1... ترمذی، کتاب العلم، باب فی من یطلب بعلمہ الدنیا، ۴/ ۲۹۷، حدیث: ۲۶۶۳

2... ترمذی، کتاب العلم، باب ماجاء فی کتمان العلم، ۴/ ۲۹۵، حدیث: ۲۶۵۸

3... مستدرک حاکم، کتاب العلم، باب من سئل عن علم فکتمہ... الخ، ۱/۲۹۷، حدیث: ۳۵۲

4... اس سے مراد وہ علم ہے جس کے سیکھنے کی شرعاً اجازت نہیں یا اس سے مراد ایسا علم ہے جس پر عمل نہ ہو یا اس سے مراد وہ علم ہے جو باطنی اخلاق کو نہ سنوارتا ہو کہ اخلاقِ باطنی کا سنورنا افعالِ ظاہرہ کے درست ہونے کا باعث ہے اور یوں بندہ اُخروی کامیابی کا مستحق ہوتا ہے۔ (فیض القدیر، ۲/ ۱۳۰، تحت الحدیث: ۱۴۵۳)

5... مسلم، کتاب الذکر... الخ، باب التعوذ من شر ما عمل... الخ، ص ۱۴۵۷، حدیث: ۲۷۲۲

تو اسے چاہیے کہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔[1]

حضرتِ سیِّدُنا عبدُ اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: جو شخص علم سیکھے پھر اس پر عمل نہ کرے تو یہ علم محض اس کے تکبر کو بڑھائے گا۔

بُرے عالِم کا انجام:

﴿9﴾... قیامت کے دن بُرے عالِم کو لایا جائے گا پھر اسے جہنَّم میں پھینک دیا جائے گا تو وہ اپنی آنتوں کے گرد اس طرح چکر لگاتا ہو گا جس طرح گدھا چکی کے گرد گھومتا ہے۔ اس سے دریافت کیا جائے گا: کس عمل کے سبب تمہیں یہ سزا ملی ہے؟ ہم نے تو تمہارے سبب ہدایت پائی ہے۔ وہ کہے گا: جن کاموں سے میں تم کو منع کیا کرتا تھا خود ان کاموں کو کیا کرتا تھا۔[2]

حضرتِ سیِّدُنا ہِلال بن عَلاء رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: علم حاصل کرنا سخت کام ہے اور اسے یاد رکھنا اس سے زیادہ سخت ہے اور اس پر عمل کرنا یاد رکھنے سے زیادہ سخت ہے اور (اس کی آفات سے) سلامتی علم پر عمل کرنے سے بھی زیادہ سخت ہے۔

27 دَرَجے بڑھ کر

...فرمانِ مصطفٰے: نماز باجماعت تنہا پڑھنے سے 27 دَرَجے بڑھ کر ہے۔

(مسلم، کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ، باب فضل صلاۃ الجماعۃ......الخ، ص۳۲۶، حدیث: ۲۵۰)

1... ترمذی، کتاب العلم، باب فی من یطلب بعلمہ الدنیا، ۴/ ۲۹۷، حدیث: ۲۶۶۴

2... مسلم، کتاب الزھد والرقاق، باب عقوبۃ من یامر بالمعروف ولا یفعلہ، ص۱۵۹۵، حدیث: ۲۹۸۹

گناہ کبیرہ نمبر36:

احسان جتانا

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَ الْاَذٰىۙ (پ۳، البقرۃ: ۲۶۴)

ترجمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو اپنے صدقے باطل نہ کر دو احسان رکھ کر اور ایذا دے کر۔

احسان جتانے کی مذمّت میں دو فرامین مصطفٰے:

حدیثِ صحیح میں ہے:

﴿1﴾... تین اشخاص سے اللہ عَزَّوَجَلَّ بروزِ قیامت کلام نہیں فرمائے گا نہ ان کی طرف نظرِ رحمت کرے گا اور نہ انہیں پاک فرمائے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا: (۱) (تکبر سے) اپنا تہبند لٹکانے والا (۲) احسان جتلانے والا اور (۳) جھوٹی قسم کھا کر سودا بیچنے والا۔[1]

﴿2﴾... تین لوگوں کے اللہ عَزَّوَجَلَّ فرض قبول فرمائے گا نہ نفل: (۱)...والدین کا نافرمان (۲)...احسان جتانے والا اور (۳)... تقدیر کو جھٹلانے والا۔[2] یہ حدیث حَسَن ہے۔

1... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان غلظ تحریم اسبال الازار... الخ، ص۶۷، حدیث: ۱۰۶

2... السنۃ لابن ابی عاصم، باب ماذکر عن النبی علیہ السلام فی المکذبین بقدر اللہ... الخ، ص۷۳، حدیث: ۳۳۲

گناہِ کبیرہ نمبر 37:

تقدیر کو جھٹلانا

تقدیر کے متعلق چھ فرامینِ باری تعالیٰ:

﴿1﴾...

اِنَّا كُلَّ شَیْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾

(پ۲۷، القمر:۴۹)

ترجمۂ کنزالایمان: بیشک ہم نے ہر چیز ایک اندازہ سے پیدا فرمائی۔

﴿2﴾...

وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَ مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾

(پ۲۳، الصّٰفّٰت:۹۶)

ترجمۂ کنزالایمان: اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے اعمال کو۔

﴿3﴾...

مَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِیَ لَهٗؕ

(پ۹، الاعراف:۱۸۶)

ترجمۂ کنزالایمان: جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی راہ دکھانے والا نہیں۔

﴿4﴾...

وَ اَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ

(پ۲۵، الجاثیۃ:۲۳)

ترجمۂ کنزالایمان: اور اللہ نے اُسے باوصف علم کے گمراہ کیا۔

﴿5﴾...

وَ مَا تَشَآءُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُؕ

(پ۲۹، الدھر:۳۰)

ترجمۂ کنزالایمان: اور تم کیا چاہو مگر یہ کہ اللہ چاہے۔

﴿6﴾...

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَ تَقْوٰىهَا ۪ۙ(۸) ترجمۂ کنزالایمان: پھر اس کی بدکاری اور اس کی پرہیز گاری دل میں ڈالی۔

(پ۳۰، الشمس:۸)

تقدیر کے بارے میں 15 فرامین مصطفےٰ ﷺ:

حدیثِ جبریل جو کہ حدیثِ صحیح ہے اس میں ہے:

﴿1﴾... حضرتِ سیِّدُنا جبریل عَلَیْہِ السَّلَام نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: ایمان کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: تُو اللہ عَزَّوَجَلَّ پر، اُس کے فرشتوں، اُس کی کتابوں اور اُس کے رسولوں، مرنے کے بعد اٹھائے جانے اور اچھی بُری تقدیر پر ایمان لائے۔[1]

چھ اشخاص پر خدا و رسول کی لعنت ﷺ:

﴿2﴾... رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: چھ شخصوں پر میں نے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ نے لعنت فرمائی ہے اور ہر نبی کی دعا قبول ہوتی ہے: (۱)...تقدیر کا منکر (۲)...اللہ عَزَّوَجَلَّ کی کتاب میں اضافہ کرنے والا (۳)...زبردستی مُسَلَّط ہونے والا (حاکم) (۴)...اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حرام کو حلال ٹھہرانے والا (۵)...میری آل کے متعلق وہ باتیں حلال سمجھنے والا جنہیں اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حرام کیا اور (۶)...میری سنت کو ترک کرنے والا۔[2] اس حدیثِ پاک کی سَنَد صحیح ہے۔

1...مسلم، کتاب الایمان، باب بیان الایمان والاسلام والاحسان..الخ، ص۲۱، حدیث:۸

2...السنۃ لابن ابی عاصم، باب سبعۃ لعنتھم، ص۷۶، حدیث:۳۴۶

﴿3﴾... والدین کا نافرمان، تقدیر کا منکر اور شراب کا عادی جنت میں داخل نہ ہو گا۔[1]

اس حدیث پاک کی سند میں سلیمان بن عُتبہ نامی راوی کو ضعیف کہا گیا ہے اور اس حدیث کو مُحَدِّثین کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔

اس اُمَّت کے مجوسی:

﴿4﴾... قَدَرِیَّہ اس امت کے مجوسی ہیں، اگر وہ بیمار پڑ جائیں تو تم ان کی عیادت نہ کرو، اگر مر جائیں تو ان کے جنازے میں شرکت نہ کرو[2]۔[3]

اس حدیث کے راوی ثقہ ہیں لیکن یہ حدیث مُنْقَطِع ہے۔

﴿5﴾... عنقریب میری امت میں ایسے لوگ ہوں گے جو تقدیر کو جھٹلائیں گے۔[4]

یہ حدیثِ پاک امام مسلم رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی شرط کے مطابق ہے۔

بدعتی کے سلام کا جواب نہ دیا:

امام تِرمِذی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی نے بَطَرِیْقِ صحیح نقل کیا کہ،

﴿6﴾... ایک شخص نے حضرت عبد اللہ بن عُمَر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کے پاس آکر عرض کی: فلاں شخص نے آپ کو سلام کہا ہے۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے فرمایا:

1... السنة لابن ابی عاصم، باب ماذکر عن النبی علیہ السلام فی المکذبین بقدر اللہ... الخ، ص ۷۲، حدیث: ۳۳۰

2... مجوسی کا عقیدہ ہے کہ عالَم کے خالق دو ہیں۔ خیر کا خالق یَزدان اور شر کا اَہْرَمَن یعنی شیطان ایسے ہی قَدَرِیَّہ اپنے کو اپنے اعمال کا خالق مانتے ہیں لہذا مجوس سے بدتر ہوئے کہ وہ صرف دو خالق مانیں اور یہ لاکھوں۔ (مراٰۃ المناجیح، ۱/ ۱۰۸)

3... ابو داود، کتاب السنة، باب فی القدر، ۴/ ۲۹۴، حدیث: ۴۶۹۱

4... مستدرک حاکم، کتاب الایمان، باب سیکون فی امتی اقوام یکذبون بالقدر، ۱/ ۲۶۹، حدیث: ۲۹۲

مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ اس نے کوئی بُری بدعت ایجاد کی ہے۔ اگر واقعی اس نے بُری بدعت ایجاد کی ہے تو میرا سلام اس سے نہ کہنا کیونکہ میں نے رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے ہوئے سنا: ''اس امت میں بعض لوگوں کو دھنسا دیا جائے گا اور بعض کی صورتوں کو بگاڑ دیا جائے گا یا ان پر پتھر برسائے جائیں گے، یہ لوگ تقدیر کے منکر ہوں گے۔''(1)

تقدیر پر ایمان لانا لازمی ہے:

﴿7﴾... بندہ اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک چار باتوں پر ایمان نہ لائے: (۱) وہ گواہی دے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں (۲) میں (محمد مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) اللہ عَزَّوَجَلَّ کا رسول ہوں اور (۳) وہ مرنے کے بعد اُٹھائے جانے اور (۴) تقدیر پر ایمان رکھتا ہو۔(2) اس حدیث پاک کو امام ترمذی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے روایت کیا ہے اور اس کی سَنَد عمدہ ہے۔

﴿8﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بنائی ہوئی تقدیر کو جھٹلانے والے لوگ اس امت کے مجوسی ہیں۔ اگر وہ بیمار ہو جائیں تو تم ان کی عیادت نہ کرنا اور اگر مر جائیں تو ان کی نماز جنازہ نہ پڑھنا اور اگر تم ان سے ملو تو انہیں سلام نہ کرنا۔(3) اس حدیثِ پاک کو امام ابو بکر بن ابو عاصم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنی مُسْنَد میں ذکر کیا ہے۔

تقدیر کے بارے میں دیگر احادیث بھی ہیں جنہیں امام ابنِ ابو عاصِم رَحْمَۃُ اللہِ

1... ترمذی، کتاب القدر، باب: ۱۶، ۴/ ۶۰، حدیث: ۲۱۵۹

2... ترمذی، کتاب القدر، باب ما جاء ان الایمان بالقدر... الخ، ۴/ ۵۸، حدیث: ۲۱۵۹

3... السنۃ لابن ابی عاصم، باب قول النبی: ان المکذبین بالقدر... الخ، ص ۷۴، حدیث: ۳۳۷

تَعَالٰی عَلَیْہ نے روایت کیا ہے لیکن ان احادیث کی اسناد میں کلام ہے۔

﴿9﴾...اللہ عَزَّوَجَلَّ نے کسی نبی کو بھی مبعوث نہیں فرمایا مگر یہ کہ اس کی امت میں قَدَرِیَّہ اور مُرجِیَّہ [1] تھے۔ بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ نے 70 انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی زبان سے ان پر لعنت فرمائی ہے۔ [2]

﴿10﴾...بروزِ قیامت اللہ عَزَّوَجَلَّ تین شخصوں سے کلام نہیں فرمائے گا اور نہ ان کی طرف نظرِ رحمت فرمائے گا اور نہ انہیں پاک فرمائے گا: (۱) تقدیر کو جھٹلانے والا (۲) شراب کا عادی اور (۳) اپنی اولاد سے براءت ظاہر کرنے والا۔ [3]

﴿11﴾...ہر اُمت میں مجوسی ہیں اور اس امت کے مجوسی وہ لوگ ہیں جو گمان کرتے ہیں کہ تقدیر کچھ نہیں۔ [4]

﴿12﴾...قَدَرِیَّہ اس امت کے مجوسی ہیں۔ [5] اِن روایات کے راوی چونکہ ضعیف ہیں اس لئے یہ روایات حجت نہیں ہیں۔

---

❶...قَدَرِیَّہ کہتے ہیں کہ بندہ خود اپنے افعال کا خالق (پیدا کرنے والا) ہے جبکہ جَبرِیَّہ کے نزدیک بندے کا ہر فعل اللہ عَزَّوَجَلَّ کا فعل ہے یہ بندوں کے لئے کسب نہیں مانتے جبکہ اہلِ سنت وجماعت اِفراط و تفریط سے بچتے ہوئے یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ بندے اور اس کے افعال دونوں کا خالق ہے اور اہلسنت بندوں کے لئے اختیار مانتے ہیں اور جو چیز اس اختیار کے ذریعے واقع ہوتی ہے اُسے "کسب" کا نام دیتے ہیں۔ (الحدیقۃ الندیۃ، ۱/ ۳۰۴)

❷...السنۃ لابن ابی عاصم، باب قول النبی: ان المکذبین بالقدر...الخ، ص ۷۳، حدیث: ۳۳۴

❸...السنۃ لابن ابی عاصم، باب من قال القدریۃ فی المنسأ تحت قدم الرحمن، ص ۷۵، حدیث: ۴۲۲

❹...السنۃ لابن ابی عاصم، باب قول النبی: ان المکذبین بالقدر...الخ، ص ۷۴، حدیث: ۳۳۸

❺...السنۃ لابن ابی عاصم، باب قول النبی...الخ، ص ۷۴، حدیث: ۳۴۰

﴿13﴾... میری اُمت میں سے دو گروہ ایسے ہیں جن کا اسلام میں کچھ حصّہ نہیں ہے:(۱)... قَدَرِیَّہ (۲)... مُرجِیَہ۔[1]

امام ابنِ حِبان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اس حدیث کے راوی نِزار بن حَیَّان کے بارے میں کلام کیا ہے۔ نِزار کے علاوہ دیگر حضرات نے بھی اس روایت کو بیان کیا لیکن اُن اَسناد میں بھی ضعیف راوی ہیں۔ چنانچہ،

حضرتِ سیِّدُنا محمد بن بِشْر عَبْدی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے سَلَّام بن ابو عَمْرہ سے، اس نے حضرتِ سیِّدُنا عِکْرِمَہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے، انہوں نے حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے مرفوعاً اس کی مثل روایت کی ہے۔[2]

﴿14﴾... تقدیر کے بارے میں کلام اس اُمت کے بدترین لوگوں کے لئے مؤخر کیا گیا ہے۔[3]

﴿15﴾... ہر کاریگر اور اس کی کاریگری کو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے پیدا فرمایا ہے۔[4]

جہنم کے دروازے پر نام

... فرمانِ مصطفٰے: جس نے قصداً نماز چھوڑی جہنم کے دروازے پر اس کا نام لکھ دیا جاتا ہے۔ (حلیۃ الاولیاء، ۷/ ۲۹۹، حدیث: ۱۰۵۹۰)

1... ترمذی، کتاب القدر، باب ماجاء فی القدریۃ، ۴/ ۵۹، حدیث: ۲۱۵۶

2... ترمذی، کتاب القدر، باب ماجاء فی القدریۃ، ۴/ ۵۹، حدیث: ۲۱۵۶

3... معجم الاوسط، ۴/ ۳۵۸، حدیث: ۶۲۳۳

4... السنۃ لابن ابی عاصم، باب: ۸۰، ص۸۱، حدیث: ۳۶۶

گناہِ کبیرہ نمبر 38: لوگوں کی خفیہ باتیں سننا

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَلَا تَجَسَّسُوْا (پ۲۶، الحجرات: ۱۲) ترجمۂ کنزالایمان: اور عیب نہ ڈھونڈھو۔

کانوں میں پگھلا ہوا سیسا:

رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مَنِ اسْتَمَعَ اِلٰی حَدِیْثِ قَوْمٍ وَھُمْ لَہُ کَارِھُوْنَ اَوْ یَفِرُّوْنَ مِنْہُ صُبَّ فِیْ اُذُنَیْہِ الْاٰنُکُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَمَنْ صَوَّرَ صُوْرَۃً عُذِّبَ وَکُلِّفَ اَنْ یَّنْفُخَ فِیْھَا وَلَیْسَ بِنَافِخٍ یعنی جس نے لوگوں کے ناپسند کرنے اور نہ چاہنے کے باوُجود ان کی باتوں کی طرف کان لگائے بروزِ قیامت اس کے کانوں میں سیسہ اُنڈیلا جائے گا اور جو تصویر بنائے اُسے عذاب دیا جائے گا اور اسے اس بات کی تکلیف دی جائے گی کہ وہ اس میں روح پھونکے اور وہ روح نہ پھونک سکے گا۔[1]

اس حدیث پاک میں مذکور لفظ "اَلْاٰنُكُ" سے مراد پگھلا ہوا سیسہ ہے۔ اس حدیث پاک کو امام بخاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے روایت کیا ہے۔

غصہ کی تعریف

...نفس کے اُس جوش کا نام ہے جو دوسرے سے بدلہ لینے یا اسے دَفع (دور) کرنے پر اُبھارے۔ (مراٰۃ المناجیح، ۶/ ۶۵۵)

1... بخاری، کتاب التعبیر، باب من کذب فی حلمہ، ۴/ ۴۲۲، حدیث: ۷۰۴۲

گناہِ کبیرہ نمبر 39:

لعنت بھیجنا

لعنت بھیجنے کے متعلق 9 فرامینِ مصطفٰے:

﴿1﴾... مومن کو لعنت کرنا اسے قتل کرنے کی طرح ہے۔[1]

یہ حدیثِ پاک بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿2﴾... مسلمان کو گالی دینا فِسق ہے اور اس سے جھگڑنا کفر ہے[2]۔[3]

﴿3﴾... لعنت کرنے والے بروزِ قیامت نہ تو سِفارِش کرنے والے ہوں گے نہ گواہ[4]۔[5] اس حدیث کو امام مسلم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے روایت کیا ہے۔

﴿4﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ کی لعنت کے ساتھ لعنت مت کرو اور نہ کسی کو اللہ عَزَّوَجَلَّ

1... مسلم، کتاب الایمان، باب غلظ تحریم قتل الانسان نفسہ... الخ، ص۶۹، حدیث:۱۰۹

2... مسلمان سے لڑنے کو حدیث پاک میں کفر قرار دیا گیا ہے، یہ کفر بمعنٰی ارتداد اس صورت میں ہو گا جبکہ اسے (گالی دینے کو) حلال اِعتقاد کرے۔ اس حدیث پاک کے معنٰی کے بارے میں دیگر تاویلات یہ ہیں: (۱)... کفر سے مراد کفرانِ نعمت ہے اور ایسا شخص اسلامی اُخوت کی ناشکری کرنے والا ہے۔ (۲)... اس فعلِ شَنِیع کی نحوست بندے کو کفر کے قریب لے جاتی ہے یا (۳)... مراد یہ ہے کہ یہ فعل کفار کے افعال کی طرح ہے۔

(شرح المسلم للنووی، کتاب الایمان، باب بیان قول النبی سباب المسلم فسوق... الخ، ۲/ ۵۳، ۵۴)

3... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان قول النبی سباب المسلم فسوق... الخ، ص۵۲، حدیث:۶۴

4... یعنی امت رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم روزِ قیامت گزشتہ انبیاء کرام کی گواہ بھی ہو گی کہ انہوں نے اپنی امتوں کو تبلیغ فرمادی اور گنہگاروں کی شفیع بھی مگر جو مسلمان لعن وطعن کا عادی ہو گا وہ ان دونوں نعمتوں سے محروم رہے گا لہٰذا دنیا میں لعن طعن کے عادی نہ بنو۔

(مراٰۃ المناجیح، ۶/ ۳۴۲)

5... مسلم، کتاب البر والصلۃ والآداب، باب النھی عن لعن الدواب وغیرھا... الخ، ص۱۴۰۰، حدیث:۲۵۹۸

کے غَضَب اور جہنم میں جانے کا کہو[1]۔[2]

اس حدیثِ پاک کو امام تِرمِذی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی نے صحیح قرار دیا ہے۔

﴿5﴾... صدیق کے لئے یہ لائق نہیں کہ وہ لعن طعن کرنے والا ہو[3]۔[4]

مومن لعن طعن کرنے والا نہیں ہوتا:

﴿6﴾... مومن لعنت کرنے والا، طعنہ دینے والا، فحش گو اور بے ہودہ گفتگو کرنے والا نہیں ہوتا۔[5] اس حدیث کو امام تِرمِذی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی نے حَسَن قرار دیا ہے۔

﴿7﴾... بے شک بندہ جب کسی چیز کو لعنت کرتا ہے تو وہ لعنت آسمان کی طرف چڑھ جاتی ہے تو اس کے سامنے آسمان کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں پھر وہ دائیں اور بائیں جانب کی راہ لیتی ہے اگر جگہ نہیں پاتی تو جسے لعنت کی گئی اگر وہ اس

---

❶... یعنی یہ نہ کہو کہ تجھ پر خدا کی لعنت اللہ کی پھٹکار نہ یہ کہو کہ تجھ پر اللہ کا غضب اللہ کا قہر وغیرہ، لعنت و غضب کی بد دعا نہ کرو نہ یہ کہو کہ تو جہنم میں جائے یا تیرا ٹھکانہ دوزخ ہو یا تجھے خدا دوزخ میں یا آگ میں ڈالے۔(مراٰۃ المناجیح،۶/ ۳۵۵)

❷... ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ما جاء فی اللعنة، ۳/ ۳۹۳، حدیث: ۱۹۸۳

❸... صدیق کے لغوی معنی ہیں بہت سچا یہ صدیق کا مُبالَغہ ہے صادق وہ جو جھوٹ نہ بولے، صدیق وہ جو جھوٹ نہ بول سکے۔ جسے اللہ تعالیٰ صدیق بنائے وہ لوگوں پر لعنت کرنے کا عادی نہیں ہوتا کیونکہ صِدِّیقیت کو نبوت سے بہت ہی قُرب ہے کہ نبی کے بعد صدیق کا درجہ ہے حضرات انبیاء رحمت والے ہوتے ہیں نہ کہ لعنت بھیجنے والے اور نہ عذاب کی دعائیں کرنے والے۔ (مراٰۃ المناجیح،۶/ ۳۴۱،۳۴۲)

❹... مسلم، کتاب البر والصلة والآداب، باب النهی عن لعن الدواب وغیرها، ص ۱۳۹۹، حدیث: ۲۵۹۷

❺... ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ما جاء فی اللعنة، ۳/ ۳۹۳، حدیث: ۱۹۸۴

کا اہل ہوتا ہے تو اس کی طرف جاتی ہے ورنہ دینے والے پر لوٹ آتی ہے۔[1]

اس حدیث کو امام ابو داؤد رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے روایت کیا ہے۔

﴿8﴾... رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس عورت پر ناراضی کا اظہار فرمایا جس نے اپنی اونٹنی پر لعنت کی اور اس سے وہ اونٹنی الگ کر دی گئی جیسا کہ حضرتِ سیِّدُنا عمران بن حُصَین اور حضرتِ سیِّدُنا ابو بَرزہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے مروی ہے۔ حضرتِ سیِّدُنا عمران بن حصین رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کی روایت میں ہے: ہم ایک سفر میں رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ہمراہ تھے کہ ایک انصاری عورت اپنی اونٹنی پر سوار تھی، اس نے اپنی اونٹنی کو جھڑکا اور اس پر لعنت بھیجی۔ یہ سن کر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اونٹنی پر جو سامان ہے اسے پکڑ کر اُتار دو اور اونٹنی کو چھوڑ دو کہ وہ لعنتی ہے۔“ حضرتِ سیِّدُنا عمران رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں: میں گویا اب بھی اس اونٹنی کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ لوگوں میں چلتی پھرتی ہے اور کوئی اس سے تعارض نہیں کرتا۔[2] یہ حدیث امام مسلم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے روایت کی ہے۔

سب سے بڑا سود:

﴿9﴾... بے شک سب سے بڑا سود بندے کا اپنے مسلمان بھائی کی عزت میں زبانِ طعن دراز کرنا ہے۔[3]

---

1 ...ابو داود، کتاب الادب، باب فی اللعن، ۴/ ۳۶۱، حدیث: ۴۹۰۵

2 ...مسلم، کتاب البر والصلۃ والآداب، باب النھی عن لعن الدواب وغیرھا، ص۱۳۹۹، حدیث: ۲۵۹۵

3 ...ابو داود، کتاب الادب باب فی الغیبۃ، ۴/ ۳۵۳، حدیث: ۴۸۷۶

گناہِ کبیرہ نمبر 40: امیر کے ساتھ عہد شکنی وغیرہ کرنا

ایفائے عہد کے متعلق تین فرامینِ باری تعالیٰ:

﴿1﴾...اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَ اَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْــٴُـوْلًا ﴿۳۴﴾ (پ١٥، بنی اسرائیل: ٣٤)

ترجمۂ کنزالایمان: اور عہد پورا کرو بے شک عہد سے سوال ہونا ہے۔

﴿2﴾...

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ (پ٦، المآئدۃ: ١)

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو اپنے قول (عہد) پورے کرو۔

﴿3﴾...

وَ اَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ (پ١٤، النحل: ٩١)

ترجمۂ کنزالایمان: اور اللہ کا عہد پورا کرو جب قول باندھو۔

عہد و بد عہدی کے متعلق آٹھ فرامینِ مصطفٰے:

﴿1﴾...چار خَصلتیں جس میں ہوں گی وہ پکا منافق ہے: (١) بات کرے تو جھوٹ بولے (٢) امانت رکھوائی جائے تو خِیانت کرے (٣) جب عہد کرے تو دھوکا دہی سے کام لے اور (٤) جب جھگڑے تو گالی بکے۔[1]

یہ حدیثِ پاک بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿2﴾...ہر بد عہد کے لئے بروزِ قیامت اس کی سُرین کے پاس ایک جھنڈا ہو گا، کہا

[1] ...بخاری، کتاب الایمان، باب علامۃ المنافق، ١ / ٢٥، حدیث: ٣٤

جائے گا کہ یہ فلاں کی بدعہدی ہے۔ سنو! عوام کا امیر سے بدعہدی کرنے سے بڑھ کر کوئی بدعہدی نہیں۔[1] اس حدیث کو امام مسلم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے روایت کیا ہے۔

﴿3﴾... رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: بروزِ قیامت تین لوگوں کی طرف سے میں مطالبہ کروں گا: (۱)... وہ شخص جسے میرے سبب عطا کیا گیا پھر اس نے بدعہدی کی۔ (۲)... وہ شخص جس نے آزاد شخص کو بیچ کر اس کی قیمت کھالی اور (۳)... وہ شخص جس نے کسی کو مزدور رکھا اور اس سے پورا پورا کام لیا مگر اُسے اجرت نہیں دی۔[2]

اس حدیث پاک کو امام بخاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے روایت کیا ہے۔

﴿4﴾... جس نے اپنا ہاتھ فرمانبرداری سے نکال لیا وہ قیامت کے روز اللہ عَزَّوَجَلَّ سے اس حال میں ملے گا کہ اس کے پاس کوئی دلیل نہ ہو گی اور جو شخص اس حالت میں مرا کہ اس کی گردن میں بیعت نہیں تھی، وہ جاہلیت کی موت مرا[3]۔[4]

اس حدیث کو امام مسلم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے روایت کیا ہے۔

﴿5﴾... جو اس بات کو محبوب رکھتا ہو کہ اسے آگ سے بچا کر جنت میں داخل

---

[1]... مسلم، کتاب الجهاد والسیر، باب تحریم الغدر، ص۹۵۶، حدیث: ۱۷۳۸

[2]... بخاری، کتاب البیوع، باب اثم من باع حرا... الخ، ۲/ ۵۲، حدیث: ۲۲۲۷

[3]... یعنی سلطانِ اسلام ہونے کے باوجود جو اس کی بیعتِ خلافت نہ کرے تو وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔ اس حدیث میں دلیل سے مراد بندے کے ایمان و تقویٰ کی دلیل و ثبوت ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، ۵/ ۳۸۹ ملخصًا)

[4]... مسلم، کتاب الامارۃ، باب وجوب ملازمۃ جماعۃ المسلمین... الخ، ص۱۰۳۰، حدیث: ۱۸۵۱

کر دیا جائے تو چاہئے کہ اسے موت اس حالت میں آئے کہ وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اور لوگوں سے اس طرح پیش آئے جیسے اپنے لئے چاہتا ہے اور جس نے کسی امیر سے بیعت کی پھر اپنے ہاتھ کا عمل اور دل کا پھل اسے دے دیا تو اسے چاہئے کہ طاقت بھر اس کی فرمانبرداری کرے[1] اور اگر کوئی اس کے پاس آکر اس سے جھگڑے تو یہ اس دوسرے کی گردن مار دے۔[2]

اس حدیث کو امام مسلم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے روایت کیا ہے۔

﴿6﴾... جس نے میری اطاعت کی بلاشبہ اس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی بلاشبہ اس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی کی اور جس نے امیر کی اطاعت کی بلاشبہ اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی بِلاشُبہ اس نے میری نافرمانی کی۔[3] یہ حدیث پاک بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

حکمران کی ناگوار بات پر صبر کرو:

﴿7﴾... جسے اپنے حکمران کی کوئی بات ناگوار گزرے تو اسے صبر کرنا چاہئے کہ بِلاشُبہ جو بالِشت بھر حاکم کی اطاعت سے نکلا وہ جاہلیت کی موت مرا۔[4][5] یہ حدیثِ

---

1 ...یعنی دل کا اخلاص اسے دے کر دل سے اس کی بیعت کرے یا دل کے میوے سے مراد اولاد ہے، یعنی اپنے بال بچوں سے بھی اس امام کی بیعت کرائے۔ (مراۃ المناجیح، ۵/ ۳۹۲ ملتقطاً)

2 ...مسلم، کتاب الامارۃ، باب وجوب الوفاء ببیعۃ الخلفاء... الخ، ص ۱۰۲۶، حدیث: ۱۸۴۴

3 ...مسلم، کتاب الامارۃ، باب وجوب طاعۃ الامراء فی غیر معصیۃ... الخ، ص ۱۰۲۱، حدیث: ۱۸۳۵

4 ...مسلم، کتاب الامارۃ، باب وجوب ملازمۃ جماعۃ المسلمین... الخ، ص ۱۰۲۹، حدیث: ۱۸۴۹

5 ...یعنی اگر حاکم یا سلطان میں کوئی شرعی یا طَبعی یا اخلاقی نَقص دیکھے تو صرف اس وجہ...

پاک بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿8﴾...جو بالِشْت بھر جماعت سے باہر نکلا توبلاشبہ اس نے اسلام کا پٹّا اپنی گردن سے اُتار دیا[1]۔[2] یہ حدیث مختلف صحیح اسناد سے مروی ہے۔

امام ذَہبی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: اس سے بڑا گناہ کون سا ہو گا کہ تم ایک شخص کی بیعت کر کے اپنا ہاتھ اس کی فرمانبرداری سے نکال لو اور اپنے سابقہ عمل کو ختم کر دو اور اپنی تلوار کے ساتھ اس سے جنگ کرو یا تم اسے رسوا کرو حتّٰی کہ اسے قتل کر دیا جائے؟

رسول پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ”جو ہم پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔“[3] یہ حدیثِ پاک صحیح ہے۔

......سے اُس پر خروج نہ کرے اور اس کے خلاف عَلَمِ بغاوت بلند نہ کرے اس کا یہ مطلب نہیں کہ اَحسن طریقہ سے اس کی اصلاح بھی نہ کرے جابر حاکم کے سامنے کلمہ حق کہہ دینا تو اعلیٰ درجہ کا جہاد ہے اصلاح اور چیز ہے خروج کچھ اور۔ (مراٰۃ المناجیح، ۵/ ۳۸۴)

[1]...یعنی جو مسلمانوں کی اس جماعت سے جو کسی سلطان اسلام پر مُتَّفِق و مُتَّحِد ہوں تھوڑا سا بھی الگ رہے گا اس کی موت، زمانۂ جاہلیت کے لوگوں کی سی موت ہو گی کہ نہ ان کا کوئی سلطان ہوتا تھا اور نہ ان میں تنظیم تھی، نہ قومی اتفاق۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ کافر ہو جائے گا۔ (مراٰۃ المناجیح، ۵/ ۳۸۴)

[2]...ابو داود، کتاب السنة، باب فی قتل الخوارج، ۴/ ۳۱۸، حدیث: ۴۷۵۸

[3]...مسلم، کتاب الایمان، باب قول النبی: من حمل علینا السلاح فلیس منا، ص ۶۴، حدیث: ۹۸

گناہِ کبیرہ نمبر41: کاھن(1) اور نُجومی کوسچا جاننا

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَلَا تَقْفُ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ (پ۱۵، بنی اسرائیل: ۳۶)

ترجمۂ کنزالایمان: اور اس بات کے پیچھے نہ پڑ جس کا تجھے علم نہیں۔

اور فرماتا ہے:

اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ (پ۲۶، الحجرات: ۱۲)

ترجمۂ کنزالایمان: بے شک کوئی گمان گناہ ہو جاتا ہے۔

نیز فرماتا ہے:

عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰى غَیْبِهٖۤ اَحَدًاۙ (۲۶) اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ (پ۲۹، الجن: ۲۶، ۲۷)

ترجمۂ کنزالایمان: غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو مُسَلَّط نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے۔

علمِ نجوم اور نجومی کے متعلق چار فرامینِ مصطفٰے ﷺ:

﴿1﴾... جو شخص نُجومی یا کاہن کے پاس گیا اور اس کی باتوں کو سچ جانا بلاشُبہ اس نے اس شے کے کا انکار کیا جو محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر نازل کی گئی ہے۔(2) اس حدیث پاک

1... علامہ خَطَّابی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْہَادِی فرماتے ہیں: کاہن اسے کہتے ہیں جو علم غیب پر اطلاع کا دعویدار ہو اور مستقبل میں ہونے والے واقعات کی خبریں دیتا ہو۔

(معالم السنن، کتاب الطب، ومن باب النھی عن اتیان الکاھن، ۴/ ۲۲۸)

2... ابو داود، کتاب الطب، باب فی النجوم، ۴/ ۲۰، حدیث: ۳۹۰۴

کی سَنَد صحیح ہے۔

﴿2﴾... بارش والی رات کی صبح رسول پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: میرے بندوں نے مومن اور کافر ہونے کی حالت میں صبح کی تو جس شخص نے یہ کہا: ہم پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل کے سبب بارش ہوئی تو وہ مجھ پر ایمان رکھنے والا ہے اور ستاروں (کی تاثیر) کا منکر ہے اور جس نے یہ کہا کہ فلاں ستارے کی وجہ سے ہم پر بارش ہوئی وہ میرے ساتھ کفر کرنے والا ہے[1] اور ستاروں پر ایمان رکھنے والا ہے۔[2] یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿3﴾... جو نُجومی کے پاس آیا اور اس سے کسی شے کے بارے میں دریافت کیا پھر اس کی تصدیق کی تو ایسے شخص کی 40 دن کی نماز قبول نہیں ہو گی[3]۔[4] اِسے امام

---

❶... کاہنوں اور جوتشیوں سے ہاتھ دکھا کر تقدیر کا بھلا برا دریافت کرنا اگر بطورِ اعتقاد ہو یعنی جو یہ بتائیں حق ہے تو کفر خالص ہے۔ اسی کو حدیث میں فرمایا: فَقَدْ کَفَرَ بِمَا نَزَلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم بے شک اس سے انکار کیا جو کچھ حضور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام پر اُتارا گیا۔ اور اگر بطورِ اعتقاد و تَیَقُّن نہ ہو مگر میل و رغبت کے ساتھ ہو تو گناہ کبیرہ ہے۔ اسی کو حدیث میں فرمایا: لَمْ یَقْبَلِ اللہُ لَہٗ صَلٰوۃَ اَرْبَعِیْنَ صَبَاحًا اللہ تعالٰی چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہ فرمائیگا۔ اور اگر ہزل و استہزاء ہو تو عبث و مکروہ حماقت ہے۔ ہاں اگر بقصد تعجیز (یعنی مقصود اس کے عجز کا اظہار) ہو تو حرج نہیں۔ (فتاوٰی رضویہ، ۲۱/ ۱۵۵)

❷... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان کفر من قال: مطرنا... الخ، ص ۵۴، حدیث: ۷۱

❸... اگر سائل تصدیق کے لئے سوال کرے گا تو یہ حکم ہے اور اگر اس کا مذاق اڑانے اور اس کے عجز کو ظاہر کرنے کے لئے نیز اسے جھوٹا ثابت کرنے کے لئے کچھ دریافت کرے تو یہ حکم نہیں، نماز قبول نہ ہونے سے مراد نماز کا ثواب نہ ملنا ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح، ۸/ ۳۶۲)

❹... مسلم، کتاب السلام، باب تحریم الکھانۃ واتیان الکھان، ص ۱۲۲۵، حدیث: ۲۲۳۰

مسلم رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے روایت کیا ہے۔

﴿4﴾... جس نے عِلْمِ نُجوم کا ایک حصہ سیکھا[1] تو اس نے جادو کا ایک حصہ سیکھا ہے۔[2]

اس حدیثِ پاک کو امام ابو داوٗد رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے بسندِ صحیح روایت کیا ہے۔

گناہِ کبیرہ نمبر 42: شوھرکی نافرمانی کرنا

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَالّٰتِیْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِی الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ (پ۵، النساء: ۳۴)

ترجمۂ کنز الایمان: اور جن عورتوں کی نافرمانی کا تمہیں اندیشہ ہو تو انہیں سمجھاؤ اور ان سے الگ سوؤ اور انہیں مارو۔

شوہر کی نافرمانی کے متعلق آٹھ فرامینِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم:

﴿1﴾... جب کوئی مرد اپنی بیوی کو اپنے بستر پر بلائے مگر وہ نہ آئے اور اس کا شوہر

1... شَرْحُ السُّنہ میں ہے: جس عِلْمِ نُجوم کے بارے میں نہی وارد ہے، اس سے مراد وہ علم ہے جس کا مدعی آئندہ ہونے والے واقعات مثلاً ہواؤں کا چلنا، بارشیں ہونا، برف باری ہونا اور سردی و گرمی ہونے وغیرہ کی معرفت کا مدعی ہو اور رہے وہ امور جن کا ادراک عِلْمِ نجوم کے ذریعے مُشاہَدہ سے کیا جاتا ہے جس کے ذریعے وقتِ زوال اور جہتِ قبلہ کی معرفت ہوتی ہے تو ان امور کا علم مذکورہ نفی میں داخل نہیں ہے۔ حضرتِ سیِّدُنا عُمَر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے فرمایا: علم نجوم میں سے اتنا سیکھو جس کے ذریعے تم قبلہ اور راستے پہچان سکو اور اتنا علم حاصل کر لینے کے بعد اس سے رُک جاؤ۔ (مرقاۃ المفاتیح، ۸/ ۳۶۶، ملخصًا)

2... ابو داود، کتاب الطب، باب فی النجوم، ص۲۱، حدیث: ۳۹۰۵

اس سے ناراضی کی حالت میں رات گزارے تو صبح تک فرشتے اس عورت پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔[1] یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے اور بخاری و مسلم کی ایک روایت میں یوں ہے:

﴿2﴾... جب عورت اپنے شوہر کے بستر سے علیحدہ رات گزارتی ہے (یعنی اُسے ناراض کرکے) تو فرشتے اس پر لعنت بھیجتے ہیں۔[2]

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں:

﴿3﴾... اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! جو مرد اپنی عورت کو بستر پر بلائے اور وہ آنے سے انکار کردے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر اس وقت تک غضبناک رہتا ہے جب تک اس کا شوہر اس سے راضی نہ ہوجائے۔[3]

نفلی روزے کے لئے شوہر کی اجازت:

﴿4﴾... جس عورت کا شوہر موجود ہو اس کے لئے شوہر کی اجازت کے بغیر (نفلی) روزہ رکھنا حلال نہیں اور نہ اس کی اجازت کے بغیر اس کے گھر میں کسی کو آنے کی اجازت دینا جائز ہے۔[4] اس حدیث کو امام بخاری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے روایت کیا ہے۔

﴿5﴾... اگر میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کسی اور کے لئے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت

1... مسلم، کتاب النکاح، باب تحریم امتناعھا من فراش زوجھا، ص ۷۵۳، حدیث: ۱۴۳۶

2... مسلم، کتاب النکاح، باب تحریم امتناعھا من فراش زوجھا، ص ۷۵۳، حدیث: ۱۴۳۶

3... مسلم، کتاب النکاح، باب تحریم امتناعھا من فراش زوجھا، ص ۷۵۳، حدیث: ۱۴۳۶

4... بخاری، کتاب النکاح، باب لاتأذن المراۃ فی بیت زوجھا... الخ، ۳/۴۶۲ حدیث: ۵۱۹۵

کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔[1]

اس حدیث کو امام ترمذی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے صحیح قرار دیا ہے۔

﴿6﴾... حضرتِ سیِّدُنا حُصَین بن مِحْصَن رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کی پھوپھی جان نے بارگاہِ رسالت میں اپنے شوہر کا ذکر کیا تو رسولِ مقبول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: دیکھ لو تمہارا ان سے کیا رویہ ہے وہ تمہاری جنت اور دوزخ ہے[2]

اسے امام نَسائی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے روایت کیا ہے۔

﴿7﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ اس عورت کی طرف نظرِ رحمت نہیں فرماتا جو اپنے شوہر کا شکر ادا نہیں کرتی حالانکہ وہ اس سے مُسْتَغْنِی نہیں ہو سکتی۔[3]

اس حدیث کی سَنَد صحیح ہے جسے امام نَسائی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے روایت کیا ہے۔

﴿8﴾... جو عورت (بلا اجازت) اپنے شوہر کے گھر سے نکلے اس پر فرشتے لعنت کرتے ہیں حتّٰی کہ گھر لوٹ آئے یا توبہ کر لے۔[4]

اس باب میں کئی احادیث مبارکہ وارد ہیں۔

1... ترمذی، کتاب الرضاع، باب ما جاء فی حق الزوج... الخ، ۲/ ۳۸۶، حدیث: ۱۱۶۲

2... سنن کبری للنسائی، کتاب عشرۃ النساء، طاعۃ المراۃ زوجھا، ۵/ ۳۱۰، حدیث: ۸۹۶۲

3... سنن کبری للنسائی، کتاب عشرۃ النساء، شکر المراۃ لزوجھا، ۵/ ۳۵۴، حدیث: ۹۱۳۵

4... معجم الاوسط، ۱/ ۱۵۸، حدیث: ۵۱۳

گناہ کبیرہ نمبر 43: رشتہ داروں سے تعلُّق توڑنا

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے :

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَ الْاَرْحَامَ ؕ (پ۴، النسآء:۱)

ترجمۂ کنز الایمان: اوراللہ سے ڈرو جس کے نام پر مانگتے ہو اور رشتوں کا لحاظ رکھو۔

اور ارشاد فرماتا ہے:

فَهَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ تَوَلَّیْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ وَ تُقَطِّعُوْۤا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾ اُولٰٓىٕكَ الَّذِیْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَ اَعْمٰۤى اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾ (پ۲۶، محمد: ۲۲، ۲۳)

ترجمۂ کنزالایمان: توکیا تمہارے یہ لچھن (انداز) نظر آتے ہیں کہ اگر تمہیں حکومت ملے تو زمین میں فساد پھیلاؤ اور اپنے رشتے کاٹ دو یہ ہیں وہ لوگ جن پر اللہ نے لعنت کی اور اُنھیں حق سے بہرا کر دیا اور ان کی آنکھیں پھوڑ دیں۔

قطع رحمی کے متعلق آٹھ فرامینِ مصطفٰے ﷺ:

﴿1﴾... رشتے داروں سے تعلق توڑنے والا جنت میں داخل نہیں ہو گا۔[1]

﴿2﴾... جو اللہ عَزَّوَجَلَّ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہئے کہ صلہ رحمی کرے۔[2] یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿3﴾... بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مخلوق کو پیدا فرمایا حتّٰی کہ جب مخلوق پیدا فرما چکا تو رحم نے کھڑے ہو کر عرض کی: یہ تجھ سے قطع رحمی سے پناہ مانگنے کا مقام ہے۔

---

1 ...مسلم، کتاب البر والصلة والآداب، باب صلة الرحم وتحریم قطعیتها، ص ۱۳۸۳، حدیث: ۲۵۵۶

2 ...بخاری، کتاب الآداب، باب اکرام الضیف...الخ، ۴/ ۱۳۶ حدیث: ۶۱۳۸

ارشاد فرمایا: کیا تو اس پر راضی نہیں ہے کہ جو تجھے جوڑے میں اسے ملاؤں اور جو تجھے کاٹے میں اسے کاٹ دوں؟ اس نے عرض کی: میں اس پر راضی ہوں۔[1]

یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

فراخیٔ رزق اور عُمر میں اضافے کا نسخہ:

﴿4﴾... جو یہ چاہے کہ اس کے رزق میں کشادگی اور عمر میں اضافہ کیا جائے تو اسے صلہ رحمی کرنی چاہیے۔[2] یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿5﴾... رَحم عرش کے ساتھ مُعَلَّق ہے اور وہ کہتا ہے: جو مجھے ملائے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے ملائے گا اور جو مجھے کاٹے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے کاٹ دے گا۔[3]

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں:

﴿6﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے: جو اسے جوڑے گا میں اسے ملاؤں گا اور جو اسے کاٹے گا میں اسے ہلاک کروں گا۔[4]

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَالَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِیْثَاقِهٖ وَیَقْطَعُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ

ترجمۂ کنز الایمان: اور وہ جو اللہ کا عہد اس کے پکے ہونے کے بعد توڑتے اور جس کے

1... مسلم، کتاب البر والصلۃ والآداب، باب صلۃ الرحم وتحریم قطعیتھا، ص ۱۳۸۳، حدیث: ۲۵۵۴

2... مسلم، کتاب البر والصلۃ والآداب، باب صلۃ الرحم وتحریم قطعیتھا، ص ۱۳۸۴، حدیث: ۲۵۵۷

3... مسلم، کتاب البر والصلۃ والآداب، باب صلۃ الرحم وتحریم قطعیتھا، ص ۱۳۸۳، حدیث: ۲۵۵۵

4... ابو داود، کتاب الزّکاۃ، باب فی صلۃ الرحم، ۲/ ۱۸۳، حدیث: ۱۶۹۴

بِهٖۤ اَنْ یُّوْصَلَ وَ یُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِۙ اُولٰٓىٕكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَ لَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ(۲۵) (پ۱۳، الرعد: ۲۵)

جوڑنے کو اللہ نے فرمایا اسے قطع کرتے اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں ان کا حصہ لعنت ہی ہے اور ان کا نصیبہ بُرا گھر۔

﴿7﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے: میں رحمٰن ہوں اور یہ رحم ہے تو جو اسے ملائے گا میں اسے ملاؤں گا اور جو اسے کاٹے گا میں اسے کاٹ دوں گا۔[1]

قاطع رَحم سے کون مراد ہے؟

ہم کہتے ہیں: یہاں وہ شخص مراد ہے جو غنی ہونے کے باوجود اپنے غریب رشتے داروں کے ساتھ قطع رحمی کرے اور یونہی یہاں وہ شخص بھی مراد ہے جو بے مُرَوَّتی، اپنی کوتاہی اور بے وقوفی کے سبب اپنے رشتہ داروں کے ساتھ قطع رحمی کرے۔

﴿8﴾... اپنے رشتے داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرو اگرچہ سلام کرنے کے ساتھ ہی ہو۔[2]

60 سال کی عبادت سے بہتر

...فرمانِ مصطفٰے: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر کے لئے غور وفکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (الجامع الصغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

1... ابو داود، کتاب الزّکاۃ، باب فی صلۃ الرحم، ۲/ ۱۸۳، حدیث: ۱۶۹۴

2... شعب الایمان، باب فی حسن الخلق، ۶/ ۲۲۶، حدیث: ۷۹۷۲

گناہ کبیرہ نمبر 44: کپڑے یا دیوار وغیرہ میں تصویر بنانا

تصویر بنانے کی مَذَمَّت میں آٹھ فرامینِ مصطفٰے:

﴿1﴾... جس نے کوئی تصویر بنائی اسے یہ تکلیف دی جائے گی کہ وہ اس میں روح پھونکے اور وہ روح نہ پھونک سکے گا۔[1]

بروزِ قیامت سخت ترین عذاب:

﴿2﴾... بروزِ قیامت لوگوں میں سب سے سخت عذاب تصویر بنانے والوں کو ہو گا، ان سے کہا جائے گا: جو تم نے بنایا ہے اسے زندہ کرو۔[2]

یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿3﴾... اُمُّ المؤمنین حضرتِ سیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا بیان کرتی ہیں: رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کسی سفر سے واپس تشریف لائے، میں نے اپنی نشست گاہ (یا چبوترے) پر تصویروں والا باریک پردہ لٹکایا ہوا تھا۔ رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اسے پھاڑ ڈالا، آپ کے چہرے کا رنگ مُتَغَیَّر ہو گیا اور ارشاد فرمایا: یَا عَائِشَۃُ اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَ اللہِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ الَّذِیْنَ یُضَاھُوْنَ بِخَلْقِ اللہِ یعنی اے عائشہ! بروزِ قیامت اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک لوگوں میں سے سخت ترین عذاب ان کو ہو گا جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی تخلیق کی مُشابہت کرتے ہیں۔[3] یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

---

1 ... مسلم، کتاب اللباس والزینۃ، باب تحریم تصویر الحیوان... الخ، ص ۱۱۷۰، حدیث: ۲۱۱۰

2 ... مسلم، کتاب اللباس والزینۃ، باب تحریم تصویر الحیوان... الخ، ص ۱۱۶۹، حدیث: ۲۱۰۸

3 ... مسلم، کتاب اللباس والزینۃ، باب تحریم تصویر الحیوان... الخ، ص ۱۱۶۷، حدیث: ۲۱۰۷

سُنَن میں عمدہ سَنَد کے ساتھ روایت ہے:

﴿4﴾...(بروزِ قیامت) آگ سے ایک گردن نکلے گی اور کہے گی: مجھے ہر اُس شخص پر جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ساتھ دوسرے کو پوجے اور ہر سرکش ہٹ دھرم اور تصویر بنانے والے پر مُسَلَّط کیا گیا ہے۔[1] اس حدیث کو امام تِرمِذی نے صحیح قرار دیا ہے۔

﴿5﴾...جو لوگ (جاندار) کی تصویریں بناتے ہیں قیامت کے دن انہیں سخت عذاب دیا جائے گا، ان سے کہا جائے گا: جو تم نے بنایا ہے اسے زندہ کرو۔[2]

یہ حدیثِ پاک بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿6﴾...ہر تصویر بنانے والا آگ میں ہے، اس کے لئے اپنی بنائی ہوئی ہر تصویر کے بدلے میں ایک جان بنائی جائے گی جو جَہَنَّم میں اُسے عذاب دے گی۔[3]

یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿7﴾...اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: اس شخص سے بڑا ظالم کون ہے جو میری تخلیق کردہ مخلوق کی طرح مخلوق بنانا چاہتا ہے؟ پس وہ ایک دانہ، ایک جو اور ایک ذرہ تو بنا کر دکھادے۔[4] یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿8﴾...اللہ عَزَّوَجَلَّ نے تصویر بنانے والے پر لعنت فرمائی ہے۔[5] یہ حدیث صحیح ہے۔

1...ترمذی، کتاب صفۃ جھنم، باب ما جاء فی صفۃ النار، ۲۵۹/۴، حدیث: ۲۵۸۳

2...مسلم، کتاب اللباس والزینۃ، باب تحریم تصویر الحیوان...الخ، ص ۱۱۶۹، حدیث: ۲۱۰۸

3...مسلم، کتاب اللباس والزینۃ، باب تحریم تصویر الحیوان...الخ، ص ۱۱۷۰، حدیث: ۲۱۱۰

4...مسلم، کتاب اللباس والزینۃ، باب تحریم تصویر الحیوان...الخ، ص ۱۱۷۰، حدیث: ۲۱۱۱

5...بخاری، کتاب البیوع، باب موکل الربوا، ۱۵/۲، حدیث: ۲۰۸۶

گناہِ کبیرہ نمبر 45:

چُغلی(1)

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَ لَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِیْنٍۙ(۱۰) هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِیْمٍۙ(۱۱) مَّنَّاعٍ لِّلْخَیْرِ مُعْتَدٍ اَثِیْمٍۙ(۱۲) (پ۲۹، القلم: ۱۰تا۱۲)

ترجمۂ کنزالایمان: اور ہر ایسے کی بات نہ سننا جو بڑا قسمیں کھانے والا ذلیل بہت طعنے دینے والا بہت اِدھر کی اُدھر لگاتا پھرنے والا بھلائی سے بڑا روکنے والا حد سے بڑھنے والا گنہگار۔

چغلی کے متعلق پانچ فرامینِ مصطفٰے:

﴿1﴾...چُغل خور جنت میں داخل نہ ہوگا۔(2)

یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

چغلی کے سبب عذابِ قبر:

﴿2﴾...رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا گزر دو قبروں کے پاس سے ہوا، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: یہ دونوں عذاب دیئے جا رہے ہیں اور کسی بڑی چیز میں عذاب نہیں دیئے جا رہے۔ ان میں سے ایک چغلی کیا کرتا تھا اور دوسرا اپنے پیشاب سے نہیں بچتا تھا۔(3) یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

1...کسی کی بات ضَرر (یعنی نقصان) پہنچانے کے ارادے سے دوسروں کو پہنچانا چُغلی ہے۔ (عمدۃ القاری، ۲/ ۵۹۴، تحت الحدیث: ۲۱۶)

2...مسلم، کتاب الایمان، باب غلظ تحریم النمیمۃ، ص ۶۶، حدیث: ۱۰۵

3...مسلم، کتاب الطہارۃ، باب دلیل علی نجاسۃ البول...الخ، ص ۱۶۷، حدیث: ۲۹۲

﴿3﴾... تَجِدُوْنَ شَرَّ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَیْنِ الَّذِیْ یَاْتِیْ هٰؤُلَاءِ بِوَجْهٍ وَهٰؤُلَاءِ بِوَجْهٍ یعنی تم لوگوں میں سے بدترین دورُخے شخص[1] کو پاؤ گے جو ایک کے پاس ایک رُخ سے جاتا ہے اور دوسرے کے پاس دوسرے رخ سے۔[2] ایک روایت کے الفاظ یہ ہیں:

﴿4﴾... تَجِدُوْنَ شِرَارَ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَیْنِ یعنی تم لوگوں میں سے بدترین دورُخے کو پاؤ گے۔[3] یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿5﴾... کوئی شخص میرے صحابہ کے متعلق کسی بات کو مجھ تک نہ پہنچائے کیونکہ مجھے یہ پسند ہے کہ تمہارے پاس سے اس حالت میں نکلوں کہ میرا سینہ صاف ہو۔[4] اس حدیث کو امام ابوداود رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ وغیرہ نے روایت کیا ہے۔

حضرتِ سیِّدُنا کَعبُ الْاَحبار رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیان کرتے ہیں: چُغلی سے بچو کہ بلاشُبہ چغلی کرنے والا عذابِ قبر سے محفوظ نہیں رہتا۔

حضرتِ سیِّدُنا مَنصور عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْغَفُوْر بیان کرتے ہیں: حضرتِ سیِّدُنا امام مجاہد عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَاحِد اس فرمانِ باری تعالیٰ:

1... دورُخا شخص باہم دشمنی رکھنے والے دو افراد سے ان کی مُوافقت میں کلام کرتا ہے یا ان میں سے ایک کی بات دوسرے کو پہنچا دیتا ہے یا ہر ایک کو اس جھگڑے میں صحیح مَوْقِف پر قرار دیتا اور اس پر اس کی تعریف کرتا ہے یا دونوں سے وعدہ کرتا ہے کہ میں مخالف کے خلاف تمہاری مدد کروں گا۔ (الطریقة المحمدیة، القسم الثانی فی آفات اللسان، النوع الخامس والعشرون، ۲/ ۱۸٦)

2... بخاری، کتاب المناقب، باب قول اللہ: یاایها الناس انا خلقناکم ... الخ، ۲/ ٤۷۳، حدیث: ۳٤۹٤

3... مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب خیار الناس، ص ۱۳٦۷، حدیث: ۲٥۲٦

4... ابو داود، کتاب الادب، باب فی رفع الحدیث من المجلس، ٤/ ۳٤۸، حدیث: ٤۸٦۰

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۚ﴿۴﴾ ترجمۂ کنز الایمان: (اور اس کی جورو) لکڑیوں کا گٹھا سر پر اٹھائے۔ (پ۳۰، اللھب: ۴)

کی تفسیر میں فرماتے ہیں: اس سے مراد ابو لہب کی بیوی ہے جو چغلی کیا کرتی تھی۔

گناہ کبیرہ نمبر 46: نوحہ کرنا اور چہرہ پیٹنا

نوحہ کے متعلق چار فرامینِ مصطفٰے ﷺ:

﴿1﴾... لوگوں میں دو چیزیں زمانۂ کفر کی علامت ہیں: (۱) نَسب میں طعن کرنا اور (۲) میت پر نوحہ کرنا۔[1] اس حدیث کو امام مسلم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے روایت کیا ہے۔

مسلم شریف کی صحیح حدیث میں ہے:

﴿2﴾... نوحہ کرنے والی اگر توبہ نہ کرے تو اُسے بروزِ قیامت جَرَب کی قمیص اور رال کا لباس پہنایا جائے گا[2]۔[3]

﴿3﴾... وہ ہم میں سے نہیں جو گالوں کو پیٹے، گریبان چاک کرے اور جاہلیت کی

1... مسلم، کتاب الجنائز، باب التشدید فی النیاحۃ، ص ۴۶۵، حدیث: ۹۳۴

2... رال (کے لباس) میں آگ جلد لگتی ہے اور سخت گرم بھی ہوتی ہے، جَرَب وہ کپڑا ہے جو سخت خارش میں پہنایا جاتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ نائحہ پر اس دن خارش کا عذاب مُسلَّط ہو گا کیونکہ وہ نوحہ کر کے لوگوں کے دل مجروح کرتی تھی تو قیامت کے دن اسے خارش سے زخمی کیا جائے گا۔ (مراٰۃ المناجیح، ۲/ ۴۹۰)

3... مسلم، کتاب الایمان، باب اطلاق اسم الکفر علی الطعن... الخ، ص ۵۳، حدیث: ۶۷

باتیں بکے۔[1]

﴿4﴾...بلاشُبہ میت کو اس پر نوحہ کئے جانے کے سبب اس کی قبر میں عذاب دیا جاتا ہے۔[2] [3]

رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نوحہ کرنے والی، سر منڈانے والی اور گریبان چاک کرنے والی عورت سے بَری ہیں۔[4]

آخری تین روایات بخاری و مسلم دونوں میں ہیں۔

گناہ کبیرہ نمبر 47: نسب پر طعن کرنا

بَطَرِیقِ صحیح منقول ہے کہ نسب میں طعن کرنا کفر ہے۔[5]

1...مسلم، کتاب الایمان، باب تحریم ضروب الخدود...الخ، ص ۶۵، حدیث: ۱۰۳

2...بخاری، کتاب الجنائز، باب مایکرہ من النیاحۃ...الخ، ۱/ ۴۳۸، حدیث: ۱۲۹۲

3...جُمہور علما کا قول یہ ہے کہ یہ وعید اس شخص کے لئے ہے جس نے یہ وصیت کی ہو کہ میرے مرنے کے بعد مجھ پر نوحہ کرنا۔ پس حسبِ وصیت اس کی میت پر نوحہ کیا گیا تو اس شخص کو بعدِ مرگ نوحہ کئے جانے پر عذاب ہوگا کیونکہ یہی شخص اس فعل کا سبب ہے اور یہ فعل اسی کی طرف منسوب ہوگا۔ بہر حال جس شخص نے ایسی کوئی وصیت نہ کی ہو اور اُس کے مرنے کے بعد اس کے اہلِ خانہ اُس کی میت پر نوحہ کریں تو اس صورت میں اس شخص کو عذاب نہیں ہوگا۔(شرح المسلم للنووی، کتاب الجنائز، ۶/ ۲۲۹، مرقاۃ المفاتیح، ۴/ ۲۰۸)

4...مسلم، کتاب الایمان، باب تحریم ضروب الخدود...الخ، ص ۶۶، حدیث: ۱۰۴

5...نسب پر طعن اگر حلال سمجھ کر ہے تو کفر سے مراد کفرِ حقیقی ہے ورنہ ناشکری مراد ہے۔
(فیض القدیر، ۳/ ۳۸۸، تحت الحدیث: ۳۴۳۷)

رسول اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: لوگوں میں دو چیزیں زمانہ کفر کی علامت ہیں: (۱)... نسب میں طعن کرنا اور (۲)... میت پر نوحہ کرنا۔[1]

گناہِ کبیرہ نمبر 48: بغاوت وسرکشی کرنا[2]

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّمَا السَّبِیْلُ عَلَى الَّذِیْنَ یَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَ یَبْغُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّؕ-اُولٰٓىٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ(۴۲) (پ۲۵، الشوریٰ: ۴۲)

ترجمۂ کنز الایمان: مُواخذہ تو اُنھیں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق سرکشی پھیلاتے ہیں ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

بغاوت وسرکشی کے متعلق 9 فرامینِ مصطفٰے:

﴿1﴾... بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ نے میری طرف وحی فرمائی کہ تم لوگ ایک دوسرے کے لئے تواضع کرو حتّٰی کہ کوئی دوسرے پر ظلم وسرکشی نہ کرے اور کوئی دوسرے پر فخر نہ جتائے۔[3]

اس حدیث پاک کو امام مسلم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے روایت کیا ہے۔

---

[1]... مسلم، کتاب الجنائز، باب التشدید فی النیاحۃ، ص ۴۶۵، حدیث: ۹۳۴

[2]... بغاوت وسرکشی کا معنٰی ظلم کرنا ہے یا سلطانِ اسلام پر خروج یا تکبر کرنا ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح، ۸/ ۶۶۲، تحت الحدیث: ۴۹۳۲)

[3]... مسلم، کتاب الجنۃ، باب الصفات التی... الخ، ص ۱۵۳۳، حدیث: ۲۸۶۵

ایک روایت میں ہے: اگر کوئی پہاڑ دوسرے پہاڑ پر ظلم کرتا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ ظلم کرنے والے کو پاش پاش کر دیتا۔[1]

﴿2﴾... سرکشی اور قطعِ رحمی سے زیادہ کوئی گناہ اس لائق نہیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ آخرت میں اس کے لئے سزا کو جمع رکھنے کے ساتھ ساتھ دنیا میں بھی اس کے مُرتکِب کو جلد سزا دے۔[2]

خوش لباسی تکبر نہیں؟

﴿3﴾... حضرتِ سیِّدُنا ابنِ مسعود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کا بیان ہے کہ حضرت مالک رُہاوی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! مجھے خوبصورتی عطا کی گئی ہے جیسا کہ آپ دیکھ رہے ہیں اور میں یہ پسند نہیں کرتا کہ کوئی جوتے کے تسمے میں بھی مجھ سے فائق ہو، کیا یہ تکبر ہے؟ ارشاد فرمایا: یہ تکبر نہیں ہے بلکہ تکبر حق بات کا انکار کرنا ہے یا ارشاد فرمایا: تکبر حق کو جھٹلانا اور لوگوں کو حقیر سمجھنا ہے۔[3] اس حدیث پاک کی سَنَد قوی ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ نے قارون کو اس کی بغاوت و سرکشی کے سبب زمین میں دَھنسا دیا۔

بلی کے سبب عورت کو عذاب:

﴿4﴾... ایک عورت کو بلی کی وجہ سے عذاب میں مبتلا کیا گیا جسے اس نے باندھ کر

---

1 ...الادب المفرد، باب البغی، ص ۱۶۷، حدیث: ۷۰۱

2 ...الادب المفرد، باب عقوبۃ عقوق الوالدین، ص ۳۱، حدیث: ۲۹

3 ...مستدرک حاکم، کتاب اللباس، باب ان اللہ جمیل یحب الجمال، ۵/ ۲۵۶، حدیث: ۷۴۴۵

رکھا تھا حتّٰی کہ وہ مر گئی تو وہ عورت اس بلی کے سبب آگ میں داخل ہوئی کیونکہ اُس نے بلی کو کھانے کو دیا نہ پینے کو اور نہ ہی کُھلا چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھالیتی۔[1] یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

حضرتِ سیِّدُنا ابن عمر رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا بیان کرتے ہیں: رسولِ اکرم صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے ذی روح چیز کو نشانہ بنانے والے پر لعنت فرمائی ہے[2]۔[3]

یہ روایت بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿5﴾... حضرتِ سیِّدُنا ابو مسعود رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْه بیان فرماتے ہیں: میں اپنے غلام کو کوڑے سے مار رہا تھا اسی دوران میں نے اپنے پیچھے ایک آواز سنی: "اے ابو مسعود! جان لو۔" غصہ کے سبب میں آواز پہچان نہیں پایا۔ جب وہ میرے قریب آئے تو معلوم ہوا کہ وہ رسولُ الله صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم ہیں۔ پھر آپ صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اے ابو مسعود! جان لو کہ جتنی قدرت تم اس غلام پر رکھتے ہو اس سے کہیں زیادہ قدرت الله عَزَّوَجَلَّ تم پر رکھتا ہے۔ میں نے یہ سن کر عرض کی: میں آج کے بعد کبھی اپنے غلام کو نہیں ماروں گا۔[4]

ایک روایت میں یہ بھی ہے: رسول پاک صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی ہیبت

---

1 ...مسلم، کتاب السلام، باب تحریم قتل الھرۃ، ص۱۲۳۱، حدیث: ۲۲۴۲

2 ...جانور کو باندھ کر اسے تیر کا نشانہ بنایا جائے یہ حرام ہے کہ اس میں اگر وہ مر گیا تو جانور حرام ہو گیا نہ مرا اور ذبح کیا گیا تو اسے بلاوجہ ڈبل تکلیف دی گئی۔ (مراٰۃ المناجیح، ۵/ ۶۷۳)

3 ...مسلم، کتاب الصید والذبح... الخ، باب النھی عن صبر البھائم، ص۱۰۸۱، حدیث: ۱۹۵۸

4 ...مسلم، کتاب الایمان، باب صحبۃ الممالیک... الخ، ص۹۰۴، حدیث: ۱۶۵۹

کے سبب میرے ہاتھ سے کوڑا گر گیا۔[1]

ایک روایت میں ہے: میں نے عرض کی: یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کے لئے آزاد ہے۔ یہ سن کر آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اگر تم ایسا نہ کرتے تو تمہیں آگ پہنچتی۔[2] اس حدیث کو امام مسلم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے روایت کیا ہے۔

غلام کو بے قصور مارنے کا کفّارہ:

﴿6﴾... جس نے اپنے غلام کو بے قصور مارا یا اُسے تھپڑ رسید کیا تو اِس کا کفارہ اُس غلام کو آزاد کرنا ہے۔[3] اس حدیث کو امام مسلم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے روایت کیا ہے۔

﴿7﴾... بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ ان لوگوں کو عذاب دے گا جو دنیا میں لوگوں کو عذاب دیتے ہیں۔[4] اس حدیث کو امام مسلم رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے روایت کیا ہے۔

﴿8﴾... رسول کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا گزر ایک گدھے کے قریب سے ہوا جس کے چہرے کو داغا گیا تھا۔ یہ دیکھ کر رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے اس کے چہرے کو داغا ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر لعنت فرمائے۔[5]

اس حدیث پاک کی سَنَد صحیح ہے۔

﴿9﴾... جس نے کسی ایسی جان کو ناحق قتل کر ڈالا جس کا اسلامی حکومت سے

1... مسلم، کتاب الایمان، باب صحبۃ الممالیک... الخ، ص ۹۰۵، حدیث: ۱۶۵۹

2... مسلم، کتاب الایمان، باب صحبۃ الممالیک... الخ، ص ۹۰۴، حدیث: ۱۶۵۹

3... مسلم، کتاب الایمان، باب صحبۃ الممالیک... الخ، ص ۹۰۳، حدیث: ۱۶۵۷

4... مسلم، کتاب البر والصلۃ، باب الوعید الشدید لمن... الخ، ص ۱۴۰۸، حدیث: ۲۶۱۳

5... مسلم، کتاب اللباس والزینۃ، باب النھی عن ضرب الحیوان... الخ، ص ۱۱۷۲، حدیث: ۲۱۱۷

معاہدہ تھا تو وہ جنت کی خوشبو نہ پاسکے گا اور بے شک جنت کی خوشبو پانچ سو سال کی مسافت سے محسوس کی جائے گی۔[1] یہ حدیث مسلم کی شرط کے مطابق ہے۔

گناہِ کبیرہ نمبر 49: مسلمان پر ناحق خروج کرنا اور کبیرہ گناہ کے مُرتَکِب کو کافر قرار دینا

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَ لَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ﴿۱۹۰﴾ (پ۲، البقرۃ: ۱۹۰)

ترجمۂ کنزالایمان: اور حد سے نہ بڑھو اللہ پسند نہیں رکھتا حد سے بڑھنے والوں کو۔

اور فرماتا ہے:

وَ مَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِیْنًا ﴿ؕ۳۶﴾ (پ۲۲، الاحزاب: ۳۶)

ترجمۂ کنزالایمان: اور جو حکم نہ مانے اللہ اور اس کے رسول کا وہ بے شک صریح گمراہی بہکا۔

رسولِ مقبول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو اپنے مسلمان بھائی کو اے کافر! کہے تو بلاشبہ کفر اُن دونوں میں سے ایک پر لوٹے گا۔[2]

خوارِج کی مذمت:

خوارِج[3] کے حالات کے بارے میں کئی آثار وارد ہیں۔ عُلَما کا ان کی تکفیر

---

1 ...مستدرک حاکم، کتاب الایمان، باب من قتل نفسا معاھدۃ...الخ، ۱/ ۲۱۰، حدیث: ۱۴۱

2 ... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان حالِ ایمان من قال...الخ، ص ۵۱، حدیث: ۶۰

3 ... خوارج سے مراد وہ لوگ ہیں جن کا گمان یہ ہے کبیرہ گناہ کا مرتکب شخص کافر ہے اور وہ ہمیشہ جہنم میں رہے گا۔ (فیض القدیر، ۳/ ۶۷۹، تحت الحدیث: ۴۱۴۸)

کے بارے میں اختلاف ہے۔ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے (ان کے متعلق) ارشاد فرمایا: یہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسا کہ تیر شکار سے نکل جاتا ہے[1] تم جہاں بھی ان کو پاؤ قتل کر دو[2]۔[3]

رسولِ اکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: یہ لوگ زمین پر بدترین مقتول ہیں اور جن کو یہ قتل کریں وہ بہترین مقتول ہیں۔[4]

خوارج بدمذہب ہیں، یہ لوگ عام مسلمانوں کے خون کو جائز اور ان کی تکفیر کو حلال جانتے ہیں۔ حضرتِ سیِّدُنا عثمان غنی، حضرتِ سیِّدُنا علیُّ المرتضٰی اور اکابر صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی ایک جماعت کو کافر قرار دیتے ہیں۔

خوارج جہنمی کتّے ہیں:

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ ابی اوفٰی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ارشاد فرماتے سنا: خارجی جہنم کے کتے ہیں۔[5]

حضرتِ سیِّدُنا سعید بن جُمہان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن بیان کرتے ہیں: میں حضرتِ سیِّدُنا

1... یعنی شکاری کا تیر جسم میں داخل ہو کر ایسے نکل جاتا ہے کہ اس میں خون، گوشت، چربی کچھ نہیں لگا ہوتا بالکل صاف ہوتا ہے ایسے ہی یہ لوگ دعوٰی اسلام کے باوُجود اسلام سے ایسے نکل جائیں گے کہ اُن کے دلوں میں اسلام کا شائبہ بھی نہ ہوگا۔ (مراٰۃ المناجیح، ۵/ ۲۹۹)

2... قتل کر دو کہ وہ مرتد ہیں یا اس لئے کہ وہ سلطانِ اسلام کے باغی ہیں مگر یہ قتل شاہِ اسلام کرے گا نہ کہ عام مسلمان۔ (مراٰۃ المناجیح، ۵/ ۲۹۹)

3... مسلم، کتاب الزکاۃ، باب التحریض علی قتل الخوارج، ص ۵۳۵، حدیث: ۱۰۶۶

4... ترمذی، کتاب تفسیر القراٰن، باب من سورۃ اٰل عمران، ۵/ ۷، حدیث: ۳۰۱۱

5... ابن ماجہ، کتاب السنہ، باب فی ذکر الخوارج، ۱/ ۱۱۲، حدیث: ۱۷۳

ابنِ ابی اوفیٰ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کے پاس حاضر ہوا، آپ چادر میں لپٹے ہوئے تھے۔ انہوں نے دریافت کیا: تم کون ہو؟ میں نے عرض کی: سعید بن جُمہان۔ ارشاد فرمایا: تمہارے والد صاحب کا کیا ہوا؟ میں نے عرض کی: انہیں اَزَارِقَہ [1] نے شہید کر دیا۔ یہ سن کر انہوں نے فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ ازارقہ کو برباد کرے پھر فرمایا کہ رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ہم سے یہ بیان فرمایا: "یہ لوگ جہنم کے کتے ہیں۔" میں نے عرض کی: کیا صرف ازارقہ؟ فرمایا: تمام خوارج جہنم کے کتے ہیں۔ [2]

حضرتِ سیِّدُنا حماد بن سَلَمہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ہم سے حضرتِ سیِّدُنا ابو حَفْص رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے حدیث بیان کی کہ انہوں نے حضرتِ سیِّدُنا عبد اللہ بن ابی اوفیٰ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کو خوارج سے جنگ کرتے یہ سنا کہ رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اُس کے لئے خوشخبری ہے جو خارجیوں کو قتل کرے اور جسے خارجی قتل کریں۔ [3]

محبتِ دنیا کی تعریف

...دنیا کی وہ محبت جو اُخروی نقصان کا باعث ہو (قابلِ مذمت اور بُری ہے)۔ (احیاء العلوم، ۳/ ۲۹۴)

---

❶...خوارج کا ایک گروہ جو اپنے سوا تمام مسلمانوں اور اکابر صحابہ کی ایک جماعت کو کافر سمجھتا ہے نیز جو جنگ میں ان کا ساتھ نہ دے اُسے بھی کافر جانتا ہے۔ ان کے نزدیک مخالفین کے بچوں اور عورتوں کا قتل جائز ہے۔ (الحدیقۃ الندیۃ، ۱/ ۳۰۵)

❷...السنۃ لابن ابی عاصم، باب: المارقۃ والحروریۃ والخوارج...الخ، ص ۲۱۵، حدیث: ۹۳۷

❸...السنۃ لابن ابی عاصم، باب المارقۃ والحروریۃ والخوارج...الخ، ص ۲۱۵، حدیث: ۹۳۸

گناہِ کبیرہ نمبر50: مسلمان کو اذیت دینا اور بُرا بھلا کہنا

ایذائے مسلم کے متعلق چار فرامینِ باری تعالیٰ:

﴿1﴾...

وَ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ بِغَیْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِیْنًا۠(۵۸)

ترجمۂ کنزالایمان: اور جو ایمان والے مردوں اور عورتوں کو بے کیے ستاتے ہیں اُنھوں نے بہتان اور کھلا گناہ اپنے سر لیا۔

(پ۲۲، الاحزاب: ۵۸)

﴿2﴾...

وَ لَا تَجَسَّسُوْا وَ لَا یَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًاؕ (پ۲۶، الحجرات: ۱۲)

ترجمۂ کنزالایمان: اور عیب نہ ڈھونڈھو اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو۔

﴿3﴾...

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ یَّكُوْنُوْا خَیْرًا مِّنْهُمْ (پ۲۶، الحجرات: ۱۱)

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو نہ مرد مردوں سے ہنسیں عجب نہیں کہ وہ ان ہنسنے والوں سے بہتر ہوں۔

﴿4﴾...

وَیْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ(۱)

(پ۳۰، الھمزۃ: ۱)

ترجمۂ کنزالایمان: خرابی ہے اس کے لیے جو لوگوں کے منہ پر عیب کرے پیٹھ پیچھے بدی کرے۔

ایذائے مسلم کے متعلق 19 فرامینِ مصطفٰے ﷺ:

﴿1﴾ ... بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک لوگوں میں سے سب سے بُرا مرتبہ اس کا ہے جسے لوگ اس کی فحش کلامی کے ڈر سے چھوڑ دیں۔ [1]

﴿2﴾ ... بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ بے حیا اور فحش گو کو ناپسند فرماتا ہے۔ [2]

﴿3﴾ ... اللہ کے بندو! بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حَرَج کو اُٹھا دیا ہے مگر وہ شخص جو اپنے بھائی کی آبروریزی کے درپے ہو تو ایسا شخص گنہگار ہوا یا (فرمایا:) ہلاک ہوا۔ [3]

تقویٰ دل میں ہوتا ہے:

﴿4﴾ ... ہر مسلمان کی عزت، اس کا خون اور اس کا مال دوسرے مسلمان پر حرام ہے۔ (آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے اپنے دل کی طرف اشارہ کر کے فرمایا:) تقوٰی یہاں ہے، آدمی کے بُرے ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر جانے۔ [4]

اس حدیث کو امام ترمذی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے روایت کیا اور اسے حسن قرار دیا۔

﴿5﴾ ... ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے، وہ اس پر ظلم کرتا ہے نہ اسے رُسوا کرتا اور نہ اسے حقیر جانتا ہے۔ آدمی کے بُرے ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر جانے۔ [5]

---

1 ... مسلم، کتاب البر والصلۃ، باب مدارۃ من یتقی فحشہ، ص ۱۳۹۷، حدیث: ۲۵۹۱

2 ... الادب المفرد، باب الرفق، ص ۱۷۰، حدیث: ٤٧٠

3 ... ابو داود، کتاب المناسک باب فیمن قدم شیئاً قبل شیء فی حجہ، ۲/ ۳۰۵، حدیث: ۲۰۱۵

4 ... ترمذی، کتاب البرّ و الصّلۃ، باب ماجاء فی شفقۃ المسلم علی المسلم، ۳/ ۳۷۲، حدیث: ۱۹۳٤

5 ... مسلم، کتاب البر والصلۃ والآداب، باب تحریم ظلم المسلم... الخ، ص ۱۳۸٦، حدیث: ۲۵٦٤

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّ الَّذِیْنَ یُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِیْعَ الْفَاحِشَةُ فِی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌۙ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِؕ (پ۱۸، النور: ۱۹)

ترجمۂ کنزالایمان: وہ لوگ جو چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بُرا چرچا پھیلے اُن کے لیے دردناک عذاب ہے دنیا اور آخرت میں۔

﴿6﴾... مسلمان کو گالی دینا فسق اور اس سے جھگڑنا کفر ہے[1]۔[2]

پڑوسی کو اذیت دینے کی مذمّت:

مسلم شریف میں ہے:

﴿7﴾... وہ شخص جنت میں داخل نہ ہو گا جس کی شرارتوں سے اُس کا پڑوسی امن میں نہ ہو۔[3]

بخاری و مسلم میں ہے:

﴿8﴾... خدا کی قسم! وہ مومن نہیں، خدا کی قسم! وہ مومن نہیں۔ عرض کی گئی: کون؟ ارشاد فرمایا: جس کی شرارتوں سے اس کا پڑوسی امن میں نہ ہو۔[4]

بخاری و مسلم کی شرط کے مطابق ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں:

﴿9﴾... وہ بندہ جنت میں داخل نہ ہو گا جس کی شرارتوں سے اُس کا پڑوسی امن

1... اس کے متعلق حاشیہ کبیرہ نمبر:39 کے تحت آچکا ہے۔

2... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان قول النبی سباب المسلم... الخ، ص۵۲، حدیث: ۶۴

3... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان تحریم ایذاء الجار، ص ۴۳، حدیث: ۴۶

4... بخاری، کتاب الادب، باب اثم من لایامن جارہ... الخ، ۴/ ۱۰۴، حدیث: ۶۰۱۶

میں نہ ہو۔[1]

﴿10﴾...جو اللہ عَزَّوَجَلَّ اور روزِ قیامت پر ایمان رکھتا ہے اُسے چاہئے کہ وہ اپنے پڑوسی کو ایذا نہ دے۔[2] یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

مسلم شریف کی حدیث میں ہے:

﴿11﴾...جو اللہ عَزَّوَجَلَّ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اُسے چاہئے کہ وہ اپنے پڑوسی کے ساتھ بھلائی کرے۔[3]

﴿12﴾...بارگاہِ رسالت میں عرض کی گئی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! فلانی عورت رات میں نماز پڑھتی ہے اور دن میں روزہ رکھتی ہے لیکن وہ اپنی زبان سے پڑوسیوں کو ایذا دیتی ہے۔ یہ سن کر رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے وہ جہنم میں جائے گی۔[4]

اس حدیث پاک کو امام حاکم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے صحیح قرار دیا ہے۔

مُردوں کی بُرائیاں بیان کرنے کی ممانعت:

﴿13﴾...اپنے مردوں کی اچھائیاں بیان کرو اور ان کی برائیاں بیان کرنے سے باز رہو۔[5] اس حدیثِ پاک کو امام حاکم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے صحیح قرار دیا ہے۔

1...مسلم، کتاب الایمان، باب بیان تحریم ایذاء الجار، ص ۴۳، حدیث: ۴۶

2...بخاری، کتاب الادب، باب من کان یؤمن باللہ والیوم الآخر...الخ، ۴/ ۱۰۵، حدیث: ۶۰۱۸

3...مسلم، کتاب الایمان، باب الحث علی اکرام الجار والضیف...الخ، ص ۴۳، حدیث: ۴۷

4...مستدرک حاکم، کتاب البر والصلۃ، ان اللہ لایعطی الایمان الامن یحب، ۵/ ۲۳۱، حدیث: ۷۳۸۵

5...ابوداود، کتاب الادب، باب فی النھی عن سب الموتی، ۴/ ۳۶۰، حدیث: ۴۹۰۰

﴿14﴾... جس نے کسی کو کافر یا دشمنِ خدا کہا حالانکہ وہ ایسا نہیں تھا تو وہ بات کہنے والے پر لوٹ آئے گی[1]۔ [2] یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

غیبت کا عذاب:

﴿15﴾... رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: شبِ معراج میرا گزر ایسی قوم سے ہوا جن کے ناخن تانبے کے تھے جن سے وہ اپنے چہروں اور سینوں کو نوچ رہے تھے۔ میں نے پوچھا: اے جبرائیل! یہ کون لوگ ہیں؟ عرض کی: یہ لوگوں کا گوشت کھاتے (یعنی غیبت کرتے) اور ان کی آبروریزی کرتے تھے۔[3]

1... دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے **مکتبۃ المدینہ** کی مطبوعہ 692 صفحات پر مشتمل شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا **ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری** رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مایہ ناز تصنیف **"کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 54"** پر ہے: صَدْرُ الشَّرِیْعَہ، بَدْرُ الطَّرِیْقَہ حضرتِ علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اَعظمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: "کسی مُسلمان کو کافِر کہا تو تعزیر (یعنی سزا) ہے۔ رہا یہ کہ وہ قائل (یعنی مسلمان کو کافر کہنے والا) خود کافِر ہو گا یا نہیں، اِس میں دو صُورتیں ہیں: (1) اگر اسے مسلمان جانتا ہے تو کافِر نہ ہوا اور (2) اگر اسے کافِر اعتِقاد کرتا (یعنی یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ یہ کافر ہے) تو خود کافِر ہے کہ مسلمان کو کافِر جاننا دینِ اسلام کو کُفر جاننا ہے اور دینِ اسلام کو کُفر جاننا کُفر ہے۔ ہاں اگر اس شخص میں کوئی ایسی بات پائی جاتی ہے جس کی بِنا پر تکفیر ہو سکے اور اس نے اُسے کافِر کہا اور کافِر جانا تو (کہنے والا) کافِر نہ ہو گا۔ (دُرِّمُختار، رَدُّالمُحتار، ج6، ص111) نیز فرمایا: (مسلمان کو بطورِ گالی) بدمذہب، مُنافق، زِندیق، یہودی، نَصرانی، نَصرانی کا بچّہ، کافِر کا بچّہ کہنے پر بھی تَعزیر (سزا) ہے۔" (بہارِ شریعت، حصّہ 9، ص126، 127، دُرِّمُختار، ج6، ص112، اَلْبَحْرُ الرَّائِق، ج5، ص74) البتّہ جو واقعی کافِر ہے اُس کو کافِر ہی کہیں گے۔

2... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان حال ایمان من... الخ، ص ۵۱، حدیث: ۶۱

3... ابوداود، کتاب الادب، باب فی الغیبۃ، ۴ / ۳۵۳، حدیث: ۴۸۷۸

والدین کو گالی دینا کبیرہ گناہ ہے:

﴿16﴾... کبیرہ گناہوں میں سے ایک آدمی کا اپنے والدین کو گالی دینا ہے۔ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کیا کوئی شخص اپنے والدین کو گالی دے سکتا ہے؟ ارشاد فرمایا: یہ دوسرے کے باپ کو گالی دے گا تو وہ اس کے باپ کو گالی دے گا اور یہ دوسرے کی ماں کو گالی دے گا تو وہ اس کی ماں کو گالی دے گا۔[1] یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿17﴾... کبیرہ گناہوں میں سے ایک گناہ آدمی کا اپنے والدین کو لعن طعن کرنا ہے۔ عرض کی گئی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کوئی شخص اپنے والدین کو لعن طعن کیسے کر سکتا ہے؟ ارشاد فرمایا: یہ دوسرے کے باپ کو لعن طعن کرے گا تو وہ اس کے باپ کو لعن طعن کرے گا اور یہ دوسرے کی ماں کو لعن طعن کرے گا تو وہ اس کی ماں کو لعن طعن کرے گا۔[2]

﴿18﴾... کوئی شخص دوسرے کو کافر یا فاسق نہیں کہتا مگر یہ کہ اگر اس کا ساتھی ایسا نہ ہو تو وہ بات کہنے والے پر لوٹ آتی ہے۔[3] اس حدیث کو امام بخاری نے روایت کیا ہے۔

﴿19﴾... مردوں کو بُرا بھلا مت کہو کہ بلاشبہ انہوں نے جو آگے بھیجا تھا وہ پالیا۔[4] اس حدیث کو بھی امام بخاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے روایت کیا ہے۔

1... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان الکبائر واکبرھا، ص۶۰، حدیث: ۹۰

2... بخاری، کتاب الادب، باب لا یسب الرجل والدیہ، ۴/ ۹۴، حدیث: ۵۹۷۳

3... بخاری، کتاب الادب، باب ما ینھی من السباب واللعن... الخ، ۴/ ۱۱۱، حدیث: ۶۰۴۵

4... بخاری، کتاب الرقاق، باب سکرات الموت... الخ، ۴/ ۲۵۱، حدیث: ۶۵۱۶

گناہِ کبیرہ نمبر 51: اولیاءُ اللہ کو اذیت دینا اور ان سے عداوت رکھنا

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ (پ۲۲، الاحزاب: ۵۷)

ترجمۂ کنز الایمان: بے شک جو ایذا دیتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کو اُن پر اللہ کی لعنت ہے دنیا اور آخرت میں۔

سردارِ اولیا و انبیا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم فرماتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ”جس نے میرے کسی ولی سے دشمنی کی میں اسے اعلان جنگ دیتا ہوں۔“ ایک روایت کے الفاظ یہ ہیں: ”بلاشبہ اس نے میرے ساتھ جنگ کرنے کا اعلان کر دیا۔“ [1] اس حدیث کو امام بخاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی نے روایت کیا ہے۔

رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اے ابو بکر! اگر تم نے انہیں (یعنی فقرائے مہاجرین کو) ناراض کر دیا تو بلاشبہ تم نے اپنے ربّ کو ناراض کر دیا۔ [2]

40 برس عشا کے وضو سے نمازِ فجر

...حضرتِ سیِّدُنا غوثِ اعظم اور حضرتِ سیِّدُنا امام اعظم رَحِمَہُمَا اللّٰہُ نے 40 برس عشا کے وضو سے نمازِ فجر ادا فرمائی۔ (بہجۃ الاسرار، ذکر طریقہ، ص ۱۶۴)

---

1 ...بخاری، کتاب الرقاق، باب التواضع، ۴/ ۲۴۸، حدیث: ۶۵۰۲

2 ...مسلم، کتاب فضائل الصحابۃ، باب من فضائل سلمان ... الخ، ص ۱۳۵۹، حدیث: ۲۵۰۴

گناہِ کبیرہ نمبر52: فخر وغرور سے تہبند وغیرہ لٹکانا

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ ترجمۂ کنزالایمان: اور زمین میں اِتراتا نہ چل۔

(پ۲۱، لقمٰن:۱۸)

تکبر سے تہبند وغیرہ لٹکانے کے متعلق 11 فرامین مصطفٰے:

﴿1﴾... تہبند (شلوار) کا جو حصہ دونوں ٹخنوں سے نیچے ہے وہ آگ میں ہے[1]۔[2]

﴿2﴾... تکبر سے اپنا تہبند لٹکانے والے پر اللہ عَزَّوَجَلَّ نظرِ رحمت نہیں فرماتا۔[3]

﴿3﴾... بروزِ قیامت اللہ عَزَّوَجَلَّ تین شخصوں کی طرف نظرِ رحمت فرمائے گا نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے: (۱) (تکبر سے) تہبند لٹکانے والا (۲) احسان جتانے والا اور (۳) جھوٹی قسم کھا کر سودا بیچنے والا۔[4]

---

[1]... مفسر شہیر، حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی مراٰۃ المناجیح، جلد6، صفحہ 102 پر اس حدیث پاک کے تحت فرماتے ہیں: اس کا مطلب یا تو یہ ہے کہ ٹخنے سے نیچے تہبند جہنمیوں کا لباس ہے یا یہ مطلب ہے کہ وہ حصہ تہبند کا دوزخ میں جائے گا اُس شخص کو ساتھ لے کر، یہ مطلب نہیں کہ تہبند تو دوزخ میں جاوے اور یہ متکبر سیدھا جنت میں، یہاں بھی تکبر، شیخی، فیشن کے لیے تہبند نیچا رکھنا مراد ہے۔ یہ حکم مردوں کے لیے ہے عورتوں کو ٹخنہ کے نیچے تہبند رکھنا چاہیے تاکہ ان کی پنڈلی کا کوئی حصہ حتّٰی کہ ٹخنہ بھی نہ کھلے کہ یہ سترِ عورت ہے۔

[2]... بخاری، کتاب اللّباس، باب ما اسفل من الکعبین... الخ، ۴/ ۴۶، حدیث: ۵۷۸۷

[3]... مسلم، کتاب اللباس والزینۃ، باب تحریم جر الثوب... الخ، ص ۱۱۵۶، حدیث: ۲۰۸۷

[4]... مسلم، کتاب ایمان، باب بیان غلظ تحریم اسبال الازار... الخ، ص ۶۷، حدیث: ۱۰۶

﴿4﴾... ایک شخص عمدہ پوشاک پہنے، کنگھا کرکے خود پسندی میں مبتلا ہو کر اتراتا ہوا چل رہا تھا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اُسے دھنسا دیا اور وہ قیامت تک زمین میں دھنستا رہے گا۔[1] یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿5﴾... کپڑا لٹکانا، شلوار، قمیص اور عمامہ میں ہوتا ہے جو (ان میں سے) کسی شے کو تکبر کے سبب گھسیٹے گا بروزِ قیامت اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی طرف نظرِ رحمت نہیں فرمائے گا۔[2] اس حدیث پاک کو امام ابوداؤد و امام نسائی عَلَیۡہِمَا الرَّحۡمَہ نے صحیح سَنَد کے ساتھ روایت کیا ہے۔

﴿6﴾... حضرتِ سیِّدُنا جابر بن سُلیم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہ بیان کرتے ہیں: مجھ سے رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تہبند لٹکانے سے بچو کہ یہ تکبر میں سے ہے اور بلاشُبہ اللہ عَزَّوَجَلَّ تکبر کو ناپسند فرماتا ہے۔[3]

امام تِرمِذی عَلَیۡہِ رَحۡمَۃُ اللّٰہِ الۡقَوِی نے اس حدیث پاک کو صحیح قرار دیا ہے۔

﴿7﴾... حضرتِ سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرد تہبند لٹکائے ہوئے نماز پڑھ رہا تھا، رسول پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس سے ارشاد فرمایا: "جاؤ جا کر وضو کرو۔" وہ گیا اور وضو کیا پھر وہ بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوا تو

1... بخاری، کتاب اللباس، باب من جر ثوبہ... الخ، ۴/ ۴۷، حدیث: ۵۷۸۹

2... ابو داود، کتاب اللباس، باب فی قدر موضع الازار، ۴/ ۸۳، حدیث: ۴۰۹۴

3... ابو داود، کتاب اللباس، باب ماجاء فی الاسبال، ۴/ ۷۸، حدیث: ۴۰۸۴

آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ''جاؤ جا کر وضو کرو۔'' یہ دیکھ کر ایک شخص نے عرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ نے اِسے وضو کرنے کا حکم کیوں ارشاد فرمایا؟ آپ کچھ دیر خاموش رہے پھر ارشاد فرمایا: ''وہ تہبند لٹکائے نماز پڑھ رہا تھا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ اس شخص کی نماز قبول نہیں کرتا جو تہبند لٹکائے ہوئے ہو[1]۔''[2] اس حدیث کو امام ابوداؤد رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے روایت کیا ہے اور یہ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ امام مسلم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کی شرط کے مطابق ہے۔

﴿8﴾... جو شخص اپنے کپڑے کو تکبر کی وجہ سے گھسیٹے گا بروزِ قیامت اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی طرف نظرِ رحمت نہیں فرمائے گا۔ یہ سُن کر حضرتِ سیِّدُنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے عرض کی: میرا تہبند سرک جاتا ہے سوائے یہ کہ میں اس کا بہت خیال رکھوں۔ رسول کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''تم ان میں سے نہیں ہو جو یہ فعل تکبر کی وجہ سے کرتے ہیں۔''[3]

اس حدیث کو امام بخاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے روایت کیا ہے۔

1... تہبند لٹکانے سے وضو واجب نہیں ہوتا یہاں وضو کا حکم دینا یا اس لئے تھا کہ اس کی وجہ سے اس شخص کو یہ واقعہ یاد رہے اور آئندہ کبھی نیچا تہبند نہ پہنے کیونکہ قدرے سزا دے دینے سے بات یاد رہتی ہے یا اس لئے کہ ان کے دل میں فیشن اور تکبر تھا ظاہری طہارت کے ذریعہ باطنی طہارت نصیب ہو، ہاتھ پاؤں دھلنے سے دل غرور و تکبر سے دھل جائے۔ بعض صوفیاء فرماتے ہیں پاک کپڑوں میں رہنا پاک بستر پر سونا ہمیشہ باوضو رہنا دل کی صفائی کا ذریعہ ہے۔ ان کا ماخذ یہ حدیث ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، ۱/ ۴۳۹)

2... ابو داود، کتاب اللباس، باب ماجاء فی اسبال الازار، ۴/ ۷۹، حدیث: ۴۰۸۶

3... بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی، باب قول النبی لو کنت... الخ، ۲/ ۵۲۰، حدیث: ۳۶۶۵

مومن کا تہبند:

﴿9﴾... مومن کا تہبند اُس کی نصف پنڈلی تک ہے۔[1]

﴿10﴾... مسلمان کا تہبند نصف پنڈلی تک ہے اور اگر نصف پنڈلی اور ٹخنوں کے درمیان میں ہو تو بھی کوئی حرج یا گناہ نہیں اور جو حصہ دونوں ٹخنوں سے نیچے رہے وہ آگ میں ہے اور جو تکبر کے سبب اپنا تہبند گھسیٹے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی طرف نظرِ رحمت نہیں فرمائے گا۔[2] اس حدیث پاک کو امام ابوداوٗد رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے صحیح سَنَد کے ساتھ روایت کیا ہے۔

﴿11﴾... حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا بیان کرتے ہیں: میں رسولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس سے گزرا میرا تہبند لٹکا ہوا تھا۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہ دیکھ کر فرمایا: ”اے عبد اللہ! اپنا تہبند اوپر کرلو۔“ میں نے فوراً تہبند اوپر کرلیا پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ”اور اوپر کرلو۔“ میں نے مزید اوپر کرلیا، اس کے بعد میں ہمیشہ اس کا اہتمام کرتا ہوں۔[3]

اس حدیث کو امام مسلم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے روایت کیا ہے۔

اس وعید میں ہر وہ شخص داخل ہے جو زمین سے مس ہونے والا جُبَّہ یا چوغہ یا کھلی شلوار پہنے جبکہ وہ یہ فعل تکبر یا غرور کے طور پر کرے اور اگر وہ اپنے شہر والوں کی عادت و عرف کے مطابق اس طرح کا لباس پہنے تو اسے اس فعل سے

1... ابن ماجه، کتاب اللباس، باب موضع الازار این هو؟، ۴/ ۱۴۸، حدیث: ۳۵۷۳

2... ابو داود، کتاب اللّباس، باب فی قدر موضع الازار، ۴/ ۸۲، حدیث: ۴۰۹۳

3... مسلم، کتاب اللّباس والزّینة، باب تحریم جر الثوب... الخ، ص ۱۱۵۶، حدیث: ۲۰۸۶

روکا جائے گا اور اس طرح کے ملبوسات پہننے کی حُرمت کے بارے میں بتایا جائے گا کہ رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ”جو تہبند ٹخنوں سے نیچے رہے وہ آگ میں ہے۔“

گناہِ کبیرہ نمبر 53: مَرد کا ریشمی لباس پہننا اور سونا استعمال کرنا

سونے و ریشم کے استعمال کے متعلق چار فرامینِ مصطفٰے:

﴿1﴾... جو دنیا میں ریشم پہنے گا وہ آخرت میں نہ پہنے گا۔[1]

یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿2﴾... ریشم وہی پہنے گا جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔[2]

اس حدیث پاک کو امام بخاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے روایت کیا ہے۔

﴿3﴾... سونا اور ریشم پہننا میری امت کے مردوں پر حرام اور عورتوں کے لئے حلال ہے۔[3] اس حدیث کو امام ترمذی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے صحیح قرار دیا ہے۔

حضرتِ سیِّدُنا حُذیفہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ بیان کرتے ہیں: رسولِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

1...مسلم، کتاب اللباس والزینة، باب تحریم استعمال اناء الذھب...الخ، ص۱۱۴۷، حدیث: ۲۰۶۹

2...بخاری، کتاب اللباس، باب لبس الحریر للرجال...الخ، ۴/ ۵۹، حدیث: ۵۸۳۵

3...ترمذی، کتاب اللباس، باب ماجاء فی الحریر و الذھب، ۳/ ۲۷۸، حدیث: ۱۷۲۶

نے سونے چاندی کے برتنوں میں کھانے اور پینے سے [1] اور ریشم و دِیباج پہننے سے نیز ان پر بیٹھنے سے ہمیں منع فرمایا ہے۔ [2] اس حدیث کو امام بخاری نے روایت کیا ہے۔

﴿4﴾... جو چاندی کے برتن میں پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ اُنڈیل رہا ہے۔ [3] یہ حدیثِ پاک بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

خارش زدہ کو ریشم پہننے [4]، [5] یونہی عام مردوں کے لئے چار اُنگل کے برابر ریشم [6] استعمال کرنے [7] اور (ضرورتاً) سونے وغیرہ کا دانت لگانے کی رُخصت آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے ثابت ہے۔

1... مسلمانوں کا اس بات پر اِجماع ہے کہ سونے چاندی کے برتنوں میں کھانا پینا، ان دھاتوں کے بنے ہوئے برتنوں کو استعمال کرنا یا سونے چاندی کا چمچہ، سُرمہ دانی، سلائی، تیل کی بوتل وغیرہ مرد عورت دونوں کے لئے حرام ہیں البتہ عورت سونے چاندی کا زیور استعمال کر سکتی ہے۔
(شرح المسلم للنووی، کتاب اللباس والزینة، باب تحریم استعمال اوانی الذھب والفضة، ۱۴/ ۲۹، ۳۰)

2... بخاری، کتاب اللباس، باب افتراش الحریر، ۴/ ۶۰، حدیث: ۵۸۳۷

3... بخاری، کتاب الاشربة، باب آنیة الفضة... الخ، ۳/ ۵۹۳، حدیث: ۵۶۳۴

4... ریشم کا کپڑا خارش اور جوں کے لئے مفید ہے۔ اس مجبوری میں مرد کے لئے ریشمی کپڑا پہننا جائز ہے (ریشمی کپڑے میں جوں نہیں پڑتی)۔ (مراٰۃ المناجیح، ۶/ ۱۰۵)

5... مسلم، کتاب اللباس والزینة، باب اباحة لبس الحریر... الخ، ص۱۱۵۱، حدیث: ۲۰۷۶

6... مردوں کے کپڑوں میں ریشم کی گوٹ چار انگل تک کی جائز ہے اس سے زیادہ ناجائز یعنی اس کی چوڑائی چار انگل تک ہو لمبائی کا شمار نہیں۔ اسی طرح اگر کپڑے کا کنارہ ریشم سے بُنا ہو جیسا کہ بعض عمامے یا چادروں یا تہبند کے کنارے اس طرح کے ہوتے ہیں، اس کا بھی یہی حکم ہے کہ اگر چار انگل تک کا کنارہ ہو تو جائز ہے ورنہ ناجائز۔ (بہار شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۴۱۱)

7... مسلم، کتاب اللباس والزینة، باب تحریم استعمال اوانی... الخ، ص۱۱۴۹، حدیث: ۲۰۶۹

تو جو ریشم کی پوشاک یا چاندی کے تاروں کا کپڑا یا سونے کے بیل بوٹوں والا لباس پہنے یا ایسا لباس پہنے جس پر سونے کی پتّرِیوں سے نقش و نگار ہو تو ایسے افراد اس مذکورہ وعید میں داخل ہیں اور ان اشیاء کے استعمال کے سبب فاسق ہوں گے۔[1]

گناہِ کبیرہ نمبر 54: غلام کا بھاگ جانا

بھگوڑے غلام کے متعلق پانچ فرامینِ مصطفٰے ﷺ:

﴿1﴾... جب غلام بھاگ جاتا ہے تو اس کی کوئی نماز قبول نہیں ہوتی[2]۔[3]

﴿2﴾... جو غلام بھاگ جائے اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ذمہ اس سے بَری ہے[4]۔[5]

ان دونوں احادیث کو امام مسلم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے روایت کیا ہے۔

1... سونے چاندی کے بٹن کُرتے یا اَچکن میں لگانا جائز ہے، جس طرح ریشم کی گھنڈی جائز ہے۔ یعنی جبکہ بٹن بغیر زنجیر ہوں اور اگر زنجیر والے بٹن ہوں تو ان کا استعمال ناجائز ہے کہ یہ زنجیر زیور کے حکم میں ہے، جس کا استعمال مرد کو ناجائز ہے۔ (بہار شریعت، حصہ ۱۶، ۳ / ۴۱۵)

2... امام شَرَفُ الدین نَوَوِی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی اس حدیث کی شرح میں فرماتے ہیں: یہاں عدمِ قبول سے مراد یہ ہے کہ اُسے نماز کا ثواب نہیں ملے گا البتہ فرض ذمہ سے ساقط ہو جائے گا۔
(شرح المسلم للنووی، کتاب الایمان، باب اطلاق اسم الکفر علی الطعن...الخ، ۲/۵۸)

3... مسلم، کتاب الایمان، باب تسمیۃ العبد الآبق کافرا، ص ۵۴، حدیث: ۷۰

4... یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ اور رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ذمہ کی وجہ سے غلام اپنے آقا کی سزا اور اس کی قید سے بچا ہوا تھا، بھاگنے کے فعل کے ذریعے اس نے اس ضمان کو اٹھا دیا۔
(شرح المسلم للنووی، کتاب الایمان، باب اطلاق اسم الکفر علی الطعن...الخ، ۲/۵۸)

5... مسلم، کتاب الایمان، باب تسمیۃ العبد الآبق کافرا، ص ۵۳، حدیث: ۶۹

﴾3﴿... تین لوگوں کی نماز اللہ عَزَّوَجَلَّ قبول نہیں فرماتا اور نہ ہی ان کا کوئی عمل (آسمان کی طرف) بلند ہوتا ہے: (۱) بھاگا ہوا غلام جب تک لوٹ کر اپنے مالک کے پاس نہ آجائے (۲) وہ عورت جس کا شوہر اس سے ناراض ہو جب تک کہ وہ اس سے راضی نہ ہو جائے اور (۳) نشہ میں مُبتلا شخص جب تک وہ ہوش میں نہ آجائے۔[1]

﴾4﴿... اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس غلام پر لعنت فرمائی ہے جو اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کی طرف خود کو منسوب کرے۔[2]

﴾5﴿... تین طرح کے لوگوں سے حساب و کتاب نہیں ہو گا (یعنی انہیں بِلا حساب و کتاب جہنم میں داخل کر دیا جائے گا) (۱) وہ شخص جو جماعت سے الگ ہوا اور اپنے امام کی نافرمانی کی اور اسی گناہ کی حالت میں مر گیا (۲) وہ غلام جو اپنے آقا سے بھاگ کر مر گیا (۳) وہ عورت جس کا شوہر اس کی ضروریات کو پورا کرتا ہو اور وہ اس کی غیر موجودگی میں (لوگوں پر) زینت ظاہر کرے۔[3]

حُبِّ جاہ کی تعریف

...لوگوں میں شُہرت اور ناموری چاہنا حُبِّ جاہ ہے۔ (احیاء العلوم، ۳/ ۳۳۹)

1... صحیح ابن خزیمۃ، باب نفی قبول صلاۃ المرأۃ... الخ، ۲/ ۶۹، حدیث: ۹۴۰

2... مستدرک حاکم، کتاب البر والصلۃ، باب لعن اللہ العاق لوالدیہ... الخ، ۵/ ۲۱۲، حدیث: ۷۳۳۶

3... مستدرک حاکم، کتاب العلم، باب من فارق الجماعۃ... الخ، ۱/ ۲۰۶، حدیث: ۴۱۱

گناہِ کبیرہ نمبر 55: غَیرُاللہ کا نام لے کر ذبح کرنا[1]

مثلاً (بوقتِ ذبح بِسمِ اللہِ اَللہُ اَکبَر کی جگہ) یوں کہے: بِاِسْمِ سَیِّدِی الشَّیْخ یعنی میں اپنے فلاں شیخ کے نام پر ذبح کرتا ہوں۔

﴿1﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ یُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ (پ۸، الانعام: ۱۲۱)

ترجمۂ کنزالایمان: اور اسے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا اور وہ بے شک حکم عدولی ہے۔

غَیرُاللہ کا نام لے کر ذبح کرنے والا ملعون ہے:

حضرتِ سیِّدُنا علیُّ المرتضیٰ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْهَهُ الْکَرِیْم کے آزاد کردہ غلام ہانی بیان کرتے ہیں کہ میرے آقا رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے مجھ سے اِستِفسار فرمایا: اے ہانی! لوگ کیا کہہ رہے ہیں؟ میں نے عرض کی: حضور! لوگ اس بات کے دعویدار ہیں کہ آپ کے پاس رسولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف سے ایسی باتوں کا علم ہے جسے آپ ظاہر نہیں کر رہے ہیں۔ یہ سُن کر آپ نے اپنی تلوار کے پرتلے سے ایک صحیفہ نکالا جس میں لکھا تھا: یہ وہ باتیں ہیں جو میں نے رسولُ اللہ صَلَّی اللہ

---

[1]... غَیرُاللہ کے لئے ذبح کرنے سے مراد یہ ہے کہ وقتِ ذبح غَیرُاللہ کا نام لے۔ اگر اس ذبح کے بارے میں ذبح کرنے والے کی نیت غَیرُاللہ کی تعظیم اور عبادت ہے تو یہ کفر ہے۔

(فیض القدیر، ۵/۳۵۱، تحت الحدیث: ۷۲۸۲)

ذبح اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام پر کیا جائے اور ثواب پیروں (بزرگوں) کو پہنچایا جائے، نہ اس میں حرج نہ اس کے ماننے میں حرج۔ مسلمان یہی کرتے ہیں اور یہی ان کا مقصود ہوتا ہے۔ اس کے خلاف سمجھنا بدگمانی ہے۔ (فتاوٰی رضویہ، ۲۰/ ۲۹۶)

تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے سنی ہیں: ”جو غَیْرُاللّٰہ کے نام پر ذبح کرے اور جو غلام خود کو اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب کرے اُس پر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے لعنت فرمائی اور والدین کے نافرمان اور دوسرے کی زمین ہتھیانے کے لئے زمین کی حدود مٹا دینے والے پر بھی اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے لعنت فرمائی ہے۔“[1]

اس حدیثِ پاک کو امام حاکم رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے۔

رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو غَیْرُاللّٰہ کے نام کے ساتھ ذبح کرے اس پر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے لعنت فرمائی ہے۔[2] یہ حدیثِ پاک حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا سے عمدہ سَنَد کے ساتھ مروی ہے۔

گناہِ کبیرہ نمبر 56: پرائی زمین پر قبضہ کرنے کے لئے زمین کے نشانات مٹانا[3]

پرائی زمین ہتھیانے والا ملعون ہے:

حضرتِ سیِّدُنا علیُّ المرتضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم سے منقول حدیثِ پاک

[1]...مستدرک حاکم، کتاب البر والصلۃ، باب لعن اللّٰہ العاق لوالدیہ...الخ، ۵/ ۲۱۲، حدیث: ۷۳۳۶

[2]...مستدرک حاکم، کتاب الحدود، باب لعن اللّٰہ علی سبعۃ من خلقہ، ۵/ ۵۰۹، حدیث: ۸۰۵۲

[3]...زمین کے نشانات بدل دینے سے مراد یہ ہے کہ دو افراد کی باہم ملی ہوئی زمین کو ایک دوسرے سے ممتاز کرنے کے لئے پتھروں وغیرہ کی جو دیواریں قائم کی جاتی ہیں آدمی اپنے پڑوسی کا حق مارنے کے لئے ان علامات کو ہٹا کر اس کی زمین اپنے حصہ میں ملا لے۔ (فیض القدیر، ۵/ ۳۵۱، تحت الحدیث: ۷۲۸۲)

میں ایسے شخص پر لعنت فرمائی گئی ہے۔[1]

رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو غَیْرُاللہ کے نام کے ساتھ ذبح کرے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس پر لعنت فرمائی ہے، (قبضہ کرنے کے لئے) زمین کی علامات مٹانے والے پر اللہ عَزَّوَجَلَّ نے لعنت فرمائی ہے، جو کسی اندھے کو راستے سے بھٹکادے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس پر لعنت فرمائی ہے، جو اپنے والدین کو گالی دے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس پر لعنت فرمائی ہے اور جو قومِ لوط کا سا عمل کرے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس پر لعنت فرمائی ہے۔

ایک روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں: جو کسی چوپائے کے ساتھ بدفعلی کرے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس پر لعنت فرمائی ہے۔[2]

گناہ کبیرہ نمبر 57: صحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کو بُرا بھلا کہنا

صحابہ کو بُرا بھلا کہنے کے متعلق پانچ فرامین مصطفےٰ:

﴿1﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: جس نے میرے کسی ولی سے دشمنی کی میں اسے اعلان جنگ دیتا ہوں۔[3]

﴿2﴾... میرے صحابہ کو بُرا بھلا مت کہو، اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت

1... مستدرک حاکم، کتاب البر والصلۃ، باب لعن اللہ العاق لوالدیہ... الخ، ۵/ ۲۱۲، حدیث: ۷۳۳۶

2... مستدرک حاکم، کتاب الحدود، باب لعن اللہ علی سبعۃ من خلقہ، ۵/ ۵۰۹، حدیث: ۸۰۵۲

3... بخاری، کتاب الرقاق، باب التواضع... الخ، ۴/ ۲۴۸، حدیث: ۶۵۰۲

میں محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی جان ہے! اگر تم میں سے کوئی اُحُد پہاڑ جتنا سونا خیرات کرے تو اُن کے ایک مد (ایک سیر) خیرات کرنے کے برابر بلکہ آدھا مُد خیرات کرنے کے برابر نہیں ہو سکتا۔[1] یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

اُمُّ المؤمنین حضرتِ سیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا فرماتی ہیں: صحابۂ کرام کے لئے تو استغفار کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور لوگ انہیں بُرا بھلا کہتے ہیں۔

اس حدیث کو حضرتِ سیِّدُنا ہِشام بن عُرْوَہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنے والد کے حوالے سے حضرتِ سیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا سے روایت کیا ہے۔[2]

﴿3﴾... جو میرے صحابہ کو بُرا بھلا کہے اس پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی لعنت ہے۔[3]

حضرتِ سیِّدُنا علیُّ المرتضٰی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم فرماتے ہیں: اس ذات کی قسم جس نے دانے کو چیرا اور انسان کو پیدا فرمایا! نبی اُمّی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا مجھ سے یہ عہد ہے کہ مجھ سے مومن ہی محبت کرے گا اور منافق ہی بغض رکھے گا[4]۔[5]

1...مسلم، کتاب فضائل الصحابۃ، باب تحریم سب الصحابۃ، ص ۱۳۷۴، حدیث: ۲۵۴۱

2...مسلم، کتاب التفسیر، ص ۱۶۱۱، حدیث: ۳۰۲۲

3...فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل، ۱/ ۶۱، حدیث: ۸

4...جو شخص حضرتِ سیِّدُنا علیُّ المرتضٰی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کی نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے قرابت داری کو، نبی پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آپ سے محبت کو، آپ کی اسلام لانے والوں میں سبقت وغیرہ دیکھے گا تو اس شخص کو آپ کی ذات سے اسلام کی ترویج و اشاعت دیکھ کر خوشی ہو گی اور یہ خوشی و سرور اس کے ایمان کی دُرُستی اور ثابت قدمی کی دلیل ہو گی اور جس کا حال اس کے بر خلاف ہو گا تو اس کی وہ کیفیت اس کے نفاق کی علامت ہو گی۔
(شرح المسلم للنووی، کتاب الایمان، باب الدلیل علی ان حب الانصار...الخ، ۲/ ۶۴)

5...مسلم، کتاب الایمان، باب الدلیل علی ان حبّ الانصار...الخ، ص ۵۵، حدیث: ۷۸

فضیلتِ شیخین کے منکر پر مفتری کی حد:

جب نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا یہ فرمان حضرتِ سیِّدُنا علیُّ المرتضٰی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کے بارے میں ہے تو حضرتِ سیِّدُنا ابوبکر صدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ اس اِعزاز کے لئے اولیٰ اور زیادہ لائق ہیں کیونکہ آپ نبی پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بعد اُمّتِ محمدیہ میں سب سے افضل ہیں۔ حضرتِ سیِّدُنا عمر فاروق اعظم اور حضرتِ سیِّدُنا علی المرتضٰی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کا مذہب یہ ہے کہ جو حضرتِ سیِّدُنا ابوبکر صدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ پر کسی کو فضیلت دے اُسے مُفتری (بہتان باندھنے والے) کی حد لگائی جائے گی (یعنی 80 کوڑے مارے جائیں گے)۔

حضرتِ سیِّدُنا عبد الرحمٰن بن ابولیلیٰ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیان کرتے ہیں کہ حضرتِ سیِّدُنا جارود بن مُعَلّٰی عَبدی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے کہا: حضرت ابوبکر صدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ حضرت عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے بہتر ہیں۔ دوسرے شخص نے کہا: حضرت عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ حضرت ابوبکر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے افضل ہیں۔ یہ خبر جب حضرتِ سیِّدُنا عمر فاروق اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کو پہنچی تو آپ نے اسے دُرّے سے اتنا مارا کہ اُس کے پاؤں سوج گئے اور فرمایا: بلاشبہ حضرت ابوبکر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھی ہیں اور فلاں فلاں مُعاملہ میں تمام لوگوں سے بہتر ہیں جو اس کے برخلاف کہے گا اس پر مُفتری کی حد ہوگی۔[1]

حضرتِ سیِّدُنا علقمہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرتِ سیِّدُنا علیُّ

1... فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل، ۱/ ۳۶۷، حدیث: ۳۹۶

المرتضٰی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کو فرماتے سنا: مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ لوگ مجھے حضرت ابو بکر و حضرت عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے افضل قرار دیتے ہیں۔ جو شخص ایسی بات کرے گا وہ مُفتری ہے اور اس کے لئے مفتری کی حد ہے۔[1]

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ حَجَل رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیان کرتے ہیں: حضرتِ سیِّدُنا علی المرتضٰی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم نے فرمایا: میرے پاس جب بھی ایسا شخص لایا جائے گا جو مجھے حضرت ابو بکر و حضرت عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا پر فضیلت دیتا ہو گا میں اُسے مفتری کی حد کے طور پر (80) کوڑے لگاؤں گا۔[2]

﴿5﴾... جو اپنے بھائی کو کہے: "اے کافر!" تو بلاشُبہ وہ کفر ان دونوں میں سے ایک پر لوٹے گا۔[3]

صحابی کو کافر کہنے والا خود کافر ہے:

میں کہتا ہوں: جو حضرتِ سیِّدُنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ اور ان کے علاوہ کسی صحابی کو "اے کافر!" کہہ کر پکارے گا تو بلاشُبہ یہاں قطعی طور پر کفر قائل کی طرف لوٹے گا کیونکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان سے راضی ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ

ترجمۂ کنزالایمان: اور سب میں اگلے پہلے مہاجر اور انصار اور جو بھلائی کے ساتھ ان کے پیرو

1... فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل، ۱/ ۴۱۲، حدیث: ۴۸۴

2... بخاری، کتاب الادب، باب من کفر اخاہ بغیر تاویل۔۔۔ الخ، ۴/ ۱۲۷، حدیث: ۶۱۰۴

3... فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل، ۱/ ۳۶۰، حدیث: ۳۸۷

رَّضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمۡ وَ رَضُوۡا عَنۡہُ (پیروی کرنے والے) ہوئے اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی۔ (پ۱۱، التوبۃ: ۱۰۰)

لہٰذا جو ان نُفوسِ قدسیہ کو بُرا بھلا کہے بلاشبہ اس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کو جنگ کا چیلنج دیا بلکہ ان حضرات کی شان تو ارفع و اعلیٰ ہے اگر کوئی عام مسلمانوں کو گالیاں دے، ایذا پہنچائے اور ان کی تحقیر کرے تو ہم اس کے بارے میں پہلے بیان کر چکے کہ یہ گناہ کبیرہ میں سے ہے تو پھر اس شخص کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے جو رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بعد سب سے افضل شخص کو بُرا بھلا کہتا ہو۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ ایسا شخص اس گناہ کے سبب ہمیشہ دوزخ میں نہیں رہے گا مگر جو حضرتِ سیِّدُنا علیُّ المرتضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجۡہَہُ الۡکَرِیۡم کی نبوت کا اعتقاد رکھے یا انہیں خدا کہے تو ایسا ملعون شخص کافر ہے۔[1]

شِکوہ کی تعریف

…مصیبت کے وقت واویلا کرنے اور صبر کا دامن ہاتھ سے چھوڑ دینے کو شکوہ کہتے ہیں۔ (الحدیقۃ الندیۃ شرح الطریقۃ المحمدیۃ، ۲/ ۹۸)

---

[1] …اعلیٰ حضرت امام اہلسنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیۡہِ رَحۡمَۃُ الرَّحۡمٰن فرماتے ہیں: تحقیقِ مقام و تفصیلِ مَرام یہ ہے کہ رافضی تبرّائی جو حضراتِ شیخین صدیق اکبر و فاروق اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُمَا، خواہ ان میں سے ایک کی شانِ پاک میں گستاخی کرے، اگرچہ صرف اسی قدر کہ انہیں امام و خلیفہ برحق نہ مانے، کتبِ مُعتَمَدہ فقہ حنفی کی تصریحات اور عامہ ائمۂ ترجیح و فتویٰ کی تصحیحات پر مطلقاً کافر ہے۔ (فتاوی رضویہ، ۱۴/ ۲۵۰)

گناہِ کبیرہ نمبر58:

اَنصار کو بُرا بھلا کہنا

ایمان کی نشانی:

رسولِ مقبول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: انصار سے محبت کرنا ایمان کی نشانی ہے اور انصار سے بُغض رکھنا نفاق کی علامت ہے۔[1] [2]

منافق ہی اَنصار سے بُغض رکھتا ہے:

رسولِ اکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: انصار سے مومن ہی محبت کرتا ہے اور منافق ہی ان سے بُغض رکھتا ہے۔[3]

شُمَاتَت کی تعریف

...دوسروں کی تکلیفوں اور مصیبتوں پر خوشی کا اظہار کرنے کو شُماتَت کہتے ہیں۔

(الحدیقۃ الندیۃ شرح الطریقۃ المحمدیۃ، ۱/ ۶۳۱)

---

1 ...بخاری، کتاب مناقب انصار، باب حب الانصار، ۲/ ۵۵۵، حدیث: ۳۷۸۴

2 ...امام شَرَفُ الدین نَوَوِی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: اس حدیث کا معنٰی یہ ہے کہ جو انصار کی دینِ اسلام کے بارے میں قربانیاں، دینِ اسلام کی سربلندی کے لئے جنگوں میں شرکت، حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے اُن کی شدید محبت رکھنے اور خود حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ان کو محبوب رکھنا جان لے گا تو اُسے اَنصار صحابہ سے محبت ہو گی اور ظہورِ اسلام کی جو خوشی اس کے دل میں پیدا ہو گی وہ اس کے ایمان کی درستی اور ثابت قدمی کی دلیل ہو گی اور جس کا مُعاملہ اس کے برعکس ہو گا تو اس کی یہ حالت اس کے نفاق کی دلیل ہو گی۔
(شرح المسلم للنووی، کتاب الایمان، باب الدلیل علی ان حب الانصار...الخ، ۲/ ۶۴)

3 ...مسلم، کتاب الایمان، باب الدّلیل علی ان حب الانصار...الخ، ص ۵۵، حدیث: ۷۴

گناہِ کبیرہ نمبر59: گمراھی کی طرف بُلانا یا بُرا طریقہ ایجاد کرنا

بدعت کے متعلق تین فرامینِ مصطفٰے:

﴿1﴾... جو گمراہی کی طرف بلائے اُس پر تمام پیروی کرنے والے گمراہوں کے برابر گناہ ہو گا اور یہ ان کے گناہوں سے کچھ کم نہ کرے گا۔[1]

﴿2﴾... جو کوئی بُرا طریقہ رائج کرے اس پر اپنا گناہ ہے اور اس کے بعد جو لوگ اس پر عمل کریں گے ان کے گناہوں کا وبال بھی اسی پر ہے اور لوگوں کے گناہوں میں کچھ کمی بھی نہ ہو گی۔[2] ان دونوں احادیث کو امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

﴿3﴾... ہر بدعت گمراہی ہے۔[3][4]

1... مسلم، کتاب العلم، باب من سن سنة حسنة... الخ، ص۱۴۳۸، حدیث: ۲۶۷۴

2... مسلم، کتاب الزکاة، باب الحث علی الصدقة ولو بشق تمرة... الخ، ص۵۰۸، حدیث: ۱۰۱۷

3... مسلم، کتاب الجمعة، باب تخفیف الصلوة والخطبة، ص۴۳۰، حدیث: ۸۶۷

4... مُفَسِّرِ شہیر، حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی **مراٰۃ المناجیح، جلد1، صفحہ 140** پر اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں: بدعت کے لغوی معنٰی ہیں نئی چیز۔ ربّ فرماتا ہے: بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ (ترجمۂ کنزالایمان: نیا پیدا کرنے والا آسمانوں اور زمین کا۔ پ۱، البقرۃ:۱۱۷) اِصْطِلاح میں اس کے تین معنٰی ہیں: (۱) نئے **عقیدے** اسے بدعَتِ اعتقادی کہتے ہیں۔ (۲) وہ نئے **اعمال** جو قرآن و حدیث کے خلاف ہوں اور حضور کے بعد ایجاد ہوں۔ (۳) ہر نیا **عمل** جو حضور کے بعد ایجاد ہو۔ پہلے دو معنٰی سے ہر بدعت بُری ہے کوئی اچھی نہیں۔ تیسرے معنٰی کے لحاظ سے بعض بدعتیں اچھی ہیں بعض بُری، یہاں بدعت کے پہلے معنٰی مراد ہیں، یعنی بُرے عقیدے کیونکہ حُضور (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) نے اسے ضلالت یعنی گمراہی فرمایا۔ گمراہی عقیدے سے...

ایک روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں: ”ہر گمراہی آگ میں ہے۔“[1]

گناہِ کبیرہ نمبر60: بال جوڑنا، دانت کشادہ کرنا اور گودنا

سرکارِ ابدِ قرار، شافعِ روزِ شمار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: بال جوڑنے، جڑوانے والی، گودنے، گُدوانے والی[2]، اَبرو کے بال نوچ کر باریک کرنے اور کروانے والی اور خوبصورتی کے لئے دانتوں کے درمیان فاصلہ کرکے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی تخلیق کو بدلنے والیوں پر اللہ عَزَّوَجَلَّ نے لعنت فرمائی ہے۔[3]

یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: کتے[4] اور

......ہوتی ہے، عمل سے نہیں، بے نماز گنہگار ہے گمراہ نہیں، اور ربّ کو جھوٹا یا حُضور (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کو اپنی مثل سمجھنا بدعقیدگی اور گمراہی ہے اور اگر دوسرے معنیٰ مراد ہوں تب بھی حدیث اپنے اطلاق پر ہے کسی قیدِ لگانے کی ضرورت نہیں اور اگر تیسرے معنیٰ مراد ہوں یعنی نیا کام تو یہ حدیث عام مخصوص البَعْض ہے کیونکہ یہ بدعت دو قسم کی ہے بدعَتِ حسنہ اور سیئہ یہاں بدعت سیئہ مراد ہے۔

1... نسائی، کتاب صلاۃ العیدین، باب کیف الخطبۃ، ص ۲۷۴، حدیث: ۱۵۷۵

2... مُفَسِّر شہیر، حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی مراٰۃ المناجیح، جلد 4، صفحہ 268 پر فرماتے ہیں: گودنے، گدوانے سے مراد سوئی کے ذریعہ نیل یا سرمہ جسم میں لگا کر نقش و نگار کرانا یا اپنا نام لکھوانا، یہ دونوں کام ممنوع ہیں طریقۂ مشرکین ہیں اور طریقۂ کفار وفجار۔

3... مسلم، کتاب اللباس والزینۃ، باب تحریم فعل الواصلۃ... الخ، ص ۱۱۷۵، حدیث: ۲۱۲۵

4... مُفَسِّر شہیر، حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی مراٰۃ المناجیح، جلد 4،......

خون کی قیمت حرام ہے اور فاحِشَہ (زانیہ) کی کمائی بھی حرام ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ نے گودنے اور گدوانے والی، سود لینے اور دینے والے اور تصویر بنانے والے پر لعنت فرمائی۔[1] یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

گناہ کبیرہ نمبر 61: ہتھیار سے مسلمان کو اشارہ کرنا

سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے لوہے سے اپنے بھائی کی طرف اشارہ کیا تو فرشتے اس پر لعنت بھیجتے رہتے ہیں اگرچہ وہ اس کا سگا بھائی ہو[2]۔[3] اس حدیث کو امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

چُغلی کی تعریف

... کسی کی بات ضَرر (نقصان) پہنچانے کے ارادے سے دوسروں کو پہنچانا چُغلی ہے۔

(عمدۃ القاری، ۲/ ۵۹۴، تحت الحدیث: ۲۱۶)

...... صفحہ 268 پر اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں: امام ابو حنیفہ (عَلَیْہِ الرَّحْمَہ) کے ہاں یہ ممانعت یا تو تنزیہی ہے یا اس وقت کی ہے جب کتا پالنا اسلام میں مطلقاً ممنوع تھا، جب شکار و حفاظت کے لئے اس کی اجازت ہوگئی تو یہ ممانعت بھی منسوخ ہو گئی۔

1 ... بخاری، کتاب اللباس، باب من لعن المصور... الخ، ۴/ ۹۰، حدیث: ۵۹۶۲

2 ... (یہ اشارہ) خواہ ڈرانے دھمکانے کے لئے ہو خواہ مذاق میں، لوہے سے مراد قتل کا ہر ہتھیار ہے تلوار، چھری، آج کل پستول بندوق وغیرہ۔ (مراٰۃ المناجیح، ۵/ ۲۲۸)

3 ... مسلم، کتاب البر والصلۃ والآداب، باب النھی عن الاشارۃ... الخ، ص ۱۴۱۰، حدیث: ۲۶۱۶

گناہِ کبیرہ نمبر62: خود کو اپنے باپ کے علاوہ کی طرف منسوب کرنا

پانچ فرامینِ مصطفےٰ ﷺ:

﴿1﴾... جس نے خود کو اپنے باپ کے علاوہ کی طرف منسوب کیا حالانکہ وہ جانتا ہے کہ وہ اس کا باپ نہیں ہے تو اس پر جنت حرام ہے[1]۔[2]

یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿2﴾... اپنے آباءواجداد (کے نسب) سے روگردانی نہ کرو، جس نے اپنے باپ سے روگردانی کی اس نے کفر کیا[3]۔[4] یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

---

❶... امام شَرَفُ الدین نَوَوِی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں: مذکورہ شخص پر جنت دو پہلوؤں سے حرام ہے: (۱) اگر وہ شخص اس فعل کو حلال سمجھ کر کرے تو اس صورت میں جنت دائمی طور پر اس کے لئے حرام ہو جائے گی اور (۲) اگر حرام جاننے کے باوجود یہ فعل کرے تو ابتدا میں اُسے جنت میں داخل ہونے سے روک دیا جائے گا اور وہ اپنے گناہ کی سزا پانے کے بعد جنت میں داخل ہو گا۔

(شرح المسلم للنووی، کتاب الایمان، باب بیان حال ایمان من رغب عن ابیہ... الخ، ۲/۵۲)

❷... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان حال ایمان من رغب عن ابیہ وھو یعلم، ص۵۲، حدیث: ۶۳

❸... امام شَرَفُ الدین نَوَوِی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: جو باوُجودِ علم اپنی نسبت اپنے باپ کے بجائے کسی اور کی طرف کرے، اگر وہ اس عمل کو حلال اعتقاد کرتا ہو تو اس صورت میں کفر بمعنیٰ اِرتداد ہو گا ورنہ کفر یہاں بمعنیٰ کُفرانِ نعمت ہو گا۔

(شرح المسلم للنووی، کتاب الایمان، باب بیان حال ایمان من رغب عن ابیہ... الخ، ۲/۵۲)

❹... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان حال ایمان من رغب عن ابیہ وھو یعلم، ص۵۱، حدیث: ۶۲

﴿3﴾ ... جس نے خود کو اپنے باپ کے غیر کی طرف منسوب کیا اُس پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی لعنت ہے۔[1] یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

رحمتِ الٰہی سے دور افراد:

﴿4﴾ ... حضرتِ سیِّدُنا یزید بن شریک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرتِ سیِّدُنا علیُّ المرتضٰی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کو برسرِ منبر خطبہ دیتے ہوئے سنا: اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! ہمارے پاس سوائے کتابُ اللہ کے جسے ہم پڑھتے ہیں اور اس صحیفہ کے علاوہ کچھ نہیں۔ پھر آپ نے اس صحیفہ کو کھولا تو اُس میں دیت کے اونٹوں کی عمروں کے بارے میں اور زخموں کے احکام لکھے تھے۔ اس میں یہ بھی لکھا تھا کہ نبی پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "مقامِ عَیر سے لے کر مقامِ ثَور تک حَرَمِ مدینہ ہے، جس نے مدینہ میں کوئی بدعت جاری کی یا کسی بدعتی کو پناہ دی تو اس پر اللہ عَزَّوَجَلَّ، فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ قیامت کے روز اس کے کسی فرض اور نفل کو قبول نہیں کرے گا۔ تمام مسلمانوں کا ذمہ ایک ہے اور ان میں سے کوئی ادنیٰ مسلمان بھی اس ذمہ کی کوشش کر سکتا ہے۔ جس نے مسلمان سے کئے ہوئے عہد کو توڑا تو اس پر اللہ عَزَّوَجَلَّ، فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہے۔ جس نے خود کو اپنے باپ کے غیر کی طرف یا غلام نے خود کو اپنے مالکوں کے غیر کی طرف منسوب کیا تو اس پر بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ، فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ قیامت کے روز اس کے کسی فرض اور نفل کو قبول

---

[1] ...مسلم، کتاب الحج، باب فضل المدینۃ ودعاء النبی... الخ، ص ۷۱۱، حدیث: ۱۳۷۰

نہیں کرے گا۔[1] یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿5﴾... جس نے جان بوجھ کر خود کو اپنے باپ کے غیر کی طرف منسوب کیا تو اس نے کفر کیا اور جس نے ایسی شے کا دعوٰی کیا جو اس کی نہ ہو تو ایسا شخص ہم میں سے نہیں اور اُسے چاہئے کہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے اور جس نے کسی شخص کو کافر یا خدا کا دشمن کہا اگر وہ ایسا نہ ہو تو وہ بات قائل کی طرف لوٹ آئے گی۔[2]

یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے جبکہ مذکورہ الفاظ مسلم کے ہیں۔

گناہ کبیرہ نمبر63: بَدشُگونی

بدشگونی کے گناہ کبیرہ نہ ہونے کا بھی احتمال ہے۔[3]

بدشگونی کے متعلق دو فرامینِ مصطفٰے ﷺ:

﴿1﴾... اَلطِّیَرَۃُ مِنَ الشِّرْکِ یعنی بدشگونی لینا شرک ہے[4] اور ہم میں سے ہر شخص کو ایسا

1... مسلم، کتاب الحج، باب فضل المدینۃ ودعاء النبی... الخ، ص۷۱۱، حدیث: ۱۳۷۰

2... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان حال ایمان من رغب عن ابیہ وھو یعلم، ص۵۱، حدیث: ۶۱

3... جو شخص بدشگونی کی تاثیر کا اعتقاد رکھتا ہو اس کے حق میں یہ کبیرہ ہے۔

(الزواجر عن اقتراف الکبائر، الکبیرۃ الحادیۃ بعد المائۃ، ۱/ ۳۲۶)

4... حضرتِ سیِّدُنا علامہ علی قاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْبَارِی اس حدیث کی تشریح میں لکھتے ہیں: بدشگونی لینے کو شرک قرار دیا گیا ہے کیونکہ زمانۂ جاہلیت میں لوگوں کا اِعتقاد تھا کہ بدشگونی کے تقاضے پر عمل کرنے سے ان کو نفع حاصل ہوتا ہے یا ان سے ضرر اور پریشانی دور ہوتی ہے اور جب انہوں نے اس کے تقاضے پر عمل کیا تو گویا انہوں نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ساتھ شرک کیا اور...

خیال آجاتا مگر اللہ عَزَّوَجَلَّ توکل کے ذریعے اسے دور فرمادیتا ہے۔[1]

اس حدیث کو امام تِرمِذی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے صحیح قرار دیا ہے۔

حضرتِ سیِّدُنا امام سفیان بن حَرْب رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ''اور ہم میں سے ہر شخص کو ایسا خیال آجاتا مگر اللہ عَزَّوَجَلَّ توکل کے ذریعے اسے دور فرمادیتا ہے۔'' یہ حضرتِ سیِّدُنا عبداللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کے الفاظ ہیں (قولِ رسول نہیں)۔

﴿2﴾... کوئی بیماری مُتَعَدِّی نہیں اور بدشگونی کوئی شے نہیں اور میں فال کو پسند کرتا ہوں۔ عرض کی گئی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! فال کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: اچھا کلمہ (جو کسی سے سنے)۔[2] یہ حدیث پاک صحیح ہے۔

کینہ کی تعریف

...دل کی چھپی ہوئی دشمنی کو کینہ کہتے ہیں۔ (فیضان سنت، ۱/ ۱۴۱۲)

......اسے شرک خَفی کہا جاتا ہے (جو کہ گناہ ہے) اور کسی شخص نے یہ عقیدہ رکھا کہ فائدہ دلانے اور مصیبت میں مبتلا کرنے والی اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی ذات ہے جو ایک مُستقل طاقت ہے تو اس نے شرکِ جَلی کا اِرتکاب کیا ہے (جو کہ کفر ہے)۔ (مرقاۃ المفاتیح، ۸/ ۳۴۹، تحت الحدیث: ۴۵۸۴)

1... ترمذی، کتاب السّیر، باب ماجاء فی الطیرۃ، ۳/ ۲۲۷، حدیث: ۱۶۲۰

2... جیسے کوئی شخص کسی کام کو جارہا ہے کسی سے آواز آئی: اے نَجیح یا اے برکت یا اے رشید یہ جانے والا یہ الفاظ سُن کر کامیابی کا امیدوار ہوگیا یہ بالکل جائز ہے۔ بعض دکاندار صبح کو یا رَزَّاق، گمشدہ کے متلاشی یاوَاجِد، مسافر لوگ یاسالِم، حاجی وغازی لوگ یامَنْصُوْر یامَبْرُوْر اور زائر لوگ یا مَقْبُوْل سُن کر خوش ہوجاتے ہیں یہ سب اسی حدیث سے ماخوذ ہے۔ (مراۃ المناجیح، ۶/ ۲۱۶)

گناہ کبیرہ نمبر 64: سونے چاندی کے برتنوں میں کھانا پینا

تین فرامینِ مصطفٰے:

﴿1﴾... باریک ریشم پہنو نہ موٹا، نہ سونے چاندی کے برتنوں میں پیو اور نہ ان کے پیالوں میں کھاؤ کیونکہ یہ دنیا میں کفار کے لئے اور آخرت میں تمہارے لئے ہیں۔[1]

یہ حدیثِ پاک بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿2﴾... جو سونے چاندی کے برتنوں میں کھاتا اور پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ انڈیل رہا ہے۔[2]

﴿3﴾... جو چاندی کے برتن میں کچھ پیئے گا وہ آخرت میں چاندی کے برتنوں میں نہیں پیئے گا۔[3] ان دونوں احادیث کو امام مسلم رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے روایت کیا ہے۔

گناھوں سے نفرت کرنے کا ذھن

...**دعوتِ اسلامی** کے سنتوں کی تربیت کے **مدنی قافلوں** میں سفر اور روزانہ **فکرِ مدینہ** کے ذریعے **مدنی انعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر مدنی (اسلامی) ماہ کے ابتدائی 10 دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے (دعوتِ اسلامی کے) ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللہ اس کی برکت سے **پابندِ سنت** بننے، گناہوں سے **نفرت** کرنے اور **ایمان کی حفاظت** کے لئے کڑھنے کا ذہن بنے گا۔

---

1 ...بخاری، کتاب الاطعمة، باب الاکل فی اناء مفضض... الخ، ۳/ ۵۳۵، حدیث: ۵۴۲۶

2 ...مسلم، کتاب اللباس والزینة، باب تحریم استعمال اناء الذھب... الخ، ص ۱۱۴۳، حدیث: ۲۰۶۵

3 ...مسلم، کتاب اللباس والزینة، باب تحریم استعمال اناء الذھب... الخ، ص ۱۱۴۳، حدیث: ۲۰۶۶

گناہِ کبیرہ نمبر 65: ناحق جھگڑنا، دوسرے کو حقیر سمجھ کر اس کے کلام میں طعن کرنا، انتہائی دشمنی رکھنا اور حق جانے بغیر قاضی کا وکیل بننا

چار فرامینِ باری تعالیٰ:

﴿1﴾ ... اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا (پ۲، البقرۃ: ۲۰۴، ۲۰۵)

ترجمۂ کنز الایمان: اور بعض آدمی وہ ہے کہ دنیا کی زندگی میں اس کی بات تجھے بھلی لگے اور اپنے دل کی بات پر اللہ کو گواہ لائے اور وہ سب سے بڑا جھگڑالو ہے اور جب پیٹھ پھیرے تو زمین میں فساد ڈالتا پھرے۔

﴿2﴾ ...

مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿۵۸﴾ (پ۲۵، الزخرف: ۵۸)

ترجمۂ کنزالایمان: انھوں نے تم سے یہ نہ کہی مگر ناحق جھگڑنے کو بلکہ وہ ہیں ہی جھگڑالو لوگ۔

﴿3﴾ ...

اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ (پ۲۴، المؤمن: ۵۶)

ترجمۂ کنزالایمان: وہ جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑا کرتے ہیں بے کسی سند کے جو انھیں ملی ہو ان کے دلوں میں نہیں مگر ایک بڑائی کی ہوس جسے نہ پہنچیں گے۔

﴿4﴾...

وَ لَا تُجَادِلُوْۤا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ﳓ (پ۲۱، العنکبوت:۴۶) ترجمۂ کنز الایمان: اور اے مسلمانو کتابیوں سے نہ جھگڑو مگر بہتر طریقے پر۔

لڑائی جھگڑے کے متعلق آٹھ فرامینِ مصطفٰے:

﴿1﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ کو سب سے زیادہ ناپسند شخص وہ ہے جو بڑا جھگڑالو ہے۔[1]

﴿2﴾... جو شخص بغیر علم کے خصومت (جھگڑے و اختلاف) میں پڑتا ہے وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ناراضی میں رہتا ہے یہاں تک کہ اسے چھوڑ دے۔[2]

﴿3﴾... کوئی قوم ہدایت پر رہنے کے بعد گمراہ نہیں ہوتی مگر جھگڑوں کے سبب۔[3] یہ کہہ کر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس آیتِ مبارکہ کی تلاوت فرمائی:

مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًاؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ۝۵۸ (پ۲۵، الزخرف:۵۸) ترجمۂ کنزالایمان: انھوں نے تم سے یہ نہ کہی مگر ناحق جھگڑنے کو بلکہ وہ ہیں ہی جھگڑالو لوگ۔[4]

﴿4﴾... مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ خوف عالِم کی لغزش، منافق کے قرآن پاک میں جھگڑنے اور دنیا کا ہے جو تمہاری گردنوں کو کاٹ کر رکھ دے گی۔[5]

---

❶...مسلم، کتاب العلم، باب فی الالد الخصم، ص ۱۴۳۳، حدیث: ۲۶۶۸

❷...موسوعة ابن ابی الدنیا، ذم الغیبة والنمیمة، ۴/ ۳۲۲، حدیث: ۱۴

❸...اس جھگڑے سے مراد قوم کا اپنے انبیا کے ساتھ باطل جھگڑنا اور بطورِ سرکشی اور انکار ان سے نت نئے معجزات طلب کرنا تھا۔ (مرقاة المفاتیح، ۱/ ۴۲۶، تحت الحدیث: ۱۸۰)

❹...بخاری، کتاب التفسیر، باب: وھو الد الخصام، ۳/ ۱۸۱، حدیث: ۴۵۲۳

❺...معجم الکبیر، ۲۰/ ۱۳۸، حدیث: ۲۸۲

﴿5﴾... قرآن میں جھگڑنا کفر ہے[1]۔[2]

﴿6﴾... جس نے باطل کی حمایت میں جان بوجھ کر جھگڑا کیا وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ناراضی میں رہے گا یہاں تک کہ اُسے چھوڑ دے۔[3]

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: ”جس نے ایسا کیا بلاشبہ وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے غضب میں پلٹا۔“[4]

اس حدیثِ پاک کو امام ابو داوٗد رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے روایت کیا ہے۔

﴿7﴾... مجھے اپنی اُمت پر سب سے زیادہ خوف گفتگو کے ماہر منافق کا ہے[5]۔[6]

---

❶... آیاتِ قرآنیہ کے معانی میں ایسا جھگڑا کرنا جس سے لوگ شک میں مبتلا ہو جائیں قریباً کفر ہے کیونکہ لوگوں کے کفر کا ذریعہ ہے یا متشابہات کی تاویلوں میں جھگڑنا کفرانِ نعمت ہے یا قرآنی آیات اور آیات کی متواتر قراتوں میں یہ جھگڑا کرنا کہ یہ کلامِ الٰہی ہیں یا نہیں کفر ہے یا قرآن کو اپنی رائے کے مطابق بنانے میں جھگڑنا کہ ہر ایک اپنی رائے اور ایجاد کردہ مذہب کے مطابق اس کا ترجمہ یا تفسیر کرے یہ کفر ہے۔ بہر حال حدیث بالکل واضح ہے اور اسے مفسرین اور مجتہدین کے اختلاف سے کوئی تعلق نہیں وہ جھگڑا نہیں ہے بلکہ تحقیق ہے۔ (مرآۃ المناجیح، ۱/ ۱۹۵)

❷... ابو داود، کتاب السنة، باب النهي عن الجدال في القرآن، ۴/ ۲۶۵، حدیث: ۴۶۰۳

❸... ابو داود، کتاب الاقضية، باب فيمن يعين على خصومة... الخ، ۳/ ۴۲۷، حدیث: ۳۵۹۷

❹... ابو داود، کتاب الاقضية، باب فيمن يعين على خصومة... الخ، ۳/ ۴۲۷، حدیث: ۳۵۹۸

❺... یعنی وہ بندہ عالِم ہو گا اور زبان سے علمی باتیں کرتا ہو گا لیکن دل سے جاہل اور عقیدے کا فاسد ہو گا۔ لوگ اس کی چرب زبانی سے دھوکہ میں آجائیں گے اور عمل میں اس کی اتباع کرنے کے سبب کثیر مخلوق لغزشوں میں پڑ جائے گی۔ (فیض القدیر، ۱/ ۲۸۶، تحت الحدیث: ۳۰۵)

❻... مسند احمد، مسند عمر بن الخطاب، ۱/ ۵۷، حدیث: ۱۴۳

﴾8﴿... حیاء اور کم گوئی ایمان کی دو شاخیں ہیں اور فحش گوئی اور زیادہ بولنا نفاق کی دو شاخیں ہیں۔[1]

گناہ کبیرہ نمبر 66: غلام کو خصی کرنا، ناک کاٹنا اور اس پر ظلم وستم کرنا

اللہ عَزَّ وَجَلَّ ابلیس لعین کا قول یوں بیان فرماتا ہے:

وَلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّیَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَیُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَیُغَیِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ (پ۵، النساء:۱۱۹)

ترجمۂ کنزالایمان: قسم ہے میں ضرور بہکا دوں گا اور ضرور انہیں آرزوئیں دلاؤں گا اور ضرور انہیں کہوں گا کہ وہ چوپایوں کے کان چیریں گے اور ضرور انہیں کہوں گا کہ وہ اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزیں بدل دیں گے۔

بعض مفسرین فرماتے ہیں: اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی پیدا کی ہوئی چیزیں بدل دینے سے مراد خصی کرنا ہے۔

غلام کا قتل، اسے خصی اور مُثلہ کرنا:

رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو اپنے غلام کو قتل کرے گا ہم اسے قتل کریں گے اور جو اپنے غلام کی ناک کاٹے گا ہم اس کی ناک

[1]... ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی العی، ۳/ ۴۱۴، حدیث: ۲۰۳۴

کاٹیں گے۔[1] یہ حدیثِ پاک صحیح ہے۔

رسولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنے غلام کو خصی کیا ہم اسے خصی کریں گے[2]۔[3]

حُضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: **مَنْ مَّثَّلَ بِعَبْدِہٖ فَھُوَحُرٌّ** یعنی جو اپنے غلام کا مُثلہ کرے گا (یعنی اس کا کوئی عضو کاٹے گا) تو وہ غلام آزاد ہو جائے گا۔[4]

بخاری و مسلم میں ہے:

محشر میں سزا:

مصطفٰے جانِ رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنے غلام پر زِنا کی تہمت لگائی بروزِ قیامت اس پر حد قائم کی جائے گی۔[5]

وصیتِ رسول:

حضور اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے آخری بات جو یاد کی گئی وہ یہ ہے کہ نماز کا خیال رکھنا، نماز کا خیال رکھنا اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں کے بارے میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے ڈرنا۔[6]

---

1 ...ابو داود، کتاب الدیات، باب من قتل عبدہ او مثل بہ...الخ، ۴/ ۲۳۲، حدیث: ۴۵۱۵

2 ...یہ حدیثِ پاک یا تو زجر پر مبنی ہے یا پھر منسوخ ہے۔ (ماخوذ از مراۃ المناجیح، ۵/ ۲۶۲)

3 ...ابو داود، کتاب الدیات، باب من قتل عبدہ او مثل بہ...الخ، ۴/ ۲۳۲، حدیث: ۴۵۱۶

4 ...مستدرک حاکم، کتاب الحدود، باب لا یقاد مملوک من مالکہ...الخ، ۵/ ۴۰۹، حدیث: ۸۱۲۵

5 ...مسلم، کتاب الایمان، باب التغلیظ علی من قذف مملوکہ بالزنا، ص ۹۰۵، حدیث: ۱۶۶۰

6 ...ابو داود، کتاب الادب، باب فی حق المملوک، ۴/ ۴۳۷، حدیث: ۵۱۵۶

رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے گھوڑوں اور چوپایوں کو خصی کرنے سے منع فرمایا[1]۔[2]

گناہِ کبیرہ نمبر 67: ماپ تول میں ڈنڈی مارنا

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَیۡلٌ لِّلۡمُطَفِّفِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ الَّذِیۡنَ اِذَا اکۡتَالُوۡا عَلَی النَّاسِ یَسۡتَوۡفُوۡنَ ۫﴿۲﴾ وَ اِذَا کَالُوۡہُمۡ اَوۡ وَّزَنُوۡہُمۡ یُخۡسِرُوۡنَ ؕ﴿۳﴾ اَلَا یَظُنُّ اُولٰٓئِکَ اَنَّہُمۡ مَّبۡعُوۡثُوۡنَ ۙ﴿۴﴾ لِیَوۡمٍ عَظِیۡمٍ ۙ﴿۵﴾ یَّوۡمَ یَقُوۡمُ النَّاسُ لِرَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ؕ﴿۶﴾

(پ۳۰، المطففین: ۱تا۶)

ترجمۂ کنزالایمان: کم تولنے والوں کی خرابی ہے وہ کہ جب اوروں سے ماپ (ناپ کر) لیں پورا لیں اور جب انھیں ماپ یا تول کر دیں کم کر دیں کیا ان لوگوں کو گمان نہیں کہ انھیں اٹھنا ہے ایک عظمت والے دن کے لیے جس دن سب لوگ ربُّ العالمین کے حُضور کھڑے ہوں گے۔

ماپ تول میں ڈنڈی مارنا چوری، خیانت اور ناحق طریقے سے دوسروں کے مال کھانے کا ایک طریقہ ہے۔

1... جانوروں کو خصی کرنے میں اگر فائدہ ہو مثلاً اس کا گوشت اچھا ہو گا یا خصی نہ کرنے میں شرارت کرے گا، لوگوں کو ایذا پہنچائے گا، ان ہی مصالح کی بناء پر بکرے اور بیل وغیرہ کو خصی کیا جاتا ہے، یہ جائز ہے اور اگر منفعت یا دفعِ ضرر دونوں باتیں نہ ہوں تو خصی کرنا حرام ہے۔ (بہار شریعت، حصہ ۱۶،۳/ ۵۹۰، ۵۹۱)

2... مسند احمد، مسند عبد اللہ بن عمر، ۲/ ۲۵۱، حدیث: ۴۷۶۹

گناہِ کبیرہ نمبر 68: اللہ تعالیٰ کی خفیہ تدبیر سے بے خوف ہونا[1]

تین فرامینِ باری تعالیٰ:

﴿1﴾...

اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹۹﴾ (پ۹، الاعراف: ۹۹)

ترجمۂ کنزالایمان: کیا اللہ کی خفیہ تدبیر سے نڈر ہیں تو اللہ کی خفیہ تدبیر سے نڈر نہیں ہوتے مگر تباہی والے۔

﴿2﴾...

حَتّٰۤى اِذَا فَرِحُوْا بِمَاۤ اُوْتُوْۤا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً (پ۷، الانعام: ۴۴)

ترجمۂ کنزالایمان: یہاں تک کہ جب خوش ہوئے اس پر جو انھیں ملا تو ہم نے اچانک انھیں پکڑ لیا۔

﴿3﴾...

اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَ رَضُوْا بِالْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَ اطْمَاَنُّوْا بِهَا وَ الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ اٰیٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۙ﴿۷﴾ (پ۱۱، یونس: ۷)

ترجمۂ کنزالایمان: بے شک وہ جو ہمارے ملنے کی امید نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی پسند کر بیٹھے اور اس پر مطمئن ہوگئے اور وہ جو ہماری آیتوں سے غفلت کرتے ہیں۔

---

[1]... اس کا معنٰی یہ ہے کہ بندہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے اُخروی عذاب اور غیظ و غضب سے بے خوف ہو جائے۔ (ماخوذ من الحدیقة الندیة، ۲/ ۱۱۶)

گناہ کبیرہ نمبر69: رحمتِ خداوندی سے نا امید ہونا

تین فرامینِ باری تعالیٰ:

﴿1﴾...

اِنَّهٗ لَا یَایْــٴَـسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾ (پ۱۳، یوسف: ۸۷)

ترجمۂ کنزالایمان: بے شک اللہ کی رحمت سے ناامید نہیں ہوتے مگر کافر لوگ۔

﴿2﴾...

وَ هُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ الْغَیْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا (پ۲۵، الشورٰی: ۲۸)

ترجمۂ کنزالایمان: اور وہی ہے کہ مینہ اتارتا ہے اُن کے ناامید ہونے پر۔

﴿3﴾...

قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِؕ (پ۲۴، الزمر: ۵۳)

ترجمۂ کنزالایمان: تم فرماؤ اے میرے وہ بندو جنھوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔

مرتے وقت رب تعالیٰ سے اچھی امید ہو:

رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی نہ مرے مگر اس طرح کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے اچھی امید رکھتا ہو۔[1]

1...مسلم، کتاب الجنة، باب الامر بحسن الظن باللّٰہ تعالی عند الموت، ص۱۵۳۸، حدیث: ۲۸۷۷

گناہ کبیرہ نمبر70: مُحسِن کی ناشکری کرنا[1]

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

اَنِ اشْكُرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیْكَؕ ترجمۂ کنزالایمان: یہ کہ حق مان میرا اور اپنے ماں باپ کا۔

(پ۲۱، لقمٰن: ۱۴)

رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جو لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا بھی شکر ادا نہیں کرتا۔[2]

ایک بزرگ فرماتے ہیں: نعمت کی ناشکری کبیرہ گناہ ہے اور نعمت کا شکر محسن کو بدلہ دینا اور اس کے لئے دعا کرنا ہے۔

گناہِ کبیرہ نمبر71: بچا ہوا پانی روکنا

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ۠ﭼ ترجمۂ کنزالایمان: تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر صبح کو تمہارا پانی زمین میں دھنس جائے تو وہ کون ہے جو تمہیں پانی لادے نگاہ کے سامنے بہتا۔

(پ۲۹، الملک: ۳۰)

1... امام ابنِ حجر مکی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: اس سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمت کا انکار مراد لینا متعین ہے کیونکہ وہی حقیقی محسن ہے اور اسے ایسے محسن کے احسان جھٹلانے پر محمول کرنا بھی ممکن ہے جس کے حقوق کی رعایت کرنا واجب ہو جیسے شوہر کے حقوق ادا نہ کرنا۔

(الزواجر عن اقتراف الکبائر، الکبیرۃ التاسعۃ والخمسون، ۱/ ۲۴۴)

2... ابو داود، کتاب الادب، باب فی شکر المعروف، ۴/ ۳۳۵، حدیث: ۴۸۱۱

چار فرامینِ مصطفٰے ﷺ:

﴿1﴾... حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بچے ہوئے پانی کو مت روکو کہ اس کی وجہ سے تم گھاس کو روکو گے۔[1] [2] یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿2﴾... بچے ہوئے پانی کو فروخت مت کرو۔[3]

اس حدیث پاک کو امام بخاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْبَارِی نے روایت کیا ہے۔

﴿3﴾... جس نے بچے ہوئے پانی یا بچی ہوئی گھاس کو روکا اللہ عَزَّوَجَلَّ بروزِ قیامت اپنے فضل کو اس سے روک لے گا۔[4]

اس حدیثِ پاک کو امام احمد رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے اپنی مسند میں روایت کیا ہے۔

﴿4﴾... تین شخصوں سے اللہ عَزَّوَجَلَّ بروزِ قیامت کلام فرمائے گا نہ ان کی طرف

1... مسلم، کتاب المساقاۃ، باب تحریم فضل بیع الماء الذی... الخ، ص۸۴۲، حدیث: ۱۵۶۶

2... مُفَسِّرِ شہیر، حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی **مراٰۃ المناجیح، جلد4، صفحہ 315** پر اس کے تحت فرماتے ہیں: کسی شخص نے بنجر زمین جسے عربی میں مَوات کہتے ہیں آباد کی وہاں کنواں لگوالیا لوگ اس زمین کے اردگرد اپنے جانور چراتے ہیں وہ زمین موات جو ہوئی یہ شخص جانوروں کو چرنے سے روک نہیں سکتا، وہ بہانہ یہ کرے کہ کسی جانور کو بلا معاوضہ پانی نہ پینے دے جو اس کے اپنے کنوئیں کا ہے، نیت یہ ہو کہ اس پانی کی روک سے جانور یہاں کی گھاس چرنا چھوڑ دیں گے پھر یہ گھاس میری اپنی ہو گی کہ اس سے پیسہ کماؤں گا، یہ جرم ہے کہ کنواں تو اس کا ہے مگر زمین سرکاری چھوٹی ہوئی ہے، یہ پانی کے بہانہ چراگاہ کی گھاس پر قبضہ کرنا چاہتا ہے ورنہ اپنی زمین کی کھڑی گھاس اور کاٹی ہوئی گھاس کی بیع جائز ہے۔ (مرقات)

3... بخاری، کتاب المساقاۃ، باب من قال ان صاحب الماء... الخ، ۲/ ۹۲، حدیث: ۲۳۵۳ بتغیر قلیل

4... مسند احمد، مسند عبد اللہ بن عمرو بن العاص، ۲/ ۵۹۵، حدیث: ۶۶۸۴

نظرِ رحمت فرمائے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے: (۱)...وہ شخص جس کے پاس کسی ویرانے میں بچاہوا پانی ہو اور وہ اس پانی کو مسافر سے روکے (۲)...وہ شخص جو کسی حکمران کی بیعت کرے اور اس بیعت سے اس کی غرض دنیا ہی ہو کہ اگر وہ اسے دنیا (مال و دولت وغیرہ) سے عطا کرے تو اس سے وفادار رہے اور اگر دنیا میں سے کچھ عطا نہ کرے تو بے وفائی برتے اور (۳)...وہ شخص جو عصر کے بعد کوئی سودا فروخت کرے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم کھالے کہ میں نے خود اتنی قیمت میں لیا ہے خریدنے والا اس کو سچا سمجھ رہا ہو حالانکہ وہ جھوٹا ہو۔[1]

یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے اور بخاری شریف کی حدیث میں یہ الفاظ زائد ہیں: "وہ مرد جو بچے ہوئے پانی کو روکے اُس سے اللہ عَزَّوَجَلَّ فرمائے گا: آج میں اپنا فضل تجھ سے روکتا ہوں جس طرح تو نے بچے ہوئے پانی کو روکا جس کو تیرے ہاتھوں نے نہیں بنایا تھا۔"[2]

قیامت کے روز حسرت

...فرمانِ مصطفےٰ: قیامت کے دن سب سے زیادہ حسرت اُسے ہوگی جسے دنیا میں علم حاصل کرنے کا موقع ملا مگر اُس نے حاصل نہ کیا اور اُسے ہوگی جس نے علم حاصل کیا دوسروں نے تو اُس سے سُن کر نفع اُٹھایا لیکن اس نے نہ اُٹھایا (یعنی اس علم پر عمل نہ کیا)۔

(تاریخ ابن عساکر، ۵۱/ ۱۳۸)

1...بخاری، کتاب المساقاۃ، باب اثم من منع ابن السبیل...الخ، ۲/ ۹۷، حدیث: ۲۳۵۸

2...بخاری، کتاب المساقاۃ، باب من رای ان صاحب الحوض...الخ، ۲/ ۱۰۰، حدیث: ۲۳۶۹

گناہِ کبیرہ نمبر 72: علامت کے لئے جانور کا چہرہ داغنا[1]

حضرتِ سیِّدُنا جابر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں: رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا گزر ایک گدھے کے پاس سے ہوا جس کے چہرے کو داغا گیا تھا۔ یہ دیکھ کر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے اس کو داغا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اس پر لعنت فرمائے۔''[2] اس حدیث کو امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

ابوداود شریف کی روایت میں ہے: کیا تمہیں یہ خبر نہیں پہنچی کہ جو کسی چوپائے کے چہرے کو داغے یا اس کے چہرے پر مارے میں نے اس پر لعنت کی ہے[3]۔[4]

رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا یہ فرمان: ''کیا تمہیں یہ خبر نہیں پہنچی میں نے اس پر لعنت کی ہے'' اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جس شخص کو اس وعید کی

---

❶... (لوہا وغیرہ گرم کرکے) آگ کے ذریعے بطور علامت چہرے کو داغنا یہ مطلقاً حرام ہے خواہ جانور کے ساتھ ایسا کیا جائے یا انسان کے ساتھ۔ البتہ چہرے کے علاوہ جانور کے کسی اور حصہ کو بطور علامت داغا جاسکتا ہے مگر انسان کے ساتھ اس کی بھی اجازت نہیں۔

(فیض القدیر، ۵/ ۳۵۰، تحت الحدیث: ۷۲۸۰)

❷... مسلم، کتاب اللباس والزینۃ، باب النھی عن ضرب الحیوان فی وجھہ... الخ، ص ۱۱۷۲، حدیث: ۲۱۱۷

❸... چہرے پر مارنے کی ممانعت اس لئے کی گئی ہے کہ یہ جسم کا نازک و حساس حصہ ہے تو چہرے پر لگنے والی اس چوٹ سے جانور بدنما ہو سکتا ہے اور بسا اوقات یہ مار اس کے حواس میں خَلَل کا باعث بن جاتی ہے تو ہر چوپائے کے بارے میں یہ حکم ہے کہ اس کے چہرے پر مارنا حرام ہے اور انسان کے چہرے پر مارنے کی حُرمت تو زیادہ سخت ہے کہ نبی پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس سے منع فرمایا ہے۔ (فیض القدیر ۲/ ۲۰۷، تحت الحدیث: ۱۵۹۰)

❹... ابوداود، کتاب الجھاد، باب النھی عن الوسم فی الوجہ... الخ، ۳/ ۳۷، حدیث: ۲۵۶۴

خبر نہ پہنچی ہو اور اس سے یہ کام سرزد ہو گیا ہو تو وہ گنہگار نہیں اور جس شخص کو یہ خبر مل گئی تھی پھر بھی وہ اس فعل کا مُرتکب ہوا تو وہ اس لعنت میں داخل ہے۔ یونہی عام کبیرہ گناہوں کے بارے میں بھی ہم یہی کہتے ہیں مگر یہ کہ وہ گناہ ایسا ہو جس کی حرمت و قباحت کا علم ضروریات دین میں سے ہو تو اس صورت میں بندے کا جاہل ہونا عُذر نہیں ہو گا۔

گناہ کبیرہ نمبر73: جوا کھیلنا(1)

1... شیخ طریقت، امیر اہلسنّت، بانیِ دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا **ابوبلال محمد الیاس عطّاؔر قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنی مایہ ناز تصنیف "غیبت کی تباہ کاریاں" میں فرماتے ہیں: میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج کل دنیا میں جوئے کے نت نئے طریقے رائج ہیں، ان میں سے 6 یہ ہیں:
(1)...لاٹری: اس طریقۂ کار میں لاکھوں کروڑوں روپے کے انعامات کا لالچ دے کر لاکھوں ٹکٹ معمولی رقم کے بدلے فروخت کئے جاتے ہیں پھر قُرعَہ اندازی کے ذَرِیعے کامیاب ہونے والوں میں چند لاکھ یا چند کروڑ روپے تقسیم کر دیئے جاتے ہیں جبکہ بقیّہ افراد کی رقم ڈوب جاتی ہے یہ بھی جُوا ہی کی ایک صورت ہے جو کہ حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔
(2)...**پرائز بانڈ کی پرچی:** حکومتِ پاکستان (200، 750، 1500، 7,500، 15,000، 40,000) روپے کی قیمت کے انعامی بانڈز بینک کے ذَرِیعے جاری کرتی ہے اور جَدوَل کے مطابِق ہر ماہ قُرعہ اندازی کے ذَرِیعے کروڑوں روپے کے اِنعامات خریداروں میں تقسیم کرتی ہے جس کا انعام نہیں نکلتا اُس کی بھی رقم محفوظ رہتی ہے وہ اسے جب چاہے بُھنا (یعنی کیش کروا) سکتا ہے۔ یہ جَواز (یعنی جائز ہونے) کی صورت ہے اور جُوئے میں داخِل نہیں لیکن اس کے مُتوازی بعض لوگ انعامی بانڈز کی پرچیاں بیچتے ہیں ان پرچیوں کی خرید و فروخت، غیر قانونی ناجائز و حرام ہے کیونکہ بیچنے والا حکومت کی طرف سے جاری کردہ پرائز بانڈز اپنے ہی پاس رکھتا ہے (بلکہ بعض...

.......اوقات تو پرائز بانڈز بھی بیچنے والے کے پاس نہیں ہوتے) پرچی بیچنے والا خریدار کو قلیل رقم کے بدلے پرچی پر محض ایک نمبر لکھ کر دے دیتا ہے کہ اگر اس نمبر پر انعام نکل آیا تو میں تمہیں اتنی رقم دوں گا۔ انعامی پرچی کا یہ کام بھی جُوا ہے کیونکہ اس میں انعام نہ نکلنے کی صورت میں خریدار کی رقم ڈوب جاتی ہے۔

(3)...موبائل میسجز اور جوا: موبائل پر مختلف سُوالات پر مبنی میسجز (MESSAGES) بھیجے جاتے ہیں جس میں مثلاً کونسی ٹیم میچ جیتے گی؟ یا پاکستان کس دن بنا تھا؟ دُرُست جوابات دینے والوں کیلئے مختلف اِنعامات رکھے جاتے ہیں، شرکت کرنے والے کے "موبائل بیلنس" سے قلیل رقم مثلاً دس روپے کٹ جاتی ہے، جن کا انعام نہیں نکلتا ان کی رقم ضائع ہو جاتی ہے، یہ بھی جُوا ہے جو کہ حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔

(4)...معمہ: اس میں ایک یا ایک سے زیادہ سُوالات حل کرنے کے لئے دیئے جاتے ہیں جس کا حل مُنتَظِمِین کی مرضی کے مطابِق نکل آئے اُسے انعام دیا جاتا ہے، انعامات کی تعداد تین یا چار یا اس سے زائد بھی ہوتی ہے۔ لہٰذا دُرُست حل زیادہ تعداد میں نکلیں تو قُرعہ اندازی کے ذَرِیعے فیصلہ ہوتا ہے۔ اس کھیل میں بہُت سارے افراد شریک ہوتے ہیں، ان کی شرکت دو طرح سے ہوتی ہے: (۱) مفت (۲) معمولی فیس دے کر، اگر شرکا سے کسی قسم کی فیس نہ لی جائے تو اور کوئی مانِع شَرعی نہ ہونے کی صورت میں اس انعام کا لینا جائز ہے۔ جس میں شرکاء سے فیس لی جاتی ہے اُس میں انعام ملے یا نہ ملے رقم ڈوب جاتی ہے، یہ صورت جُوا کی ہے جو کہ حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔

(5)...پیسے جمع کر کے قرعہ اندازی کرنا: بعض افراد یا دوست آپس میں تھوڑی تھوڑی رقم جمع کر کے قُرعہ اندازی کرتے ہیں کہ جس کا نام نکلا ساری رقم اس کو ملے گی، یہ بھی جُوا ہے کیونکہ بقیہ افراد کی رقم ڈوب جاتی ہے۔ اِسی طرح بعض اوقات پیسے جمع کر کے کوئی کتاب یا دوسری چیز خریدی جاتی ہے کہ جس کا نام قرعہ اندازی میں نکل آیا اسے یہ کتاب دے دی جائے گی یہ بھی جُوا ہی ہے۔ یاد رہے کہ بعض کمپنیاں اپنی مَصنوعات خریدنے والوں کو قُرعہ اندازی کر کے اِنعامات دیتی ہیں یہ جائز ہے کیوں کہ اس میں کسی کی بھی رقم نہیں ڈوبتی۔

(6)...مختلف کھیلوں میں شرط لگانا: ہمارے یہاں مختلف کھیل مثلاً گھڑ دوڑ، کرکٹ، کَیرم، .....

......بلیرڈ، تاش، شطرنج وغیرہ دو طرفہ شرط لگا کر کھیلے جاتے ہیں کہ ہارنے والا جیتنے والے کو اتنی رقم یا فُلاں چیز دے گا یہ بھی جوا ہے اور ناجائز و حرام۔ کیرم اور بلیرڈ کلب وغیرہ میں کھیلتے وَقت عُمُوماً یہ شرط رکھی جاتی ہے کہ کلب کے مالک کی فیس ہارنے والا ادا کرے گا، یہ بھی جُوا ہے۔ بعض ''نادان'' گھروں میں مختلف کھیلوں مَثَلاً تاش یا لوڈو پر دو طرفہ شرط لگا کر کھیلتے ہیں اور کم علمی کے باعِث اِس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے وہ بھی سنبھل جائیں کہ یہ بھی جُوا ہے اور جُوا حرام اور جہنَّم میں لے جانے والا کام ہے۔(غیبت کی تباہ کاریاں، ص۱۸۸تا۱۹۰)

جوا سے توبہ کا طریقہ: جُوا کھیلنے والا اگر نادم ہوا تو اُس کو چاہئے کہ بارگاہِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ میں سچّی توبہ کرے مگر جو کچھ مال جیتا ہے وہ بدستور حرام ہی رہے گا اس ضِمن میں رہنمائی کرتے ہوئے میرے آقا اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولانا شاہ امام اَحمد رضا خان عَلَیۡہِ رَحۡمَۃُ الرَّحۡمٰن فرماتے ہیں: جس قدر مال جوئے میں کمایا محض حرام ہے اور اس سے بَراءَت (یعنی نَجات) کی یہی صورت ہے کہ جس جس سے جتنا جتنا مال جِیتا ہے اُسے واپَس دے یا جیسے بنے اُسے راضی کر کے مُعاف کرالے وہ نہ ہو تو اُس کے وارِثوں کو واپَس دے یا اُن میں جو عاقِل بالغ ہوں ان کا حصّہ اُن کی رِضامندی سے مُعاف کرالے باقیوں کا حصہ ضَرور انہیں دے کہ اِس کی مُعافی ممکن نہیں اور جن لوگوں کا پتا کسی طرح نہ چلے، نہ اُن کا، نہ اُن کے وَرَثہ کا، اُن سے جس قَدَر جیتا تھا اُن کی نیت سے خیرات کر دے، اگرچِہ (خود) اپنے (ہی) محتاج بہن بھائیوں، بھتیجوں، بھانجوں کو دے دے۔ آگے چل کر مزید فرماتے ہیں: غَرَض جہاں جہاں جس قَدَر یاد ہو سکے کہ اِتنا مال فُلاں سے ہار جیت میں زیادہ پڑا تھا اُتنا تو انہیں یا اُن کے وارِثوں کو دے، یہ نہ ہوں تو اُن کی نیّت سے تصدُّق (یعنی صدقہ) کرے اور زیادہ پڑنے کے یہ معنیٰ کہ مَثَلاً ایک شخص سے دس بار جُوا کھیلا کبھی یہ جیتا کبھی یہ، اُس (یعنی سامنے والے جواری) کے جیتنے کی (رقم کی) مقدار مَثَلاً سو روپے کو پہنچی اور یہ (خود) سب دَفعہ کے مِلا کر سوا سو جیتا تو سو سو برابر ہو گئے پچیس اُس (یعنی سامنے والے جواری) کے دینے رہے۔ اِتنے ہی اسے واپس دے۔ وَعَلٰی ہٰذَا الْقِیاس (یعنی اور اسی پر قِیاس کر لیجئے) اور جہاں یاد نہ آئے کہ (جُوا کھیلنے والے) کون کون لوگ تھے اور کتنا (مال جُوے میں جیت) لیا، وہاں زیادہ سے زیادہ (مِقدار کا) تخمینہ (تَخ۔مِی۔نَہ۔یعنی اندازہ) لگائے کہ اِس تمام......

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَیْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَا یُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّوْقِعَ بَیْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ فِی الْخَمْرِ وَ الْمَیْسِرِ وَ یَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ عَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾ (پ۷، المآئدۃ: ۹۰، ۹۱)	ترجمۂ کنزالایمان: شراب اور جوا اور بت اور پانسے ناپاک ہی ہیں شیطانی کام تو ان سے بچتے رہنا کہ تم فلاح پاؤ شیطان یہی چاہتا ہے کہ تم میں بیر اور دشمنی ڈلوا دے شراب اور جوئے میں اور تمہیں اللہ کی یاد اور نماز سے روکے تو کیا تم باز آئے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ نے کئی آیاتِ مبارکہ نازل فرمائی ہیں جو لوگوں کے اَموال ناحق کھانے والوں کی ہلاکت کے بارے میں ہیں۔

جوئے کی دعوت دینے پر صدقہ کا حکم:

رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے اپنے ساتھی سے کہا: ”آؤ میں تمہارے ساتھ جوا کھیلوں“ تو اُسے چاہئے کہ (بطورِ کفّارہ) صدقہ دے۔[1] [2] یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

...... مدّت میں کس قدر مال جوئے سے کمایا ہو گا اُتنا مالکوں (یعنی اُن نامعلوم جواریوں) کی نیّت سے خیرات کر دے، عاقبت یونہی پاک ہو گی۔ واللہ تعالیٰ اَعلم (فتاوی رضویہ، ۱۹/ ۶۵۱)

❶...مسلم، کتاب الایمان، باب من حلف باللات والعزی فلیقل لا الہ الا اللہ، ص ۸۹۴، حدیث: ۱۶۴۷

❷...امام نَوَوِی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ القَوِی اس حدیث پاک کی شرح میں لکھتے ہیں: عُلَما فرماتے ہیں کہ رسولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے صدقہ کرنے کا حکم اس لیے دیا کہ اس شخص نے گناہ......

جب صرف جوا کھیلنے کی بات چیت کرنا ایسا گناہ ہے جو کہ بطورِ کفارہ صدقہ کرنے کا باعث ہے تو جو شخص جوا کھیلے اس کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ ایسا شخص ناحق لوگوں کا مال کھانے والوں میں داخل ہے۔

گناہِ کبیرہ نمبر74: حَرَم میں بے دینی پھیلانا(۱)

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِیْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ﰳالْعَاكِفُ فِیْهِ وَ الْبَادِ ؕ وَ مَنْ یُّرِدْ فِیْهِ بِاِلْحَادٍۭ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ۠ ﴿۲۵﴾ (پ۱۷، الحج: ۲۵)

ترجمۂ کنزالایمان: اور اس ادب والی مسجد سے جسے ہم نے سب لوگوں کے لیے مقرر کیا کہ اس میں ایک سا حق ہے وہاں کے رہنے والے اور پردیسی کا اور جو اس میں کسی زیادتی کا ناحق ارادہ کرے ہم اُسے دردناک عذاب چکھائیں گے۔

9 کبیرہ گناہ:

حضرتِ سیِّدُنا عُبَید بن عُمیر رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اپنے والد ماجد سے روایت کرتے

......کی دعوت دی تھی۔ حضرتِ سیِّدُنا علامہ خَطَّابی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ القَوِی فرماتے ہیں: جتنے پیسوں کا جوا کھیلنے کا کہا تھا، اتنے پیسوں کا صدقہ کرے۔ مگر صحیح وہ ہے جو مُحَقِّقِین نے کہا ہے اور یہی حدیث پاک کا ظاہر ہے کہ صدقہ کی کوئی مقدار معین نہیں آسانی سے جتنا صدقہ کر سکے، کر دے۔
(شرح المسلم للنووی، کتاب الایمان، باب النهی عن الحلف بغیر الله...الخ، ۱۱/ ۱۰۷)

❶...امام ابنِ حجر مکی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ القَوِی فرماتے ہیں: اس میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ہر ایک نافرمانی شامل ہے جو ارادے سے ہو۔ (الزواجر عن اقتراف الکبائر، الکبیرۃ الحادی والخمسون بعد المائۃ، ۱/ ۴۴۴)

ہیں کہ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حِجَّۃُ الْوَدَاع میں ارشاد فرمایا: ”سنو! بلاشُبہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے دوست نمازی ہیں جو نماز قائم کرتے، رمضان کے روزے رکھتے اور ثواب کی نیت سے اپنے مال کی زکوٰۃ دیتے ہیں اور جن کبیرہ گناہوں سے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے منع فرمایا ان سے بچتے ہیں۔“ ایک شخص نے عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کبیرہ گناہ کتنے ہیں؟ فرمایا: کبیرہ گناہ 9 ہیں: (۱) اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ساتھ شریک ٹھہرانا (۲) ناحق کسی مسلمان کو قتل کرنا (۳) میدانِ جہاد سے پیٹھ پھیرنا (۴) یتیم کا مال کھانا (۵) سود کھانا (۶) پاک دامن عورت پر زنا کی تہمت لگانا اور (۷) مسلمان والدین کی نافرمانی کرنا اور (۸) بَیْتُ اللہ جو تمہارا قبلہ ہے اس میں جو باتیں حرام ہیں انہیں حلال کرلینا[1]۔ جو شخص بھی اس حالت میں مرے گا کہ ان کبیرہ گناہوں کا اس نے اِرْتِکاب نہ کیا ہو اور وہ نماز قائم کرتا اور زکوٰۃ دیتا ہو تو وہ رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ اس گھر میں ہوگا جس کے دروازے کے کواڑ سونے کے ہوں گے۔[2]

اس حدیثِ پاک کی سَنَد صحیح ہے۔

1... ”الکبائر“ للذہبی کے تمام نسخوں میں مذکورہ روایت میں کبیرہ گناہوں کی تعداد 9 ہی بیان کی گئی ہے لیکن مذکور آٹھ ہیں نواں کبیرہ جو جادو ہے اس کا ذکر نہیں۔ یہ روایت ”ابو داود شریف“ میں بھی ہے اور وہاں 9 کبائر کے ضمن میں جادو کا ذکر بھی ہے۔ امام ابو بکر بیہقی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی ”سُنَنُ الْکُبْرٰی“ میں آٹھ کبائر ذکر کرنے کے بعد فرماتے ہیں: میری یا میرے شیخ کی کتاب میں جادو کا ذکر لکھنے سے رہ گیا ہے۔ (سنن الکبری للبیہقی، ۳/ ۵۷۳، تحت الحدیث: ۶۷۲۳)

2... ابو داود، کتاب الوصایا، باب ماجاء فی التشدید فی اکل مال الیتیم، ۳/ ۱۵۹، حدیث: ۲۸۷۵

سنن کبری للبیہقی، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی استقبال القبلۃ بالموتی، ۳/ ۵۷۳، حدیث: ۶۷۲۳

لوگوں میں سب سے زیادہ سرکش:

رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک لوگوں میں سب سے زیادہ سرکش وہ ہے جو حَرَم میں کسی کو قتل کرے یا قاتل کے بجائے کسی بے گناہ کو قتل کرے یا زمانۂ جاہلیت کے انتقام میں کسی کو قتل کرے۔[1]

اس حدیثِ پاک کو امام احمد رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ نے اپنی مُسْنَد میں روایت کیا ہے۔

گناہ کبیرہ نمبر 75:

نمازِ جُمعہ ترک کرنا

ترک جمعہ کے متعلق تین فرامین مصطفٰے:

﴿1﴾... حُضور اَنور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے نمازِ جمعہ سے پیچھے رہ جانے والوں کے بارے میں ارشاد فرمایا: میں نے ارادہ کیا کہ ایک شخص کو جماعت کروانے کا حکم دوں پھر جو لوگ نماز جمعہ سے پیچھے رہ جاتے ہیں ان کے گھروں کو اُن کے ساتھ جلادوں۔[2]

﴿2﴾... لوگ نمازِ جُمعہ چھوڑنے سے باز رہیں ورنہ اللہ عَزَّوَجَلَّ ان کے دلوں پر مہر کردے گا پھر وہ غافلوں میں سے ہو جائیں گے۔[3]

اس حدیث شریف کو امام مسلم رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ نے روایت کیا ہے۔

---

1 ...مسند احمد، مسند عبد اللہ بن عمرو بن العاص، ٢/ ٥٩٧، حدیث: ٦٦٩٣

2 ...مسلم، کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ، باب فضل صلاۃ الجماعۃ... الخ، ص٣٢٧، حدیث: ٦٥٢

3 ...مسلم، کتاب الجمعۃ، باب التغلیظ فی ترک الجمعۃ، ص٤٣٠، حدیث: ٨٦٥

﴿3﴾... جو شخص تین جمعے سستی کے سبب چھوڑ دے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے دل پر مُہر لگادے گا[1]۔[2]

اس حدیثِ پاک کی سَنَد قَوِی ہے اور اسے امام ابوداوٗد اور امام نَسائی عَلَیْہِمَا الرَّحْمَہ نے روایت کیا ہے۔

اُمُّ المؤمنین حضرتِ سیِّدَتُنا حَفْصَہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا بیان کرتی ہیں: رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جمعہ کے لئے جانا ہر بالغ پر واجب ہے۔[3]

اس حدیث کو امام نَسائی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے روایت کیا ہے۔

گناہِ کبیرہ نمبر 76: مسلمانوں کی جاسوسی کرنا اور ان کے پوشیدہ اُمور پر دوسروں کو آگاہ کرنا

اللہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے:

وَلَا تَجَسَّسُوْا (پ۲۶، الحجرات: ۱۲) ترجمۂ کنزالایمان: اور عیب نہ ڈھونڈھو۔

اسی حوالے سے حضرتِ سیِّدُنا حاطِب بن ابی بَلْتَعَہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کا واقعہ بھی ہے۔ حضرتِ سیِّدُنا عمر فاروق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے ان کے قتل کا ارادہ کیا تو حُضور صَلَّی

---

❶... مُہر سے مراد غفلت کی مہر ہے نہ کہ کفر کی کیونکہ جمعہ چھوڑنا فسق ہے، کفر نہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ بعض گناہ دل کی سختی کا باعث ہیں۔ (مراٰۃ المناجیح، ۲/ ۳۱۵)

❷... ابوداود، کتاب الصلاۃ، باب التشدید فی ترک الجمعۃ، ۱/ ۳۹۳، حدیث: ۱۰۵۲

❸... نسائی، کتاب الجمعۃ، باب التشدید فی التخلف عن الجمعۃ، ص ۲۳۶، حدیث: ۱۳۶۸

اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہ کہہ کر منع فرمادیا کہ یہ اصحابِ بدر میں سے ہیں۔[1] [2]

1...مسلم، کتاب فضائل الصحابۃ، باب من فضائل اھل بدر، ص۱۳۵۵، حدیث: ۲۴۹۴

2...صدرالافاضل حضرت علامہ مولانا سیّد محمد نعیم الدین مرادآبادی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْھَادِی اس واقعہ کی تفصیل بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: بنی ہاشم کے خاندان کی ایک باندی سَارہ مدینہ طیبہ میں سیّدِ عالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کے حُضور میں حاضر ہوئی، جب کہ حضور فتح مکہ کا سامان فرمارہے تھے۔ حُضور (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم) نے اس سے فرمایا: کیا تو مسلمان ہو کر آئی؟ اس نے کہا: نہیں۔ فرمایا: کیا ہجرت کرکے آئی؟ عرض کیا: نہیں، فرمایا: پھر کیوں آئی؟ اس نے کہا: محتاجی سے تنگ ہو کر۔ بنی عبد المطلب نے اس کی امداد کی کپڑے بنائے، سامان دیا۔ حاطب بن ابی بَلْتَعَہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ اس سے ملے، انہوں نے اُس کو دس دینار دیئے، ایک چادر دی اور ایک خط اہلِ مکّہ کے پاس اس کی معرِفَت بھیجا، جس کا مضمون یہ تھا کہ سیّدِ عالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم تم (اہلِ مکہ) پر حملہ کا ارادہ رکھتے ہیں تم سے اپنے بچاؤ کی جو تدبیر ہو سکے کرو، سارہ یہ خط لے کر روانہ ہوگئی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب کو اس کی خبر دی، حُضور نے اپنے چند اصحاب کو جن میں حضرتِ علی مرتضٰی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ بھی تھے گھوڑوں پر روانہ کیا اور فرمایا: مقامِ رَوْضَہ خاخ پر تمہیں ایک مسافر عورت ملے گی، اس کے پاس حاطِب بن ابی بلتعہ کا خط ہے جو اہلِ مکّہ کے نام لکھا گیا ہے، وہ خط اس سے لے لو اور اس کو چھوڑ دو۔ اگر انکار کرے تو اس کی گردن ماردو۔ یہ حضرات روانہ ہوئے اور عورت کو ٹھیک اسی مقام پر پایا جہاں حضور سیّدِ عالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا تھا۔ اس سے خط مانگا، وہ انکار کرگئی اور قسم کھاگئی صحابہ نے واپسی کا قصد کیا حضرتِ علی مرتضٰی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے بقسم فرمایا کہ سیّدِ عالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کی خبر خلاف ہو ہی نہیں سکتی اور تلوار کھینچ کر عورت سے فرمایا: یا خط نکال یا گردن رکھ۔ جب اس نے دیکھا کہ حضرت بالکل آمادۂ قتل ہیں تو اپنے جوڑے میں سے خط نکالا۔ حضور سیّدِ عالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم نے حضرتِ حاطِب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کو بُلا کر فرمایا کہ اے حاطب! اس کا کیا باعث؟ انہوں نے عرض کیا یا رسولَ اللہ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم میں جب سے اسلام لایا، کبھی میں نے کفر نہیں کیا اور جب سے حضور کی نیاز مندی مُیَسَّر آئی کبھی حُضور کی خیانت نہ ...

مسلمانوں کی جاسوسی کرنے والوں کا حکم:

اگر کسی کی جاسوسی کے سبب اسلام واہلِ اسلام کو کمزور کرنا، مسلمانوں کا قتل ہونا، انہیں کفار کا غلام اور قیدی بننا لازم آئے یا لوٹ مار وغیرہ جیسے اُمورِ فاسدہ لازم آئیں تو ایسا شخص ان لوگوں میں سے ہے جو زمین میں فساد پھیلاتا ہے اور کھیتی اور لوگوں کو ہلاک کرتا ہے پس ایسے شخص کے قتل کرنے کا حکم ہے اور یہ شخص عذاب کا حقدار ہے۔ ہم اللہ عَزَّوَجَلَّ سے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔ یہ بدیہی (واضح) بات ہر جاسوس جانتا ہے کہ چُغلی کرنا کبیرہ گناہوں میں سے ہے تو بطورِ جاسوس لوگوں کی چُغلی کرنے کا عمل تو مزید کئی گناہوں کے لازم آنے کے سبب بہت بڑا اور عظیم گناہ ہے۔ وَاللہُ اَعْلَم

......کی اور جب سے اہلِ مکّہ کو چھوڑا کبھی ان کی محبت نہ آئی۔ لیکن واقعہ یہ ہے کہ میں قریش میں رہتا تھا اور انکی قوم سے نہ تھا، میرے سوائے اور جو مہاجرین ہیں، ان کے مکہ مکرمہ میں رشتہ دار ہیں، جو ان کے گھر بار کی نگرانی کرتے ہیں۔ مجھے اپنے گھر والوں کا اندیشہ تھا، اسلئے میں نے یہ چاہا کہ میں اہلِ مکہ پر کچھ احسان رکھ دوں تاکہ وہ میرے گھر والوں کو نہ ستائیں اور یہ میں یقین سے جانتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اہلِ مکہ پر عذاب نازل فرمانے والا ہے میرا خط انہیں بچا نہ سکے گا۔ سیّدِ عالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ان کا یہ عذر قبول فرمایا اور ان کی تصدیق کی۔ حضرت عُمَر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے عرض کیا: یا رسولَ اللہ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم مجھے اجازت دیجئے اس منافق کی گردن ماردوں، حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: اے عمر! (رَضِیَ اللہُ عَنْہ) اللہ تعالیٰ خبردار ہے۔ جب ہی اس نے اہلِ بدر کے حق میں فرمایا کہ جو چاہو کرو، میں نے تمہیں بخش دیا، یہ سُن کر حضرت عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کے آنسو جاری ہوگئے اور یہ آیات نازل ہوئیں۔

(خزائن العرفان، پ۲۸، الممتحنۃ، تحت الآیۃ: ۱)

اُن اُمور کا بیان جن کے گناہِ کبیرہ ہونے کا اِحتِمال ہے

﴿1﴾... رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی اس وقت تک (کامل) مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لئے وہ پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔[1] یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿2﴾... مصطفٰے جانِ رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں اُسے اس کے اہل وعیال، اس کی جان اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔[2]

یہ حدیثِ پاک صحیح ہے۔

﴿3﴾... رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشادفرمایا: تم میں سے کوئی اُس وقت تک (کامل) مومن نہیں ہو سکتا جب تک اس کی خواہش میرے لائے ہوئے دین کے تابع نہ ہو جائے۔[3] اس حدیثِ پاک کی سَنَد صحیح ہے۔

﴿4﴾... سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشادفرمایا: خدا کی قسم! وہ شخص (کامل) مومن نہیں جس کی شرارتوں سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ ہو۔[4]

1... مسلم، کتاب الایمان، باب الدلیل علی ان من خصال الایمان... الخ، ص۴۲، حدیث: ۴۵

2... مسلم، کتاب الایمان، باب وجوب محبۃ رسول اللہ... الخ، ص۴۲، حدیث: ۴۴

3... السنۃ لابن ابی عاصم، باب ما یجب ان یکون ھوی المرء... الخ، ص۱۱، حدیث: ۵

4... بخاری، کتاب الادب، باب اثم من لا یامن جارہ... الخ، ۴/ ۱۱۲، حدیث: ۶۰۱۶

ایمان کا سب سے کمزور درجہ:

﴿5﴾... رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جو کسی بُرائی کو دیکھے اُسے چاہئے کہ اسے اپنے ہاتھ سے بدل دے اگر وہ اس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو اپنی زبان سے بدل دے اور اگر اس کی بھی اِستِطاعَت نہ ہو تو اپنے دل میں اسے بُرا جانے اور یہ ایمان کا سب سے کمزور درجہ ہے۔[1]

اس حدیثِ پاک کو امام مسلم رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے روایت کیا ہے۔

ظالموں کے متعلق مسلم شریف کی یہ حدیث پاک ہے:

﴿6﴾... جو اپنے ہاتھ کے ساتھ ان سے جہاد کرے وہ مومن ہے اور جو ان سے اپنی زبان کے ساتھ جہاد کرے وہ مومن ہے اور جو ان سے اپنے دل کے ساتھ جہاد کرے وہ مومن ہے اور اس کے سوا رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان نہیں[2]۔[3]

ایمان سے خالی دل:

اس حدیثِ پاک میں دلیل ہے کہ جو شخص دل میں بھی گناہوں کو بُرا نہیں جانتا اور نہ گناہوں کے ختم ہونے کو پسند کرتا ہے وہ ایمان سے خالی ہے۔ قلبی جہاد یہ ہے کہ بندہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف متوجہ ہو کر یہ کہے: اللہ! باطل اور اہلِ باطل کو

---

[1] ...مسلم، کتاب الایمان، باب بیان کون النھی عن المنکر من الایمان... الخ، ص ۴۴، حدیث: ۴۹

[2] ...یعنی ایسے بدعقیدہ اور بدعمل لوگوں کی اصلاح تین جماعتیں تین طرح کریں: حکام طاقت سے کہ مجرموں کو سزائیں دیں، اہلِ علم زبان سے کہ انہیں وعظ کریں، عوام مومن دل سے کہ ان سے نفرت کریں اور دور رہیں تا قیامت یہ احکام جاری رہیں۔ (مراٰۃ المناجیح، ۱/ ۱۵۱)

[3] ...مسلم، کتاب الایمان، باب بیان کون النھی عن المنکر من الایمان... الخ، ص ۴۴، حدیث: ۵۰

تباہ وبرباد کردے یا ان کے حال کی اصلاح فرمادے۔

﴿7﴾...رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: بلاشُبہ تم پر فاسق حکمران مقرر کئے جائیں گے جن کے کچھ کام تم پسند کروگے، کچھ ناپسند۔ تو جو اِن کے بُرے کاموں کو ناپسند جانے وہ بَری ہو گیا اور جو ان کے بُرے کاموں پر انکار کرے وہ سلامت رہا مگر (وہ ہلاک ہو گیا) جو ان کے بُرے کاموں پر راضی ہو اور ان کی پیروی کرے۔ بارگاہِ رسالت میں عرض کی گئی: کیا ہم ان کے ساتھ جنگ نہ کریں؟ رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: نہیں، جب تک وہ نمازی رہیں[1]۔[2]

اس حدیث کو امام مسلم رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے روایت کیا ہے۔

پیشاب سے نہ بچنے اور چُغلی کے سبب عذاب قبر:

﴿8﴾...رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ایسی دو قبروں کے پاس سے گزرے جن میں عذاب دیا جارہا تھا تو ارشاد فرمایا: ان دونوں کو عذاب دیا جارہا ہے اور کسی ایسی بات کے سبب انہیں عذاب نہیں دیا جارہا جس سے بچنا بہت دشوار ہو، ہاں یہ کبیرہ ہے۔ ان میں سے ایک پیشاب سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا چُغلی کیا کرتا تھا۔[3]

❶...اس حدیثِ پاک میں نمازی رہنے سے مراد مسلمان رہنا ہے کیونکہ نماز ہی کفر واسلام میں فارِق (فرق کرنے والی) ہے لہٰذا یہ مطلب نہیں کہ بے نمازی بادشاہ حکام کی بغاوت درست ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، ۵/ ۳۸۸)

❷...مسلم، کتاب الامارۃ، باب وجوب الانکار علی الامراء...الخ، ص۱۰۳۱، حدیث: ۱۸۵۴

❸...مسلم، کتاب الطھارۃ، باب الدلیل علی نجاسۃ البول...الخ، ص۱۶۷، حدیث: ۲۹۲

ناحق جھگڑے میں اِعانت کی سزا:

﴾9﴿... حضرتِ سیِّدُنا عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا ارشاد فرماتے ہیں: حُضور اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے ناحق جھگڑے میں کسی کی اعانت کی وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے غضب میں رہتا ہے یہاں تک کہ اس جھگڑے سے الگ ہو جائے۔[1] یہ حدیثِ پاک صحیح ہے۔

﴾10﴿... رسول پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مکر[2] اور دھوکا آگ میں (لے جاتا) ہے۔[3] اس حدیث پاک کی سَنَد قوِی ہے۔

﴾11﴿... رسولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حَلالَہ کرنے والے اور جس کے لئے حلالہ کیا جائے اس پر لعنت فرمائی ہے[4]۔[5]

یہ حدیث پاک دو عمدہ سَندوں کے ساتھ منقول ہے۔

﴾12﴿... حُضورِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے شوہر اور اس کی بیوی یا آقا اور اس کے غلام کے درمیان فساد کرایا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔[6] اس حدیث کو امام ابو داوٗد رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے روایت کیا ہے۔

1... ابن ماجہ، کتاب الاحکام، باب من ادعی ما لیس لہ... الخ، ۳/ ۹۲، حدیث: ۲۳۲۰

2... وہ فعل جس میں اس کے کرنے والے کا باطنی ارادہ اس کے ظاہر کے خلاف ہو مکر کہلاتا ہے۔ (فیض القدیر، ۶/ ۳۵۸)

3... شعب الایمان، باب فی الامانات... الخ، ۵/ ۳۶۷، حدیث: ۶۹۷۸

4... اس کے متعلق حاشیہ کبیرہ نمبر: 29 کے تحت گزر چکا ہے۔

5... ترمذی، کتاب النکاح، باب ما جاء فی المحلل... الخ، ۲/ ۳۶۴، حدیث: ۱۱۲۲

6... ابو داود، کتاب الادب، باب فیمن خبب مملوکا... الخ، ۴/ ۴۴۱، حدیث: ۵۱۷۰

نِفاق کی دو شاخیں:

﴿13﴾...رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: حیاء اور کم گوئی ایمان کی دو شاخیں ہیں اور فحش گوئی اور زیادہ بولنا نفاق کی دو شاخیں ہیں۔[1]

یہ حدیث پاک صحیح ہے۔

﴿14﴾...رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: حیاء ایمان سے ہے اور ایمان جنت میں ہے اور فحش گوئی نیکی کو ترک کرنے سے ہے اور نیکی کا ترک جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔[2]

یہ روایت دو اسناد سے مروی ہے اور دونوں سَنَدیں صحیح ہیں۔

جاہلیت کی موت:

﴿15﴾...رسولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: جو اس حال میں مرا کہ اس پر کسی امام کی بیعت نہ تھی تو وہ جاہلیت کی موت مرا[3]۔[4] اس حدیث کی سَنَد صحیح ہے۔

آگ کا کھانا:

﴿16﴾...حضرتِ سیِّدُنا مُسْتَوْرِدْ بن شَدَّاد رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں: رسولِ

---

1 ...ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی العی، ۳/ ۴۱۴، حدیث: ۲۰۳۴

2 ...ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی الحیاء، ۳/ ۴۰۶، حدیث: ۲۰۱۶

3 ...بیعت سے اگر خلیفہ و سلطان اسلام کی بیعت مراد ہے تو مطلب یہ ہو گا کہ جب خلیفہ رسول یا سلطان اسلام موجود ہو پھر یہ اس کی بیعتِ خلافت نہ کرے تو وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔ (مراٰۃ المناجیح، ۵/ ۳۸۹)

4 ...السنة لابن ابی عاصم، باب فی ذکر السمع والطاعة، ص۲۴۸، حدیث: ۱۰۹۱

پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو کسی مسلمان (کی اہانت) کے سبب ایک لُقمہ کھائے اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کھانے کے سبب قیامت کے دن اسے آگ کا کھانا کھلائے گا [1] اور جو کسی شخص کی وجہ سے سنانے اور دکھانے کی جگہ کھڑا ہو تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے قیامت کے دن سنانے اور دکھانے کی جگہ کھڑا کرے گا [2] اور جو کسی مسلمان (کی اہانت) کے سبب لباس پہنے اللہ عَزَّوَجَلَّ قیامت کے دن اسے آگ کا لباس پہنائے گا۔ [3] امام حاکم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے۔

---

❶... مُفَسِّرِ شہیر، حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ القَوِی **مراٰۃ المناجیح، جلد6، صفحہ 457** پر اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں: اس طرح کہ دو لڑے ہوئے مسلمانوں میں سے ایک کے پاس جاوے اور اسے خوش کرنے کے لئے دوسرے کی غیبت کرے۔ اسے بُرا کہے، اسے نقصان پہنچانے کی تدبیریں بتائے تاکہ اس ذریعہ یہ شخص اسے کچھ دیدے یا کھلاوے ایسے خوشامدی لوگ آج کل بہت ہیں۔

❷... مُفَسِّرِ شہیر، حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ القَوِی **مراٰۃ المناجیح، جلد6، صفحہ 457** پر اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں: اس فرمان عالی کے بہت معنیٰ ہیں: ایک یہ کہ جو شخص کسی مشہور شریف آدمی کی پگڑی اُچھالے اس کا مقابلہ کرے تاکہ اس مقابلہ سے میری شُہرت ہو دوسرے یہ کہ جو کسی شخص کو دنیا میں جھوٹے طریقہ سے اچھالے تاکہ اس کے ذریعہ مجھے عزت و روزی ملے جیسے آج کل بعض جھوٹے پیروں کے مرید اس کی جھوٹی کرامتیں بیان کرتے پھرتے ہیں تاکہ ہم کو بھی اس کے ذریعہ عزت ملے کہ ہم اس کے بالکے (چیلے) ہیں۔ (اشعہ) تیسرے یہ کہ جو شخص دنیا میں نام و نمود چاہے نیکیاں کرے مگر ناموری کے لیے یا جو شخص کسی کے ذریعہ سے اپنے کو مشہور و ناموَر کرے۔ قیامت میں ایسے شخصوں کو عام رُسوا کیا جاوے گا کہ فرشتہ اسے اونچی جگہ کھڑا کر کے اعلان کرے گا کہ لوگو یہ بڑا جھوٹا مَکّار فریبی تھا۔

❸... مستدرک حاکم، کتاب الاطعمۃ، باب لایدخل الجنۃ لحم نبت من سحت، ۵/ ۱۷۶، حدیث: ۷۲۴۸

سال بھر قطع تعلُّق کی خرابی:

﴿17﴾... حضرتِ سیِّدُنا ابو خِراش سُلَمی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی صحیح حدیث میں ہے کہ انہوں نے حُضور نبی پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ارشاد فرماتے سنا: جس نے سال بھر تک اپنے مسلمان بھائی سے ترکِ تعلق کیا تو یہ اس کا خون بہانے کی طرح ہے[1]۔[2]

ناجائز سفارش خدا سے مُقابلہ ہے:

﴿18﴾... حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عُمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا ارشاد فرماتے ہیں: حُضور اَکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس کی سفارش اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حُدود میں سے کسی حد کے لئے آڑ بن جائے تو اس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ سے اس کے اَمر میں مقابلہ کیا۔[3]

اس حدیثِ پاک کی سَنَد عمدہ ہے۔

---

❶... مرادِ حدیث یہ ہے کہ جس طرح مسلمان بھائی کو قتل کرنا سزا کا موجب ہے یونہی ایک سال تک اس سے قطع تعلقی رکھنا بھی عقوبت کا موجب ہے اور حُضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان: ”کسی مسلمان کے لئے حلال نہیں کہ وہ اپنے بھائی کو تین دن تک چھوڑ رکھے۔“ یہ فرمان تین دن سے زیادہ قطع تعلق کی حُرمت کو بیان کر رہا ہے۔(مرقاۃ المفاتیح، ۸/ ۷۶۸، ۷۶۹) یہاں چھوڑنے سے مراد دنیاوی رنجشوں کی وجہ سے تعلق ترک کرنا ہے۔ بد مذہب، بے دین سے دائمی بائیکاٹ کرنا، تعلیم وتربیت کے لیے ترکِ تعلق کرنا (تین دن سے) زیادہ کا بھی جائز ہے۔
(مراٰۃ المناجیح، ۶/ ۶۴۸ ملتقطاً)

❷... ابو داود، کتاب الادب، باب فیمن یھجر اخاہ، ۴/ ۳۶۴، حدیث: ۴۹۱۵

❸... ابو داود، کتاب الاقضیۃ، باب فیمن یعین علی خصومۃ... الخ، ۳/ ۴۲۷، حدیث: ۳۵۹۷

تا قیامت رِضا یا ناراضی:

﴾19﴿... حُضورِاکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: آدمی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی خوشنودی کی کوئی بات کرتا ہے اسے اس بات کی انتہا کے متعلق کوئی وہم و گمان نہیں ہوتا[1] مگر اللہ عَزَّوَجَلَّ قیامت تک کے لئے اس بات کے سبب اپنی رِضا لکھ دیتا ہے اور آدمی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ناراضی کی کوئی بات کہہ دیتا ہے اسے اس بات کی انتہا کے متعلق کوئی وہم و گمان نہیں ہوتا مگر اللہ عَزَّوَجَلَّ قیامت تک کے لئے اس بات کے سبب اپنی ناراضی لکھ دیتا ہے۔[2] اس حدیث کو امام تِرمِذی نے صحیح قرار دیا ہے۔

منافق کو سردار کہنے کی ممانعت:

﴾20﴿... حضرتِ سیِّدُنا بُریدہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں: رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: منافق کو یاسیِّد یعنی اے سردار! مت کہو، اگر وہ تمہارا سردار ہوا تو تم نے اپنے ربّ تعالٰی کو ناراض کر دیا[3]۔[4]

یہ حدیث صحیح ہے اور اسے امام ابو داوٗد رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے روایت کیا ہے۔

---

❶... یعنی اسے خبر نہیں ہوتی کہ یہ بات جو میں بول رہا ہوں اللہ کے نزدیک کیسی عظیم الشان ہے یوں ہی بول دیتا ہے۔(مراٰۃ المناجیح، ۶/ ۳۴۹)

❷... ترمذی، کتاب الزھد، باب فی قلۃ الکلام... الخ، ۴/ ۱۴۳، حدیث: ۲۳۲۶

❸... اس حکم میں کافر، فاسق، منافق سب ہی داخل ہیں بلاضرورت خوشامد کے لئے ان لوگوں کو ایسے الفاظ کہنے سخت جرم ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ بے دین کو نہ تو صرف سیّد کہو نہ سیّدُ القوم کہو بے دین تو ذلیل ہے، سید عزت والا ہوتا ہے۔(مراٰۃ المناجیح، ۶/ ۳۲۳ ملتقطاً)

❹... ابو داود، کتاب الادب، باب لا یقول المملوک ربی و ربتی، ۴/ ۳۸۳، حدیث: ۴۹۷۷

﴿21﴾… منافق کی تین نشانیاں ہیں: (۱) بات کرے تو جھوٹ بولے (۲) وعدہ کرے تو پورا نہ کرے اور (۳) اس کے پاس امانت رکھوائی جائے تو خیانت کرے۔[1]

یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

جھوٹ اور خِیانت کے بارے میں گفتگو گزر چکی یہاں اس حدیث کو ذکر کرنے سے مقصود وعدہ خلافی کو بیان کرنا ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ قرآن عظیم میں ارشاد فرماتا ہے:

وَ مِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَىٕنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ(۷۵) فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَ تَوَلَّوْا وَّ هُمْ مُّعْرِضُوْنَ(۷۶) فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِیْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى یَوْمِ یَلْقَوْنَهٗ بِمَاۤ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ

(پ۱۰، التوبۃ: ۷۵تا۷۷)

ترجمۂ کنزالایمان: اور ان میں کوئی وہ ہیں جنھوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر ہمیں اپنے فضل سے دے گا تو ہم ضرور خیرات کریں گے اور ہم ضرور بھلے آدمی ہو جائیں گے تو جب اللہ نے انھیں اپنے فضل سے دیا اس میں بخل کرنے لگے اور منھ پھیر کر پلٹ گئے تو اس کے پیچھے اللہ نے ان کے دلوں میں نِفاق رکھ دیا اُس دن تک کہ اسے ملیں گے بدلہ اس کا کہ انھوں نے اللہ سے وعدہ جھوٹا کیا۔

مونچھیں پست کرنے کا حکم:

﴿22﴾… حضرتِ سیِّدُنا زید بن ارقم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مرفوعاً روایت ہے: رسولِ

1… مسلم، کتاب الایمان، باب بیان خصال المنافق، ص۵۰، حدیث: ۵۹

پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو اپنی مونچھیں نہ کاٹے وہ ہم میں سے نہیں۔[1] [2] امام تِرمِذی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی وغیرہ نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

﴿23﴾... حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں: رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: آتش پرستوں کی مخالفت کرو، داڑھیوں کو بڑھنے دو اور مونچھوں کو پست کرو۔[3]

باوُجودِ اِستِطاعت حج نہ کرنا:

﴿24﴾... حضرتِ سیِّدُنا حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: حضرتِ سیِّدُنا عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے فرمایا: میں نے کچھ لوگوں کو شہروں کی طرف بھیجنے کا ارادہ کیا تاکہ وہ ان لوگوں کو دیکھیں جو اِستِطاعت کے باوُجود حج نہیں کرتے اور ان پر جِزیہ مقرر کریں۔ ایسے لوگ مسلمان نہیں ہیں، ایسے لوگ مسلمان نہیں ہیں۔[4]

اس حدیث کو حضرتِ سیِّدُنا سعید بن منصور رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنی سُنَن

1... ترمذی، کتاب الادب، باب ماجاء فی قص الشارب، ۴/ ۳۴۹، حدیث: ۲۷۷۰

2... اعلیٰ حضرت امام اہلسنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: مونچھیں اتنی بڑھانا کہ منہ میں آئیں حرام و گناہ و سنّتِ مشرکین و مجوس و یہود و نصاریٰ ہے۔ رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم اعلیٰ درجہ کی حدیثِ صحیح میں فرماتے ہیں: مونچھیں کُتر کر خوب پَست کرو اور داڑھیاں بڑھاؤ یہودیوں اور مجوسیوں کی صورت نہ بنو۔ (سنن کبری للبیھقی، کتاب الطھارۃ، باب السنۃ فی الاخذ من الاظفار، ۱/ ۲۳۲، حدیث: ۶۸۹)۔ (فتاوی رضویہ، ۲۲/ ۶۸۴)

3... مسلم، کتاب الطھارۃ، باب خصال الفطرۃ، ص ۱۵۴، حدیث: ۲۵۹، ۲۶۰

4... شرح اصول اعتقاد اھل السنۃ والجماعۃ، باب جماع الکلام من الایمان، ۱/ ۷۴۱، حدیث: ۱۵۶۷

میں روایت کیا۔

﴿25﴾... حضرتِ سیِّدُنا ابو ایوب انصاری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو فرماتے سنا: جس نے بچے اور اس کی ماں کے درمیان جُدائی ڈالی تو اللہ عَزَّوَجَلَّ بروزِ قیامت اس کے اور اس کے پیاروں کے درمیان جُدائی ڈال دے گا۔[1] اس حدیث کو امام احمد و امام تِرمِذی عَلَیْہِمَا الرَّحْمَہ نے روایت کیا ہے۔

وارث کو محروم کرنے کی سزا:

﴿26﴾... مصطفٰے جانِ رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے وارث کو اس کی میراث سے محروم کرے گا[2] اللہ عَزَّوَجَلَّ جنت سے اس کی میراث کاٹ دے گا۔[3] اس حدیثِ پاک کی سَنَد میں کلام ہے۔

---

1 ...ترمذی، کتاب البیوع، باب ماجاء فی کراھیة الفرق بین الاخوین...الخ، ۳/ ۴۲، حدیث: ۱۲۸۷

2 ...اپنے وارث کو میراث سے محروم کرنے کی بہت صورتیں ہیں کسی کو وصیت کرنا تاکہ وَرثہ کا حصہ کم ہو جائے، کسی کے لئے قرض کا جھوٹا اقرار کرلینا تاکہ وارث کے حصے کم ہوں بیوی کو طلاق دے دینا تاکہ وہ وارث نہ ہوسکے، اپنا کُل مال کسی کو دے جانا تاکہ وارثوں کو کچھ نہ ملے، کسی وارث کو قتل کرا دینا تاکہ میراث نہ پاسکے یا اپنے بچہ کا انکار کر دینا کہ یہ بچہ میرا ہے ہی نہیں تاکہ میراث نہ پاسکے، اپنی زندگی میں سارا مال برباد کر دینا تاکہ وارثوں کے لئے کچھ نہ بچے وغیرہ، بعض کسی بیٹے کو عاق کر دیتے ہیں یا کہہ دیتے ہیں کہ ہماری میراث سے اسے کچھ نہ دیا جائے یہ محض بیکار ہے اس سے وہ وارث محروم نہ ہوگا، میراث سے محروم کرنے والی چیز مسلمان کے لئے صرف تین ہیں غلام ہونا، قتل، اختلافِ دین، ان کے سوا کسی اور وجہ سے محرومی نہیں ہوسکتی۔ (مراٰۃ المناجیح، ۴/ ۴۴۱)

3 ...ابن ماجہ، کتاب الوصایا، باب الحیف فی الوصیة...الخ، ۳/ ۳۰۴، حدیث: ۲۷۰۳

﴿27﴾... حُضور اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: کوئی آدمی ساٹھ سال اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی فرمانبرداری کے کام کرتا ہے پھر اسے موت آتی ہے تو وہ وصیت میں کسی کو نقصان پہنچاتا ہے تو اس کے لیے جہنم واجب ہو جاتی ہے۔ پھر (راویِ حدیث) حضرت سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے یہ آیتِ مبارکہ تلاوت فرمائی:

غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾ (پ۴، النساء: ۱۲)

ترجمۂ کنزالایمان: جس میں اس نے نقصان نہ پہنچایا ہو[1] یہ اللّٰہ کا ارشاد ہے اور اللّٰہ علم والا حلم والا ہے۔[2]

اس حدیثِ پاک کو امام ابوداؤد و امام تِرمذی عَلَیْہِمَا الرَّحْمَہ نے روایت کیا ہے۔

وارث کے لئے وصیت نہیں:

﴿28﴾... حضرتِ سیِّدُنا عَمْرو بن خارِجہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اونٹنی پر سوار ہو کر خطبہ دیتے ہوئے یہ ارشاد فرماتے سنا: بلاشُبہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے ہر حقدار کو اس کا حق دیا ہے لہٰذا وارث کے لئے وصیت نہیں۔[3] [4] اس حدیث کو امام ترمذی عَلَیْہِ الرَّحْمَہ نے صحیح قرار دیا ہے۔

---

❶... اپنے وارثوں کو تہائی سے زیادہ وصیت کر کے یا کسی وارث کے حق میں وصیت کر کے۔ (خزائن العرفان، پ۴، سورۃ النساء، تحت الآیہ: ۱۲)

❷... ابو داود، کتاب الوصایا، باب ماجاء فی کراھیۃ الاضرار... الخ، ۳/ ۱۵۶، حدیث: ۲۸۶۷

❸... ترمذی، کتاب الوصایا، باب ماجاء لاوصیۃ لوارث، ۴/ ۴۲، حدیث: ۲۱۲۷

❹... احناف کے نزدیک: وارث کے لئے وصیّت جائز نہیں مگر اس صورت میں جائز ہے کہ (دیگر) وارث اس کی اجازت دیدیں۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۱۹، ۳/ ۹۳۸)

﴿29﴾...رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ بے حیا اور فحش گو کو ناپسند فرماتا ہے۔[1]

﴿30﴾...رسولِ مقبول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: بروزِ قیامت اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک لوگوں میں بدترین مقام اس شخص کا ہوگا جو اپنی بیوی کے قریب جائے اور اس کی بیوی اس کے قریب آئے پھر وہ اس عورت کے راز کو پھیلا دے[2]۔[3] اس حدیث کو امام مسلم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے روایت کیا ہے۔

عورت کے پچھلے مقام میں صحبت کرنا:

﴿31﴾... حضرتِ سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ بیان کرتے ہیں: رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنی بیوی کے پچھلے مقام میں صحبت کرے وہ ملعون ہے۔[4] اس حدیث کو امام احمد وامام ابوداود عَلَیْہِمَا الرَّحمہ نے روایت کیا ہے۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں:

﴿32﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس شخص پر نظرِ رحمت نہیں فرمائے گا جو عورت سے اس کے پچھلے مقام میں صحبت کرے۔[5]

---

1 ...الادب المفرد، باب الرفق، ص ۱۳۵، حدیث: ۴۷۰

2 ...یعنی یا تو اپنی بیوی کے خفیہ عُیُوب لوگوں کو بتائے یا اس کا حسن اس کی خوبیاں لوگوں کو بتائے یا صحبت کے وقت کی گفتگو اس وقت کے حالات لوگوں سے کہتا پھرے جیسا کہ عام آزاد نوجوانوں کا دستور ہے کہ شبِ اوّل کی باتیں اپنے دوستوں کو بے تکلّف بتاتے ہیں۔ (مراٰۃ المناجیح، ۵/ ۸۱)

3 ...مسلم، کتاب النکاح، باب تحریم افشاء سر المراۃ، ص ۷۵۳، حدیث: ۱۴۳۷

4 ...ابوداود، کتاب النکاح، باب فی جامع النکاح، ۲/ ۳۶۲، حدیث: ۲۱۶۲

5 ...ابن ماجہ، کتاب النکاح، باب النھی عن اتیان النساء... الخ، ۲/ ۴۵۰، حدیث: ۱۹۲۳

حائضہ سے حلال جان کر وطی کرنا کفر ہے:

﴿33﴾... رسولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو حیض والی عورت سے یا عورت کے پچھلے مقام میں صحبت کرے یا کاہن کے پاس جا کر اس کی تصدیق کرے تو بلاشُبہ اس نے کفر کیا یا ارشاد فرمایا: وہ اس سے بَری ہو گیا جو محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر نازل کیا گیا[1]۔ [2]اس حدیثِ پاک کو امام ابوداوٗد اور امام تِرمِذی عَلَیْہِمَا الرَّحمہ نے روایت کیا ہے اور اس کی سَنَد پر کلام ہے۔

بلا اِجازت کسی کے گھر میں جھانکنا منع ہے:

﴿34﴾... حُضورِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اگر کوئی شخص بغیر اجازت تمہارے گھر میں جھانکے اور تم اس کی آنکھ میں کنکر مار دو جس کے نتیجے میں اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔[3]

یہ حدیثِ پاک بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿35﴾... رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے لوگوں کے گھر میں بغیر اجازت جھانکا تو اُن لوگوں کے لئے حلال ہے کہ وہ اس کی آنکھ

1... یہ تینوں شخص قرآن و حدیث کے منکر ہو کر کافر ہو گئے خیال رہے کہ یہاں سے شرعی کفر ہی مراد ہے اسلام کا مقابل اور ان سے وہ لوگ مراد ہے جو عورت سے دُبُر میں یا بحالت حیض صحبت کو جائز سمجھ کر صحبت کریں اور کاہن نجومی کو عالِمُ الغیب جان کر اس سے فال کھلوائیں یا غیبی خبریں پوچھیں اور اگر گناہ سمجھ کر یہ کام کریں تو فسق ہے کفر نہیں۔ (مراٰۃ المناجیح، ۱/ ۳۳)

2... ابوداود، کتاب الطب، باب فی الکاھن، ۴/ ۲۰، حدیث: ۳۹۰۴

3... مسلم، کتاب الآداب، باب تحریم النظر فی بیت غیرہ، ص ۱۱۹۰، حدیث: ۲۱۵۸

پھوڑ ڈالیں۔[1] [2]اس حدیث کو امام مسلم رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے روایت کیا ہے۔

دین میں غُلُو کی ممانعت:

﴾36﴿... حضرتِ سیِّدُنا عبد اللّٰہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا بیان کرتے ہیں: حُضور انور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: (دین میں) غلو سے بچو کیونکہ تم سے پہلے کے لوگ غلو ہی کے سبب ہلاک ہوئے تھے[3]۔[4]

قُلْ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِیْ دِیْنِكُمْ غَیْرَ الْحَقِّ وَ لَا تَتَّبِعُوْۤا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ (پ٦، المائدۃ: ٧٧)

ترجمۂ کنزالایمان: تم فرماؤ اے کتاب والو اپنے دین میں ناحق زیادتی نہ کرو[5] اور ایسے لوگوں کی خواہش پر نہ چلو جو پہلے گمراہ ہو چکے۔

شیخ ابنِ حَزْم نے غُلو کو کبیرہ گناہ میں شمار کیا ہے۔

1... مسلم، کتاب الآداب، باب تحریم النظر فی بیت غیرہ، ص ١١٨٩، حدیث: ٢١٥٨

2... امام اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے نزدیک: اس شخص کی آنکھ کو نہیں پھوڑا جائے گا اور یہ فرمانِ عالی زَجر و تَوبیخ (ڈانٹ ڈپٹ) یعنی دوسرے کے گھر میں جھانکنے سے سخت ممانعت کے لئے ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح، ٧/ ٧٦، تحت الحدیث: ٣٥١٥)

3... دینی غُلُو سے مراد اُمورِ دینیہ میں حد سے تجاوز کرنا اور پیچیدہ اشیاء سے متعلق بحث کرنا اور ان اُمور کی علتوں کو ظاہر کرنے کی کوشش کرنا ہے۔ (فیض القدیر، ٣/ ١٦٢، تحت الحدیث: ٢٩٠٩)

4... ابن ماجہ، کتاب المناسک، باب قدر حصی الرمی، ٣/ ٤٧٦، حدیث: ٣٠٢٩

5... یہود کی زیادتی تو یہ کہ حضرت عیسٰی عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی نبوت ہی نہیں مانتے اور نصارٰی کی زیادتی یہ کہ انہیں معبود ٹھہراتے ہیں۔ (خزائن العرفان، پ٦، سورۃ المائدۃ، تحت الآیہ: ٧٧)

اللہ عَزَّوَجَلَّ سے دُوری:

﴾37﴿... حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا بیان کرتے ہیں: حُضورِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس کے لئے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم اٹھائی جائے تو وہ راضی ہو جائے (یعنی قسم کو قبول کرلے) اور جو راضی نہ ہو تو اسے اللہ عَزَّوَجَلَّ سے کوئی قرب نہیں۔[1] اس حدیث کو امام ابن ماجہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے روایت کیا ہے۔

﴾38﴿... امیر المؤمنین حضرتِ سیِّدُنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں: نبی پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: فریبی، احسان جتانے والا اور بخیل جنت میں داخل نہ ہو گا[2]۔[3]

اس حدیثِ پاک کو امام ترمذی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے ضعیف سَنَد سے روایت کیا۔

﴾39﴿... رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: انسان کے لئے یہی گناہ کافی ہے کہ اُسے ہلاک کر دے جس کو روزی دیتا ہے۔[4][5]

1... ابن ماجہ، کتاب الکفارات، باب من حلف لہ باللہ فلیرض، ۲/ ۵۴۲، حدیث: ۲۱۰۱

2... یعنی جو ان عیبوں پر مر جائے وہ جنتی نہیں کیونکہ وہ منافق ہے، مؤمن میں اولًا تو یہ عیب ہوتے نہیں اور اگر ہوں تو رب تعالٰی اسے مرنے سے پہلے توبہ نصیب کر دیتا ہے۔ یہ مطلب بھی ہو سکتا ہے کہ ایسا آدمی جنت میں پہلے نہ جائے گا، احسان جتانے سے طعنہ دینا مراد ہے۔ (مراۃ المناجیح، ۳/ ۸۷)

3... ترمذی، کتاب البر و الصلۃ، باب ما جاء فی البخل، ۳/ ۳۸۸، حدیث: ۱۹۷۰

4... ابو داود، کتاب الزکاۃ، باب فی صلۃ الرحم، ۲/ ۱۸۴، حدیث: ۱۶۹۲

5... اس طرح کہ انہیں کھانا نہ دے حتّٰی کہ وہ ہلاک ہو جائیں یہ تو سخت ظلم ہے بلکہ قتل ہے یا اس طرح کہ انہیں بہت کم روزی دے جس سے وہ دُبلے کمزور ہو جائیں دو چار فاقے کرا کر...

ہر سُنی ہوئی بات آگے بیان کرنا:

﴿40﴾... حُضور اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: آدمی کے گناہ کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ ہر سُنی سنائی بات آگے بیان کر دے [1]۔[2]

بخل کے متعلق سات فرامینِ باری تعالیٰ:

﴿1﴾...

اَلَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ وَیَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ یَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰہَ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ﴿۲۴﴾ (پ۲۷، حدید: ۲۴)

ترجمۂ کنزالایمان: وہ جو آپ بخل کریں اور اوروں سے بخل کو کہیں اور جو منہ پھیرے تو بے شک اللہ ہی بے نیاز ہے سب خوبیوں سراہا۔

﴿2﴾...

سَیُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ (پ۴، اٰل عمران: ۱۸۰)

ترجمۂ کنزالایمان: عنقریب وہ جس میں بخل کیا تھا قیامت کے دن اُن کے گلے کا طوق ہو گا۔

......ایک وقت دیدے یا پیٹ بھر کر نہ دے یہ بھی ظلم ہے، اس حکم میں لونڈی، غلام پالے ہوئے جانور سب شامل ہیں۔ (مراٰۃ المناجیح، ۵/ ۱۸۸)

[1]... ہر ایرے غیرے کی ہر بات بغیر تحقیق کئے بیان کر دے۔ خصوصاً احادیث شریفہ ورنہ مُحدِّثین، فُقَہاء، عُلَماء ان کی ہر بات پر عوام کو اعتماد کرنا پڑے گا۔ لہٰذا یہ حدیث فقہاء کے اس قول کے خلاف نہیں کہ دینی باتوں میں ایک کی خبر مُعْتَبر ہے، محدثین خبر واحد کا اعتبار کرتے ہیں۔ (مراٰۃ المناجیح، ۱/ ۱۵۱ ملتقطاً)

[2]... مسلم، المقدمة، باب النهی عن الحدیث بکل ما سمع، ص۸، حدیث: ۵

...﴿3﴾

هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ یَّبْخَلُۚ وَ مَنْ یَّبْخَلْ فَاِنَّمَا یَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖؕ وَ اللّٰهُ الْغَنِیُّ وَ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُۚ

(پ۲۶، محمد:۳۸)

ترجمۂ کنزالایمان: ہاں ہاں یہ جو تم ہو بلائے جاتے ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو تو تم میں کوئی بخل کرتا ہے اور جو بخل کرے وہ اپنی ہی جان پر بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے اور تم سب محتاج۔

...﴿4﴾

وَ اَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَ اسْتَغْنٰىۙ(۸) وَ كَذَّبَ بِالْحُسْنٰىۙ(۹) فَسَنُیَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰىؕ(۱۰) وَ مَا یُغْنِیْ عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰىؕ(۱۱)

(پ۳۰، اللیل:۸تا۱۱)

ترجمۂ کنزالایمان: اور وہ جس نے بخل کیا اور بے پرواہ بنا اور سب سے اچھی کو جھٹلایا تو بہت جلد ہم اسے دشواری مہیا کر دیں گے اور اس کا مال اسے کام نہ آئے گا جب ہلاکت میں پڑے گا۔

...﴿5﴾

اَغْنٰى عَنِّیْ مَالِیَهْۚ(۲۸) (پ۲۹، الحاقۃ:۲۸)

ترجمۂ کنزالایمان: میرے کچھ کام نہ آیا میرا مال۔

...﴿6﴾

مَاۤ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَ مَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ(۴۸) (پ۸، الاعراف:۴۸)

ترجمۂ کنزالایمان: تمہیں کیا کام آیا تمہارا جتھا اور وہ جو تم غرور کرتے تھے۔

...﴿7﴾

وَ مَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَۚ(۹) (پ۲۸، الحشر:۹)

ترجمۂ کنزالایمان: اور جو اپنے نفس کے لالچ سے بچایا گیا تو وہی کامیاب ہیں۔

بخل نے اگلوں کو ہلاک کیا:

﴿41﴾... نبی پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ظلم سے بچو بلا شُبہ ظلم قیامت کے دن اندھیریاں ہو گا اور بخل سے بچو کہ بخل نے اگلوں کو ہلاک کیا، اسی بخل نے انہیں خون بہانے اور حرام کو حلال ٹھہرانے پر آمادہ کیا[1]۔[2]

اس حدیث پاک کو امام مسلم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے روایت کیا ہے۔

﴿42﴾... حُضور انور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشادفرمایا: بخل سے بڑھ کر کون سی بیماری ہوسکتی ہے ؟[3]

تین مہلک اشیاء:

﴿43﴾... حُضور اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تین چیزیں ہلاکت میں ڈالنے والی ہیں: (۱) بخل جس کی پیروی کی جائے (۲) نفسانی خواہش[4] جس کی اطاعت کی جائے اور (۳) انسان کا اپنے آپ کو اچھا جاننا۔[5]

---

❶... بخل کے لغوی معنٰی کنجوسی کے ہیں اور جہاں خرچ کرنا شرعًا، عادتًا یا مروتاً لازم ہو وہاں خرچ نہ کرنا بخل کہلاتا ہے یا جس جگہ مال و اسباب خرچ کرنا ضروری ہو وہاں خرچ نہ کرنا یہ بھی بخل ہے۔ (الحدیقة الندیة، ۲/ ۲۷، مفردات الفاظ القران، ص۱۰۹)

❷... مسلم، کتاب البر والصلة والآداب، باب تحریم الظلم، ص۱۳۹۴، حدیث: ۲۵۷۸

❸... الادب المفرد، باب البخل، ص۹۲، حدیث: ۲۹۹

❹... اس سے مراد وہ نفسانی خواہش ہے جس میں حکمِ شریعت کو ملحوظ نہ رکھا جائے۔ (الحدیقة الندیة، ۱/ ۴۵۴)

❺... حلیة الاولیاء، الحسن البصری، ۲/ ۱۸۳، حدیث: ۱۸۶۵

﴾44﴿... امام ترمذی عَلَیْہِ الرَّحْمَہ نے بطریقِ صحیح روایت کیا کہ رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حلقہ کے درمیان میں بیٹھنے والے شخص پر لعنت فرمائی[1]۔[2]

حسد سے بچو:

﴾45﴿... حضرتِ سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں: حُضور پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تم حسد[3] سے بچو کہ بلاشُبہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھاجاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو کھاجاتی ہے۔[4]

اس حدیث پاک کو امام ابوداود رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے روایت کیا ہے۔

نمازی کے آگے سے گزرنا:

﴾46﴿... رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: نمازی کے سامنے سے گزرنے والا اگر یہ جانتا کہ اس میں کیا گناہ ہے تو چالیس تک کھڑے

---

❶... اس فرمانِ عالی کے دو مطلب ہوسکتے ہیں ایک یہ کہ جو کوئی کسی جلسہ میں آخر میں آوے اور لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا بیچ میں پہنچے وہ لعنتی ہے چاہیے کہ اگر کنارہ پر جگہ ملے تو وہاں ہی بیٹھ جاوے۔ دوسرے یہ کہ یہ شخص درمیان میں بیٹھا ہو اور لوگ اس کے اردگرد دَسْت بَستہ کھڑے ہوں یہ عمل متکبرین کا ہے بڑا آدمی بھی لوگوں کے ساتھ حلقہ میں بیٹھے۔ (مرقات و اشعہ) بعض لوگ مذاق دل لگی کرنے کے لئے کسی کو درمیان حلقہ میں بٹھا کر اسے مذاق کا نشانہ بناتے ہیں وہ ہر طرف کے لوگوں سے مذاق کرتا ہے وہ بھی لعنتی ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، ۶/ ۲۹۸)

❷... ترمذی، کتاب الادب، باب ما جاء فی کراھیۃ القعود وسط الحلقۃ، ۴/ ۳۴۶، حدیث: ۲۷۶۲

❸... کسی کی دینی یا دنیاوی نعمت کے زوال (یعنی اس کے چھن جانے) کی تمنا کرنا یا یہ خواہش کرنا کہ فلاں شخص کو یہ نعمت نہ ملے، اس کا نام حسد ہے۔ (الحدیقۃ الندیۃ، ۱/ ۶۰۰)

❹... ابوداود، کتاب الادب، باب فی الحسد، ۴/ ۳۶۰، حدیث: ۴۹۰۳

رہنے کو نمازی کے آگے گزرنے سے بہتر جانتا۔[1]

﴿47﴾... حبیبِ خدا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں کوئی کسی ایسی چیز کی آڑ میں نماز پڑھتا ہو جو اسے لوگوں سے چھپالے[2] پھر کوئی اس کے سامنے سے گزرنا چاہے تو اسے چاہئے کہ وہ اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے روکے[3] پھر اگر وہ نہ مانے تو اس سے جنگ کرے کہ وہ شیطان ہے[4]۔[5]

اور مسلم شریف کی روایت میں یہ الفاظ ہیں:

﴿48﴾... پھر اگر وہ نہ مانے تو اس سے جنگ کرے کہ اس کے ساتھ شیطان ہے۔[6]

سلام کو عام کرو:

﴿49﴾... حضرت سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں: رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! تم اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہوسکتے جب تک مومن نہ

1... مسلم، کتاب الصلوۃ، باب منع المار بین یدی المصلی، ص۲۶۰، حدیث: ۵۰۷

2... یہ چھپانے والی چیز دیوار ہو یا ستون یا لکڑی وغیرہ یا کوئی سامنے بیٹھا ہوا آدمی یا اونٹ وغیرہ جانور کہ سب سُترہ میں داخل ہیں۔ (مراٰۃ المناجیح، ۲/ ۱۶)

3... یعنی سختی سے اسے روکے یہاں لڑنا بھڑنا اور قتل کرنا مراد نہیں۔ (مراٰۃ المناجیح، ۲/ ۱۵)

4... شیطان سے مراد یا تو جِنّات کا مُورِثِ اعلیٰ ہے تب تو یہ مطلب ہوگا کہ اسے شیطان بہکا کر ادھر لا رہا ہے یا شیطان سے انسان کا شیطان مراد ہے جو شیطانوں کا سا کام کرے وہ شیطان ہی ہوتا ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، ۲/ ۱۵ ملتقطاً)

5... مسلم، کتاب الصلوۃ، باب منع المار بین یدی المصلی، ص۲۵۹، حدیث: ۵۰۵

6... مسلم، کتاب الصلوۃ، باب منع المار بین یدی المصلی، ص۲۵۹، حدیث: ۵۰۵

ہو جاؤ اور تم اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتے جب تک باہم محبت نہ کرو۔ کیا میں تمہاری ایسی چیز کی طرف رہنمائی نہ کروں کہ جب تم اسے کرلو تو تم باہم محبت کرنے لگو؟ تم آپس میں سلام کو عام کرو۔[1]

تَمَّتْ وَبِالْخَیْرِ عَمَّتْ

ھٰذا اٰخِرُ کِتَابُ الْکَبَائِرِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا عَصَمَنَا اللہُ وَاِیَّاکُمْ مِنَ الْکَبَائِرِ بِمَنِّہٖ وَکَرَمِہٖ اٰمِیْن وَحَسْبُنَا اللہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل

یہاں کتاب الکبائر (ترجمہ بنام 76 کبیرہ گناہ) کا اختتام ہوا اور تمام تعریفیں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی رحمت اور خوب سلام ہو ہمارے سردار، خاتم الانبیا حضرت محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر اور آپ کی پاکیزہ آل واصحاب پر۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اپنے فضل وکرم سے ہر ایک کو کبیرہ گناہوں سے بچائے اٰمین۔ ہمیں **اللہ** کافی ہے اور وہ کیا اچھا کارساز ہے۔

[1] ...مسلم، کتاب الایمان، باب بیان انہ لایدخل الجنۃ الا المؤمنون... الخ، ص۴۷، حدیث: ۵۴

تفصیلی فہرست

رحمت الٰہی کوواجب کرنے والا عمل

حضرتِ سیِّدُنا جابر بن عبد اللہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غیوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مِنْ مُّوْجِبَاتِ الرَّحْمَۃِ اِطْعَامُ الْمُسْلِمِ الْمِسْکِیْنِ یعنی رحمتِ الٰہی کو واجب کرنے والی چیزوں میں سے مسکین مسلمان کو کھانا کھلانا بھی ہے۔

(الترغیب والترھیب، کتاب الصدقات، الترغیب فی اطعام الطعام و...الخ، ۱/ ۴۴۴، حدیث: ۹)

ماٰخذ و مراجع

نام کتاب	مصنف / مؤلف	مطبوعہ
قرآن پاک	کلام باری تعالی	...
ترجمۂ کنزالایمان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینۃ ۱۴۳۲ھ
تفسیر عبد الرزاق	امام حافظ ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۲۱۱ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۱۹ھ
تفسیر البغوی	ابو محمد حسین بن مسعود بغوی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۵۱۶ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۱۴ھ
تفسیر القرطبی	ابوعبد اللہ بن احمد انصاری قرطبی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۶۷۱ھ	دار الفکر ۱۴۲۰ھ
تفسیر الطبری	امام ابوجعفر محمد بن جریر طبری رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۳۱۰ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۲۰ھ
خزائن العرفان	مفتی نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینۃ ۱۴۳۲ھ
صحیح البخاری	امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۲۵۶ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۱۹ھ
صحیح مسلم	امام مسلم بن حجاج قشیری رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۲۶۱ھ	دار ابن حزم ۱۴۱۹ھ
سنن الترمذی	امام محمد بن عیسٰی ترمذی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۲۷۹ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
سنن ابی داود	امام ابوداود سلیمان بن اشعث رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۲۷۵ھ	دار احیاء التراث العربی ۱۴۲۱ھ
سنن نسائی	امام احمد بن شعیب نسائی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۳۰۳ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۲۶ھ
سنن ابن ماجہ	امام محمد بن یزید قزوینی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۲۷۳ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
ابن خزیمۃ	امام محمد بن اسحاق بن خزیمۃ رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۳۱۱ھ	المکتب الاسلامی ۱۴۱۲ھ
ابن حبان	امام حافظ ابوحاتم محمد بن حبان رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۳۵۴ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۱۷ھ
المصنف	حافظ عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبۃ رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۲۳۵ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
المسند	امام احمد بن محمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۲۴۱ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
المسند	امام ابوبکر احمد بن عمرو بزار رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۲۹۲ھ	مکتبۃ العلوم والحکم ۱۴۲۴ھ
المسند	امام ابویعلی احمد بن علی موصلی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۳۰۷ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۱۸ھ
دار قطنی	امام ابوالحسن علی بن عمر رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۳۸۵ھ	ملتان پاکستان

مستدرك	امام محمد بن عبداللہ حاکم رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۴۰۵ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۱۸ھ
شعب الایمان	امام ابوبکر احمد بن حسین بیہقی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۴۵۸ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۲۱ھ
الموسوعۃ	عبداللہ بن محمد ابن ابی الدنیا رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۲۸۱ھ	المکتبۃ العصریۃ ۱۴۲۶ھ
الادب المفرد	امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۲۵۶ھ	ملتان پاکستان
سنن الکبرٰی	امام ابوبکر احمد بن حسین بیہقی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۴۵۸ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۲۴ھ
فضائل الصحابۃ	امام احمد بن محمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۲۴۱ھ	دار ابن الجوزی ۱۴۲۰ھ
غایۃ المقصد فی زوائد المسند	نور الدین علی بن ابی بکر ھیثمی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۸۰۷ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۲۱ھ
دستور العلماء	علامہ قاضی عبد النبی بن عبد الرسول احمد نگری رحمۃ اللہ علیہ	کراچی پاکستان
المعجم الکبیر	حافظ سلیمان بن احمد طبرانی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۳۶۰ھ	دار احیاء التراث ۱۴۲۲ھ
المعجم الاوسط	حافظ سلیمان بن احمد طبرانی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۳۶۰ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۲۰ھ
السنۃ	امام احمد بن عمرو بن ابی عاصم رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۲۸۷ھ	دار ابن حزم ۱۴۲۴ھ
حلیۃ الاولیاء	ابونعیم احمد بن عبداللہ اصبھانی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۴۳۰ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۱۸ھ
معالم السنن	امام ابو سلیمان احمد بن محمد خطابی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۳۸۸ھ	العلمیۃ حلب
شرح المسلم	ابو زکریا یحیی بن شرف نووی شافعی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۶۷۶ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۰۱ھ
عمدۃ القاری	بدر الدین محمود بن احمد عینی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۸۵۵ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۸ھ
مرقاۃ المفاتیح	علامہ ملا علی بن سلطان قاری رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۱۰۱۴ھ	دار الفکر بیروت
فیض القدیر	علامہ محمد عبد الرؤوف مناوی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۱۰۳۱ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۲۲ھ
شرح اصول اعتقاد اھل سنۃ	ھبۃ اللہ بن الحسن البصری لالکائی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۴۱۸ھ	دار البصیرۃ الاسکندریۃ مصر
الزواجر عن اقتراف الکبائر	امام احمد بن محمد ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۹۷۴ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
الحدیقۃ الندیۃ	عبد الغنی بن اسماعیل نابلسی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۱۱۴۳ھ	پشاور پاکستان

ذیل طبقات الحفاظ	امام جلال الدین سیوطی شافعی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۹۱۱ ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۱۹ھ
نصاب اصول حدیث	مدنی علماالمدینۃ العلمیہ	مکتبۃ المدینہ ۱۴۳۰ھ
رد المحتار	سید محمد امین ابن عابدین رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۱۲۵۲ ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۲ ھ
أطیب البیان فی رد تقویۃ الایمان	صدر الافاضل مفتی نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۱۳۶۷ ھ	مکتبہ اسلامیہ لاھور
فتاوی رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۱۳۴۰ ھ	رضا فاؤنڈیشن لاھور
بہار شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۱۳۶۷ ھ	مکتبۃ المدینہ
مرآۃ المناجیح	مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۱۳۹۱ھ	مکتبہ اسلامیہ لاھور
غیبت کی تباہ کاریاں	مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی مدظلہ	مکتبۃ المدینہ
نیکی کی دعوت	مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی مدظلہ	مکتبۃ المدینہ

سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے شہزادے اور شہزادیاں

شہزادے: پیارے مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے تین شہزادے تھے جن کے اسمائے مُبارکہ یہ ہیں: (۱) حضرت سیِّدُنا قاسم (۲) حضرت سیِّدُنا ابراھیم (۳) طَیِّب و طاہِر حضرت سیِّدُنا عبدُ اللہ عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان۔

شہزادیاں: مصطفٰے جانِ رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی چار شہزادیاں تھیں جن کے اسمائے مُبارکہ یہ ہیں: (۱) حضرت سیِّدَتُنا زَیْنَب (۲) حضرت سیِّدَتُنا رُقَیَّہ (۳) حضرت سیِّدَتُنا اُمِّ کُلْثُوم (۴) حضرت سیِّدَتُنا فاطِمَۃُ الزَّھرا رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُنَّ۔

(الموھب اللدنیۃ، الفصل الثانی فی ذکر اولاد الکرام، ۴/ ۳۱۳)

مجلس المدینۃ العلمیہ کی طرف سے پیش کردہ 306 کُتُب و رسائل

شعبہ کُتُبِ اعلیٰ حضرت

اُردو کُتُب:

01...راہِ خدا میں خرچ کرنے کے فضائل (رَادُّ الْقَحْطِ وَالْوَبَاءِ بِدَعْوَةِ الْجِيْرَانِ وَمُوَاسَاةِ الْفُقَرَاءِ)(کل صفحات:40)

02...کرنسی نوٹ کے شرعی احکامات (كِفْلُ الْفَقِيْهِ الْفَاهِمِ فِيْ اَحْكَامِ قِرْطَاسِ الدَّرَاهِم)(کل صفحات:199)

03...فضائلِ دعا (اَحْسَنُ الْوِعَاءِ لِاٰدَابِ الدُّعَاءِ مَعَهٗ ذَيْلُ الْمُدَّعَاءِ لِاَحْسَنِ الْوِعَاءِ)(کل صفحات:326)

04...والدین، زوجین اور اساتذہ کے حقوق (اَلْحُقُوْق لِطَرْحِ الْعُقُوْق)(کل صفحات:125)

05...عیدین میں گلے ملنا کیسا؟ (وِشَاحُ الْجِيْدِ فِيْ تَحْلِيْلِ مُعَانَقَةِ الْعِيْد)(کل صفحات:55)

06...الملفوظ المعروف بہ ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت (مکمل چار حصے)(کل صفحات:561)

07...معاشی ترقی کا راز (حاشیہ و تشریح تدبیر فلاح و نجات و اصلاح)(کل صفحات:41)

08...اعلیٰ حضرت سے سوال جواب (اِظْهَارُ الْحَقِّ الْجَلِي)(کل صفحات:100)

09...شریعت و طریقت (مَقَالِ عُرَفَا بِاِعْزَازِ شَرْعٍ وَّعُلَمَا)(کل صفحات:57)

10...ولایت کا آسان راستہ (تصورِ شیخ)(اَلْيَاقُوْتَةُ الْوَاسِطَة)(کل صفحات:60)

11...حقوق العباد کیسے معاف ہوں (اَعْجَبُ الْاِمْدَاد)(کل صفحات:47)

12...ثبوتِ ہلال کے طریقے (طُرُقُ اِثْبَاتِ هِلَال)(کل صفحات:63)

13...کنز الایمان مع خزائن العرفان (کل صفحات:1185)

14...ایمان کی پہچان (حاشیہ تمہید ایمان)(کل صفحات:74)

15...اولاد کے حقوق (مَشْعَلَةُ الْاِرْشَاد)(کل صفحات:31)

16...تفسیر صراط الجنان جلد اول (کل صفحات:524)

17...تفسیر صراط الجنان جلد دوم (کل صفحات:495)

18...تفسیر صراط الجنان جلد سوم (کل صفحات:573)

19...تفسیر صراط الجنان جلد چہارم (کل صفحات:592)

20...بیاض پاک حُجَّةُ الْاِسْلَام (کل صفحات:37)

21...اَلْوَظِيْفَةُ الْكَرِيْمَة (کل صفحات:46)

22...حدائقِ بخشش (کل صفحات:446)

23...فیضانِ علم و علما (فَضْلُ الْعِلْمِ وَالْعُلَمَاء)(کل صفحات:38)

عربی کُتُب:

شعبہ تراجم کُتب

شعبہ درسی کُتب

03...مراح الارواح مع حاشیة ضیاء الاصباح(کل صفحات:241)

04...شرح العقائد مع حاشیة جمع الفرائد(کل صفحات:384)

05...الاربعین النوویة فی الأحادیث النبویة(کل صفحات:155)

06...نور الایضاح مع حاشیة النور والضیاء(کل صفحات:392)

07...شرح الجامی مع حاشیة الفرح النامی(کل صفحات:419)

08...اتقان الفراسة شرح دیوان الحماسة(کل صفحات:325)

09...مقدمة الشیخ مع التحفة المرضیة(کل صفحات:119)

10...الفرح الکامل علی شرح مئة عامل(کل صفحات:158)

11...عصیدة الشهدة شرح قصیدة البردة(کل صفحات:317)

12...دروس البلاغة مع شموس البراعة(کل صفحات:241)

13...اصول الشاشی مع احسن الحواشی(کل صفحات:299)

14...عنایة النحو فی شرح هدایة النحو(کل صفحات:280)

15...فیض الادب (مکمل حصہ اوّل، دوم)(کل صفحات:228)

16...صرف بہائی مع حاشیہ صرف بنائی(کل صفحات:55)

17...نحو میر مع حاشیة نحو منیر(کل صفحات:203)

18...نزهة النظر شرح نخبة الفکر(کل صفحات:175)

19...تلخیص اصول الشاشی(کل صفحات:144)

20...تیسیر مصطلح الحدیث(کل صفحات:188)

21...کافیه مع شرح ناجیه(کل صفحات:252)

22...خلاصة النحو (حصہ اول)(کل صفحات:107)

23...خلاصة النحو (حصہ دوم)(کل صفحات:114)

24...نصاب اصولِ حدیث(کل صفحات:95)

25...شرح الفقه الاکبر(کل صفحات:213)

26...المحادثة العربیة(کل صفحات:101)

27...شرح مئة عامل(کل صفحات:44)

28...خاصیات ابواب(کل صفحات:141)

29...خلفائے راشدین(کل صفحات:341)

30...نصاب الصرف(کل صفحات:343)

31...تعریفاتِ نحویة(کل صفحات:45)

32...نصاب التجوید(کل صفحات:79)

33...انوار الحدیث(کل صفحات:466)

شعبہ تخریج

شعبہ فیضانِ صحابہ

شعبہ فیضانِ صحابیات

شعبہ اصلاحی کُتب

شعبہ امیر اہلسنت

شعبہ اولیا و علما

شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی

حرص کی تعریف

...خواہشات کی زیادتی کے ارادے کا نام **حرص** ہے اور بُری حرص یہ ہے کہ اپنا حصہ حاصل کر لینے کے باوجود دوسرے کے حصے کی لالچ رکھے۔ یا کسی چیز سے جی نہ بھرنے اور ہمیشہ زیادتی کی خواہش رکھنے کو حرص اور حرص رکھنے والے کو حریص کہتے ہیں۔ (مرقاۃ المفاتیح، ۹/ ۱۱۹)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تنگدستی اور خوف کا علاج

حُجَّةُ الْاِسْلَام حضرت سیِّدُنا امام محمد بن محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی فرماتے ہیں: کھانا کھانے کے بعد سُوْرَۂ اِخلاص اور سُوْرَۂ قُرَیْش (دونوں سورتیں) پڑھے۔ (احیاء العلوم، ۲/ ۸) حضرت علامہ سیِّد مُرتضٰی زُبَیْدِی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی اس کے تحت لکھتے ہیں: کھانے کے بعد سورۂ اِخلاص پڑھنا حُصُولِ بَرَکت کے لئے ہے اور سورۂ اخلاص پڑھنے سے فقر یعنی تنگدستی دُور ہوتی ہے، جب کہ سُورۂ قریش پڑھنے سے خوف اور بھوک سے امان حاصل ہوگی۔

(اتحاف السادة المتقین، ۵/ ۵۹۹)

ISBN 978-969-631-517-9
0126061

MC 1286

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 1284
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net